NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

January 11, 2022

अमर उजाला

PAGE MyCity-5

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी ने किया एमओयू

लखनऊ। इंटीग्रल विश्वविद्यालय ने सोमवार को यूपीनेडा के साथ एमओयू किया। इसके माध्यम से दोनों संस्थान साथ मिलकर ऊर्जा बचत के साधनों व रिन्यूवेबल एनर्जी के शोध, प्रचार-प्रसार आदि पर काम करेंगे। एमओयू पर हस्ताक्षर विवि के रजिस्ट्रार प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी ने किए। इस अवसर पर निदेशक यूपीनेडा भवानी सिंह खांगरोट, एनर्जी कंजर्वेशन बिल्डिंग कोड इंचार्ज राम कुमार, जेबा निसार, अनिल कुमार सचिव नेडा, सौरभ सिद्दीकी निदेशक ब्यूरो ऑफ एनर्जी एफीशिएंसी, एसएमएच आदिल निदेशक जीड, अशोक श्रीवास्तव इंचार्ज यूपीनेडा, शफा सिराज आदि मौजूद रहे। (माई सिटी रिपोर्टर)

दैनिक जागरण

PAGE-IV

इंटीग्रल विश्वविद्यालय के फैकल्टी आफ आर्किटेक्चर प्लानिंग एंड डिजाइन और उत्तर प्रदेश न्यू एंड रिन्यूएबल एनर्जी डेवलपमेंट एजेंसी के बीच एमओयू हुआ। इस अवसर पर निदेशक उप्र नवीन एवं नवीनीकरण उर्जा विकास अभिकरण भवानी सिंह खांगरोट, प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी कुलसचिव, जेबा निसार विभागाध्यक्ष वास्तुकला तथा राम कुमार इसीबीसी सेल इंचार्ज उत्तर प्रदेश नवीन एवं नवीनीकरण उर्जा विकास अभिकरण मौजूद थे • सौजन्य : स्वयं

انقلاب

PAGE-2

یوپی نیڈا اور انٹیگرل یونیورسٹی کے درمیان ایم او یو پر دستخط

ایم او یو پر دستخط کے بعد کا منظر۔

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی اور یوپی نیڈا کے درمیان ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر یوپی نیڈا ڈائریکٹر بھوانی سنگھ کھنگروٹ، پروفیسر محمد حارث رجسٹرار انٹیگرل یونیورسٹی، پروفیسر زیبا شاہ، رام کمار وغیرہ موجود تھے۔ ان کے علاوہ انل کمار سکریٹری یوپی نیڈا، سوربھ دوبی، ایس ایم ایچ عادل، اشوک شریواستو، خرم اشرف، شوبھ ورما اور شفا سراج وغیرہ بھی موجود تھے۔ اس ایم او یو کے ذریعہ انٹیگرل یونیورسٹی اور یوپی نیڈا تکنیکی تربیت وغیرہ میں تعاون ملے گا۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

January 26, 2022

PAGE-10

March 6, 2022

URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-2

روبوٹ اور مصنوعی ذہانت کے دور میں ہمیں مزید پیشہ ور ہونے کی ضرورت: مولانا خالد رشید

March 6, 2022

روزنامہ راشٹریہ سہارا

PAGE-5

روبوٹکس اور آرٹیفیشیل انٹیلیجنس کے دور میں مزید پروفیشنل ہونے کی ضرورت

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز کی دو روزہ قومی ایگزیکٹیو کی افتتاحی میٹنگ

لکھنؤ (ایس این بی)
ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز کی دو روزہ قومی ایگزیکٹیو میٹنگ کی افتتاحی نشست انٹیگرل یونیورسٹی میں ہوئی، جس کی صدارت مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کی۔ بطور مہمان خصوصی پروفیسر سید وسیم اختر چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی، خصوصی مقرر بطور ادارہ کے آل انڈیا صدر عامر ادریسی شریک ہوئے۔

میٹنگ کا آغاز حافظ یوسف ابن محمود نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ادارہ کے دہلی زون کے سربراہ سید شعیب نے افتتاحی خطبہ میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے یوں تو کئی پروگرام لکھنؤ میں ہوئے لیکن قومی سطح کا یہ پہلا پروگرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی نیز مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی ملی، سماجی، فلاحی خدمات کا تذکرہ کیا۔

عامر ادریسی نے کہا کہ 2007 میں ملک کے چند نوجوانوں نے تنظیم کی بنیاد رکھی جو غیر منافع بخش غیر سیاسی ہے، اس کا مقصد کمزور طبقات کو تعلیم، اقتصادی ترقی و روزگار کے مواقع فراہم کرنے ہے۔ اس کے لئے amppowerjobs.com کے نام سے ایک ویب سائٹ ہے۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ان کی یونیورسٹی کے دروازے ہر اس شخص اور تنظیم کے لئے کھلے ہوئے ہیں جو انسانیت کی خاطر کام کرے۔ انھوں نے زور دیا کہ اسکل ڈیولپمنٹ کورسیز کی طرف نوجوانوں کو راغب کرنا ضروری ہے۔ مولانا خالد رشید نے کہا کہ اے ایم پی جیسی تنظیموں کی سخت ضرورت ہے جو ملک کی بھلائی و ترقی کے لئے کام کرتی رہیں۔ روبوٹکس اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے دور میں ہم کو مزید پروفیشنل ہونے کی ضرورت ہے۔ انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ خود کفیل ہونے کے ساتھ دوسروں کو بھی روزگار کے مواقع فراہم ہو سکے۔ میٹنگ کی نظامت شاہین انصاری نے اور شکریہ ڈاکٹر شاہنواز خان نے ادا کیا۔ میٹنگ میں تنظیم کے یو ایس اے کے سربراہ شہنشاہ انصاری نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر پروفیسر جاوید مسرت، حارث صدیقی، ڈاکٹر عقیل احمد، پروفیسر ڈاکٹر محمد عقیل، سید فوزان اختر، عبدالرحمن خان، پروفیسر ڈاکٹر کوثر عثمان، طارق صدیقی، انجینئر محمد مطلب خان، محمد خالد، زبیر محمود، جاوید اقبال صدیقی، محمد نعیم، عاطف حنیف، فیصل صدیقی، ڈاکٹر مستقیم تکلی، ڈاکٹر فیض عباس، ہمارے اخلاق، عائشہ محمود، ڈاکٹر عامر جمال، محمود عالم، سید محمد عمر، محمد حمزہ خان، امیر خالد خان، رضیہ سلطان وغیرہ شامل رہے۔

March 6, 2022

انقلاب
THE INQUILAB

PAGE-II

اے ایم پی قوم کی تعلیمی واقتصادی ترقی کیلئے کوشاں: عامر ادریسی

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلس کی دوروزہ قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ، مولانا خالد رشید کا دور جدید میں مزید پروفیشنل ہونے پر زور

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 7, 2022

PAGE-2

انقلاب

THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNIVERSITY

طب میں ابن سینا کو بنیادی حیثیت حاصل: ڈاکٹر سکندر حیات

مشہور کتاب 'القانون فی الطب' کی پہلی اشاعت ۶/مارچ ۱۰۲۵ء کو ہوئی، ڈبلو ایچ او سے اس دن کو 'بین الاقوامی میڈیسن ڈے' قرار دینے کا مطالبہ

لکھنؤ (محمد عامر ندوی): انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ہارمونی اینڈ اپلفٹمنٹ (ایشو) کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی میں 'بین الاقوامی میڈیسن ڈے' منعقد کیا گیا۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر یونانی اترپردیش سکندر حیات نے کہا کہ ابن سینا کو میڈیکل سائنس میں بنیادی حیثیت حاصل ہے، آج بھی یورپ میں بطور حوالہ انکی کتاب استعمال ہو رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ان کی کتابوں پر تحقیق ہونی چاہیے۔ ابن سینا کو مغربی بنگال میں نصاب میں شامل کیا گیا ہے، اس کی مزید توسیع کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر سکندر حیات نے کہا کہ ابن سینا کو سمجھنے کے لیے ابھی بہت کام کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کی مدد سے ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ پوری دنیا ہمارے ملک سے فائدہ اٹھا سکتی ہے کیونکہ یہاں علاج کم خرچ میں ہو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں صرف لکھنؤ اور پریاگ راج کے دو کالجوں میں پی جی کورسز شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں سائنس پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے، ضرورت اس بات کی ہے ہم اس پر غور و فکر کریں۔ قرآن میں آیا ہے کہ میں نے انسان کو ایک قطرہ سے پیدا کیا، میں نے انسان کو اچھلتے پانی سے پیدا کیا۔ تحقیق کریں گے تو ہمیں اپنی کتابوں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔

ڈاکٹر احمد سعید نے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکیم ابن سینا کی تعلیمات اور کتابوں نے یورپ میں نشاط ثانیہ پر گہرا اثر ڈالا۔ اس وقت کے بیشتر سائنسدانوں نے اپنی تعلیمات اور فکر کو اسی کے ذریعہ اُجاگر کیا اور وہیں سے روح حاصل کی۔ ۱۲/ہجری سے ۱۵/ہجری تک تقریباً سبھی زبانوں میں ابن سینا کی کتابوں کا ترجمہ ہو گیا تھا۔ یورپ کے لوگوں نے اُن کی کتابوں کو پڑھا اور سمجھا، جس کے بعد سے ہی وہاں کے لوگوں میں سائنس، فلسفہ، ریسرچ اور طب کے شعبے میں دلچسپی پیدا ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ طویل عرصے تک اسلامی حکومت نے بھی ایسے لوگوں کی خدمات لی اور جدید سائنس کو فروغ دیا۔ آج ضرورت ہے کہ ہمارے بچے بھی ریسرچ کریں اور حکیم ابن سینا کی کتابوں سے استفادہ حاصل کریں۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکیم ابن سینا قرآن کے حافظ تھے۔ قرآن میں کل ۶۶۶۶/ آیات ہیں، جن میں سے ۱۳۸۳/ آیات سائنس پر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکیم ابن سینا کی نظروں سے یہ آیات بھی گزری ہیں۔ انہوں نے اسے پڑھا، سمجھا اور اس پر عمل کیا، تبھی وہ ایک بڑے حکیم بنے۔

ایشو کے جنرل سیکریٹری محمد خالد نے کہا کہ یہ بات صحیح کہ یونانی طب اس طرح عوام میں مقبول نہیں ہو پائی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہماری کوشش یہی ہے کہ ڈبلیو ایچ او ۶/ مارچ کو بین الاقوامی میڈیسن ڈے منانے کا اعلان کرے۔ انہوں نے بتایا کہ دنیا کے معروف فلسفی اور حکیم ابن سینا کی مشہور کتاب القانون فی الطب کی پہلی بار اشاعت آج کے ہی دن ۶/ مارچ ۱۰۲۵ء کو ہوئی تھی۔ یہ وہی کتاب ہے جو یورپ کے میڈیکل کالجز میں سات صدیوں تک درسی کتاب کے طور پر پڑھائی جاتی رہی لیکن اب اس کتاب کے نام کو جان بوجھ کے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکیم ابن سینا نے طب، فلسفہ، ریاضی، علم نجوم، دینیات، لسانیات، ادویات وغیرہ پر کتابیں لکھی ہیں، جن میں سے کتاب الشفاء اور القانون فی الطب اس زمانے کی مشہور و معروف کتابیں ہیں۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں معززین شہر و طب یونانی کے طلبہ موجود رہے۔

بین الاقوامی میڈیسن ڈے کے موقع پر تقریب کا منظر

March 7, 2022

नज़र
छोटी ख़बर बड़ा असर

PAGE-2

6 मार्च को अंतरराष्ट्रीय चिकित्सा दिवस घोषित किया जाए

लखनऊ (सं)। डॉ. अहमद सईद ने बताया कि हकीम इब्ने सीना ने जीवन का लम्बा समय घोड़े की पीठ पर बिताया मगर उन्होंने कभी भी रिसर्च करना नहीं छोड़ा। हकीम इब्न सीना एक ऐसे व्यक्ति का नाम है जिसकी शिक्षाओं और पुस्तकों का यूरोप के पुनर्जागरण पर बहुत प्रभाव पड़ा। उस समय के अधिकांश वैज्ञानिकों ने अपनी शिक्षाओं और विचारों को उजागर किया। डॉ. सईद इशू संस्था के तत्वावधान में रविवार को इंटीग्रल विश्वविद्यालय में आयोजित एक कार्यक्रम में बोल रहे थे।

उन्होंने कहा कि इब्ने सीना की पुस्तकों का अनुवाद सभी भाषाओं में किया गया था। यूरोप के लोगों ने उनकी पुस्तकों को पढ़ा और समझा

⊙ हकीम इब्ने सीना की जीवन पर हुई चर्चा

और तब से उनकी विज्ञान, दर्शन, अनुसंधान और चिकित्सा में रुचि बढ़ गई। आज हमारे बच्चों को भी हकीम इब्ने सीना की किताबों से शोध और लाभ उठाने की जरूरत है। कार्यक्रम की अध्यक्षता कर रहे मौलाना खालिद राशिद फरंगी ने अंतर्राष्ट्रीय चिकित्सा दिवस के अवसर इब्न सीना की उपलब्धियों पर प्रकाश डाला गया। उन्होंने कहा कि मदरसों के छात्र भी विज्ञान के क्षेत्र में भी सफलता प्राप्त कर सकते हैं। उन्होंने कहा कि छात्रों में रिसर्च की भावना पैदा की जानी चाहिए।

सेमिनार को संबोधित करते सिकंदर हयात

उन्होंने कहा कि धर्म और विज्ञान के बीच कभी टकराव नहीं है। विशिष्ट अतिथि निदेशक सिकंदर हयात ने कहा कि इब्ने सीना की पुस्तकों पर शोध किया जाना चाहिए। उन्हें समझने के लिए अभी बहुत काम करने की जरूरत है। एम्स में भी आयुष खोला जा रहा है। एक दूसरे के सहयोग से हम आगे बढ़ सकते हैं। उन्होंने कहा कि यूनानी चिकित्सा पद्धति से इलाज कम खर्च में होता है।

भारत के दो कॉलेजों लखनऊ और प्रयाग राज में ही पीजी कोर्स शुरू किए गए हैं। इंस्टीट्यूट फॉर सोशल हार्मनी एंड अपलिफ्टमेंट के महासचिव मुहम्मद खालिद ने कहा कि हमारा लक्ष्य 6 मार्च को डब्ल्यूएचओ अंतर्राष्ट्रीय चिकित्सा दिवस के रूप में घोषित करे। उन्होंने इब्न सिना की प्रसिद्ध पुस्तक अल कानून फिल तिब का प्रकाशन पहली बार 6 मार्च, 1025 को हुआ था। यह वही किताब है जिसे सात शताब्दियों तक यूरोपीय मेडिकल कॉलेजों में पाठ्यपुस्तक के रूप में प्रचारित किया गया था लेकिन अब इस पुस्तक का नाम जानबूझकर बदल दिया गया है। गौरतलब है कि हकीम इब्न सीना ने चिकित्सा, दर्शन, गणित, खगोल विज्ञान, धर्मशास्त्र, भाषा विज्ञान व चिकित्सा पर पुस्तकें लिखी हैं।

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

March 7, 2022

PAGE-9

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

یوروپ کے سائنسدانوں نے ابن سینا سے ہی استفادہ کیا: ڈاکٹر احمد سعید

لکھنؤ (نامہ نگار) انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ہارمونی اینڈ اپلفٹمنٹ کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی میں 'بین الاقوامی میڈیسن ڈے' منعقد ہوا۔ شہر قاضی مولانا خالد رشید فرنگی نے صدارت کی، جس میں حکیم ابن سینا کے کارناموں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ ڈاکٹر احمد سعید نے مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکیم ابن سینا کی لمبی عمر گھوڑے کی سواری کرتے ہوئے گزری تھی۔ باوجود اس کے اُنہوں نے تحقیقات کا کام نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ حکیم ابن سینا ایسی شخصیت کا نام ہے، جن کی تعلیمات اور کتابوں نے یورپ میں نشاط ثانیہ پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ اس وقت کے بیشتر سائنسدانوں نے اپنی تعلیمات اور فکر کو اسی کے ذریعہ اُجاگر کیا اور وہیں سے روح حاصل کی۔ ڈاکٹر احمد سعید نے کہا کہ 12 ہجری سے 15 ہجری تک تقریباً سبھی زبانوں میں ابن سینا کی کتابوں کا ترجمہ ہو گیا تھا۔ یورپ کے لوگوں نے اُن کی کتابوں کو پڑھا اور سمجھا،

جس کے بعد سے ہی وہاں کے لوگوں میں سائنس، فلسفہ، ریسرچ اور طب کے شعبے میں دلچسپی پیدا ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ طویل عرصے تک اسلامی حکومت نے بھی ایسے لوگوں کی خدمات لی اور جدید سائنس کو فروغ دیا۔ آج ضرورت ہے کہ ہمارے بچے بھی ریسرچ کریں اور حکیم ابن سینا کی کتابوں سے استفادہ حاصل کریں۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر یونانی سکندر حیات نے کہا کہ ابن سینا کو دنیا بھر میں پہچانا جاتا ہے اور آج بھی یورپ میں بطور حوالہ انکی کتاب استعمال ہو رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ان کی کتابوں پر تحقیق ہونی چاہیے، ابن سینا کو مغربی بنگال میں نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ انھیں سمجھنے کے لیے ابھی بہت کام کی ضرورت ہے۔ ایمس میں آیوش بھی کھولے جا رہے ہیں۔ ایک دوسرے کی مدد سے ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ سکندر حیات نے بتایا کہ پوری دنیا ہمارے ملک سے فائدہ اٹھا سکتی ہے کیونکہ یہاں علاج کم خرچ میں ہو جاتا ہے۔ سکندر حیات نے بتایا کہ ہندوستان میں صرف لکھنؤ اور پریاگ راج کے دو کالجوں میں پی جی کورسز شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں سائنس پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے، ضرورت اس بات کی ہے، ہم اس پر غور و فکر کریں۔ قرآن میں آیا ہے کہ میں نے انسان کو ایک قطرہ سے پیدا کیا، میں نے انسان کو اچھلتے پانی سے پیدا کیا۔ تحقیق کریں گے تو ہمیں اپنی کتابوں سے بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔ اُنھوں نے کہا کہ سیمینار سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ طلباء اور ریسرچ اسکالرز مستفید ہوں۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ حکیم ابن سینا قرآن کے حافظ تھے۔ قرآن میں کل 6666 آیات ہیں، جن میں سے 1383 آیات سائنس پر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکیم ابن سینا کی نظروں سے یہ آیات بھی گزری ہیں۔ انہوں نے اسے پڑھا، سمجھا اور اس پر عمل کیا، تبھی وہ ایک بڑے حکیم بنے۔ اُنہوں نے کہا کہ مدارس طلباء بھی حافظ قرآن بنکر سائنس کے میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ مولانا خالد رشید نے کہا آج ضرورت ہے کہ ہمارے نوجوان بھی اپنے بزرگوں کی طرح قرآن کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں، تبھی ہم ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ طلباء کے اندر تحقیقات کا جذبہ پیدا ہونا چاہیے۔ اللہ قرآن میں اشارہ کر رہا کہ تحقیق کرو۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بتایا کہ مذہب اور سائنس میں کبھی ٹکراؤ نہیں رہا۔ حکیم ابن سینا نے قرآن کی روشنی میں تحقیق کی اور کامیاب ہوئے۔ انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ہارمونی اینڈ اپلفٹمنٹ کے جنرل سیکریٹری محمد خالد نے کہا کہ یہ بات صحیح کہ یونانی طب اس طرح عوام میں مقبول نہیں ہو پائی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہماری کوشش یہی ہے کہ ڈبلیو ایچ او 6 مارچ کو بین الاقوامی میڈیسن ڈے منانے کا اعلان کرے۔ محمد خالد نے بتایا کہ دنیا کے معروف فلسفی اور حکیم ابن سینا کی مشہور کتاب القانون فی الطب کی پہلی بار اشاعت آج کے ہی دن 6 مارچ 1025ء کو ہوئی تھی۔ یہ وہی کتاب ہے جو یورپ کے میڈیکل کالجز میں سات صدیوں تک درسی کتاب کے طور پر پڑھائی جاتی رہی لیکن اب اس کتاب کے نام کو جان بوجھ کے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکیم ابن سینا نے طب، فلسفہ، ریاضی، علم نجوم، دینیات، لسانیات، ادویات وغیرہ پر کتابیں لکھی ہیں، جن میں سے کتاب الشفاء اور القانون فی الطب اس زمانے کی مشہور و معروف کتابیں ہیں۔ لہٰذا ڈبلیو ایچ او سے مطالبہ کی 6 مارچ کو بین الاقوامی میڈیسن ڈے منانے کا اعلان کرے۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں معززین شہر و طب یونانی کے طلبہ موجود رہے۔

March 7, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

ابن سینا کو سمجھنے کیلئے ابھی بہت کام کی ضرورت: سکندر حیات

انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ہارمونی اینڈ اپلفٹمنٹ کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی میں 'عالمی یوم میڈیسن' منعقد

لکھنؤ(پریس ریلیز)

انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ہارمونی اینڈ اپلفٹمنٹ کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی میں 'عالمی یوم میڈیسن' منعقد ہوا، جس کی صدارت شہر قاضی مولانا خالد رشید فرنگی نے کی۔ اس موقع پر حکیم ابن سینا کے کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ سیمینار کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر یونانی سکندر حیات نے کہا کہ ابن سینا کو دنیا بھر میں پہچانا جاتا ہے اور آج بھی یورپ میں بطور حوالہ ان کی کتاب استعمال ہو رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ان کی کتابوں پر تحقیق ہونی چاہیے، ابن

- **یوروپ کے سائنسدانوں نے ابن سینا سے ہی استفادہ کیا: ڈاکٹر احمد سعید**
- **مدارس کے طلباء بھی حافظ قرآن بن کر سائنس کے میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں: مولانا خالد رشید فرنگی محلی**

سینا کو مغربی بنگال میں نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ انہیں سمجھنے کے لیے ابھی بہت کام کی ضرورت ہے۔ ایمس میں آیوش بھی کھولے جا رہے ہیں۔ ایک دوسرے کی مدد سے ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پوری دنیا ہمارے ملک سے فائدہ اٹھا سکتی ہے کیونکہ یہاں علاج کم خرچ میں ہو جاتا ہے۔ ہندوستان میں صرف لکھنؤ اور پریاگ راج کے دو کالجوں میں پی جی کورسز شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں سائنس پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے، ضرورت اس بات کی ہے ہم اس پر غور وفکر کریں۔

صدر سیمینار مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکیم ابن سینا قرآن کے حافظ تھے۔ قرآن میں کل 6666 آیات ہیں، جن میں سے 1383 آیات سائنس پر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکیم ابن سینا کی نظروں سے یہ آیات بھی گزری ہیں۔ انہوں نے اسے پڑھا، سمجھا اور اس پر عمل کیا، تبھی وہ ایک بڑے حکیم بنے۔ اُنہوں نے کہا کہ مدارس کے طلباء بھی حافظ قرآن بن کر سائنس کے میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ مولانا خالد رشید نے کہا آج ضرورت ہے کہ ہمارے نوجوان بھی اپنے بزرگوں کی طرح قرآن کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں، تبھی ہم ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ طلباء کے اندر تحقیقات کا جذبہ پیدا ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر احمد سعید نے مقالہ پیش کیا، جس میں انہوں نے کہا کہ حکیم ابن سینا ایسی شخصیت کا نام ہے، جن کی تعلیمات اور کتابوں نے یورپ میں نشاط ثانیہ پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ اس وقت کے بیشتر سائنسدانوں نے اپنی تعلیمات اور فکر کو اسی کے ذریعہ اُجاگر کیا اور وہیں سے روح حاصل کی۔ یورپ کے لوگوں نے اُن کی کتابوں کو پڑھا اور سمجھا، جس کے بعد سے ہی وہاں کے لوگوں میں سائنس، فلسفہ، ریسرچ اور طب کے شعبے میں دلچسپی پیدا ہو گئی۔ آج ضرورت ہے کہ ہمارے بچے بھی ریسرچ کریں اور حکیم ابن سینا کی کتابوں سے استفادہ حاصل کریں۔ انسٹی ٹیوٹ فار سوشل ہارمونی اینڈ اپلفٹمنٹ کے جنرل سکریٹری محمد خالد نے کہا کہ یہ بات صحیح کہ یونانی طب اس طرح عوام میں مقبول نہیں ہو پائی۔ حکیم ابن سینا نے طب، فلسفہ، ریاضی، علم نجوم، دینیات، لسانیات، ادویات وغیرہ پر کتابیں لکھی ہیں، جن میں سے کتاب الشفاء اور القانون فی الطب اس زمانے کی مشہور و معروف کتابیں ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ہماری کوشش یہی ہے کہ ڈبلیو ایچ او 6 مارچ کو بین الاقوامی میڈیسن ڈے منانے کا اعلان کرے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں معززین شہر و طب یونانی کے طلبہ موجود رہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

March 9, 2022

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں بین الاقوامی یوم خواتین پر تقریب کا انعقاد

پینٹنگ اور خاکوں کا معائنہ کرتے ہوئے چانسلر پروفیسر وسیم اختر ودیگر

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی میں قائم خواتین مطالعاتی مرکز اور خواتین شکایت سیل کے تحت ۸ رمارچ کو 'ایک پائیدار کل کے لئے آج کی صنفی مساوات' کے موضوع پر بین الاقوامی یوم خواتین تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر عفت زرین چیئر پرسن خواتین شکایات سیل کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ انٹیگر لانٹرنیشنل اسکول کی ڈائریکٹر عذرا وسیم اور ڈاکٹر جبین فاطمہ نے اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ بایو انجینئرنگ کے شعبے کی نامور اسکالر ڈاکٹر ندا فاطمہ مہمان خصوصی تھیں۔ اس موقع پر تقریر، خاکے اور پینٹنگ کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں مختلف شعبوں کے طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا جس پر مہمانان نے خوشی کا اظہار کیا۔

عذاروسیم نے اپنی تقریر میں طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں تمام شعبہ حیات میں دونوں صنفوں کے لیے یکساں مواقع کی تلاش میں شانہ بشانہ کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈاکٹر جبین فاطمہ اور ڈاکٹر ندا فاطمہ نے صنفی مساوات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا معاشی اور سماجی طور پر اسی وقت ترقی کر سکتی ہے جب صنفی امتیازات کو ختم کیا جائے۔ پروگرام میں انٹیگرل یونیورسٹی کے تمام شعبہ جات کے سربراہان، ڈینز، فیکلٹی ممبران اور طلباء نے شرکت کی نیز خاکے، تقریر اور مصوری کے مقابلوں میں اول دوم آنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام خواتین مطالعاتی مرکز کی چیئر پرسن کویتا اگروال کے شکریہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

March 9, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

عالمی یوم خواتین پر شہر کے مختلف مقامات پر تقاریب

PAGE-5

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹیگرل یونیورسٹی میں قائم خواتین مطالعاتی مرکز اور خواتین شکایت سیل کے تحت آج منگل کو "ایک پائیدار کل کیلئے آج کی صنفی مساوات" کے موضوع پر عالمی یوم خواتین تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر عفت زرین چیئر پرسن خواتین شکایات سیل کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کی ڈائریکٹر عذرا وسیم اور ڈاکٹر جبین فاطمہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ بایو انجینئرنگ شعبہ کی اسکالر ڈاکٹر ندا فاطمہ مہمان اعزازی تھیں۔ اس موقع پر تقریر، خاکے اور پینٹنگ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں مختلف شعبہ حیات کے طلبہ نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ مہمانوں نے طلبہ کی صلاحیتوں کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ عذرا وسیم نے اپنی تقریر میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات پیش کیں۔ انھوں نے اپنی تقریر میں تمام شعبہ حیات میں دونوں صنفوں کیلئے یکساں مواقع کی تلاش میں شانہ بشانہ کام کرنے پر حوصلہ افزائی کی۔ ڈاکٹر جبین فاطمہ اور ڈاکٹر ندا فاطمہ نے صنفی مساوات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا معاشی و سماجی طور پر اسی وقت ترقی کر سکتی ہے جب صنفی امتیازات کو ختم کیا جائے۔ پروگرام میں انٹیگرل یونیورسٹی کے تمام شعبہ کے سربراہان، ڈینز، فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے شرکت کی نیز خاکے، تقریر اور مصوری مقابلوں میں اول و دوم آنے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ خواتین مطالعاتی مرکز کی چیئر پرسن کویتا اگروال کے شکریہ کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 9, 2022

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں بین الاقوامی یوم خواتین کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی میں قائم خواتین مطالعاتی مرکز اور خواتین شکایت سیل، کے تحت آج ۸ / مارچ کو ''ایک پائیدار کل کے لئے آج کا صنفی مساوات'' کے موضوع پر بین الاقوامی یوم خواتین تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر عفت زرین چیر پرسن خواتین شکایات سیل کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ انٹگرل انٹرنیشنل اسکول کی ڈائریکٹر عذا رو سیم اور ڈاکٹر جبین فاطمہ نے اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ بائیوانجینئرنگ کے شعبے کی نامور اسکالر ڈاکٹر ندا فاطمہ مہمان خصوصی تھیں۔ اس موقع پر تقریر، خاکے اور پینٹنگ کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں مختلف شعبہ حیات کے طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا مہمانوں نے طلباء کی صلاحیتوں کا مظاہرہ دیکھ کر نہایت خوش کا اظہار کیا۔ عذا رو سیم نے اپنی تقریر میں طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کے لئے انہیں اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں اپنی تقریر میں تمام شعبہ حیات میں دونوں صنفوں کے لیے یکساں مواقع کی تلاش میں شانہ بشانہ کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈاکٹر جبین فاطمہ اور ڈاکٹر ندا فاطمہ نے صنفی مساوات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا معاشی اور سماجی طور پر اسی وقت ترقی کر سکتی ہے جب صنفی امتیازات کو ختم کیا جائے۔ پروگرام میں انٹگرل یونیورسٹی کے تمام شعبہ کے سربراہان، ڈینز، فیکلٹی ممبران اور طلباء نے شرکت کی نیز خاکے، تقریر اور مصوری کے مقابلوں میں اول دوم آنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام خواتین مطالعاتی مرکز کی چیر پرسن محترمہ کویتا اگروال کے شکریہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

दैनिक जागरण

PAGE-Jagran City I

इंटीग्रल विश्वविद्यालय में महिला दिवस पर आयोजित कार्यक्रम में बोलते कुलाधिपति प्रो. एस डब्ल्यू अख्तर ● सौजन्यः विश्वविद्यालय

March 9, 2022

अमर उजाला

जोखिम प्रबंधन पीएम बोले-2070 तक शून्य कार्बन लक्ष्य के लिए ग्रीन फाइनेंसिंग जरूरी...8

कॉलेजों, स्कूलों और संगठनों में रही महिला दिवस की धूम

PAGE-mycity 5

लखनऊ। अंतरराष्ट्रीय महिला दिवस के उपलक्ष्य पर राजधानी में मंगलवार को विश्वविद्यालयों, कॉलेजों और स्कूलों में सांस्कृति आयोजन हुए। कहीं गीत-संगीत तो कहीं नाट्य मंचनों से नारी तू नारायणी का संदेश दिया गया। इसके अलावा शहर के कई संगठनों ने भी आयोजन कर महिला सम्मान को सर्वोपरि बताया। (माई सिटी रिपोर्टर)

दिनभर होते रहे आयोजन

■ इरम गर्ल्स डिग्री कॉलेज में छात्राओं ने सुंदर नृत्य की प्रस्तुति दी। ■ नारी शिक्षा निकेतन पीजी कॉलेज में हुए कार्यक्रम में मुख्य अतिथि महापौर संयुक्ता भाटिया रहीं। ■ लखनऊ पब्लिक कॉलेज ऑफ प्रोफेशनल स्टडीज गोमती नगर में महिला शिक्षिकाओं, कर्मचारियों व छात्राओं को सम्मानित किया गया। ■ बिजनौर स्थित आर्यकुल ग्रुप ऑफ कॉलेज में सांस्कृतिक कार्यक्रम हुए। ■ बीएसएनवी पीजी कॉलेज में रेड रिबन क्लब द्वारा आयोजन हुआ। ■ नेशनल पीजी कॉलेज में कई कार्यक्रम हुए। ■ कालीचरण पीजी कॉलेज में आत्मरक्षा कौशल पर कार्यशाला हुई। ■ कैरियर कॉन्वेंट गर्ल्स पीजी कॉलेज में कार्यक्रम हुए। ■ एसकेडी अकादमी की सभी शाखाओं में सम्मान समारोह हुआ। ■ एल्डिको स्थित पायनियर इंटर कॉलेज में कई आयोजन हुए। ■ स्टडी हॉल एजुकेशनल फाउंडेशन (शेफ) ने ऑनलाइन संगोष्ठी का आयोजन किया। ■ आर्य कन्या पाठशाला इंटरमीडिएट कॉलेज में पूर्व छात्रा गजाला और सोनल शुक्ला को सम्मानित किया गया। ■ लखनऊ विवि के पवेलियन ग्राउंड में एनएसएस की ओर से आयोजित कार्यक्रम में कुलपति प्रो. आलोक कुमार राय और दिल्ली विवि के पूर्व कुलपति प्रो. दिनेश सिंह ने बैंगनी रंग के गुब्बारे छोड़कर न्याय एवं समानता का संदेश दिया। ■ एकेटीयू में इनोवेशन हब से महिला फैकल्टी, स्टाफ सदस्य और छात्राओं को सम्मानित किया गया। ■ डॉ. राम मनोहर लोहिया राष्ट्रीय विधि विवि में छात्रों ने नाटक के जरिये महिला संबंधी मुद्दों को बखूबी उठाया। ■ भाषा विवि में एनसीसी इकाई और महिला अध्ययन केंद्र द्वारा स्लोगन लेखन एवं पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता का आयोजन किया गया। ■ पुनर्वास विवि के महिला छात्रावास में संवाद कार्यक्रम का आयोजन किया गया। ■ आईईटी में रंगोली, मेंहदी, अंताक्षरी, गायन आदि प्रतियोगिताओं का आयोजन किया गया। ■ बीबीएयू के विधि विभाग में आयोजित वेबिनार में जागरूकता पर बल दिया गया। ■ इंटीग्रल विवि में भाषण, स्किट व पेंटिंग प्रतियोगिता आयोजित की गई।

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 13, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

کسانوں کے قومی دن پر انٹگرل یونیورسٹی میں منایا گیا جشن

March 25, 2022

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-4

مقابلہ جاتی پروگراموں میں شرکت سے صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے: سید وسیم اختر

انٹیگرل یونیورسٹی میں فیسٹا-۲۰۲۲ء کا انعقاد، طلباء نے تہذیبی وثقافتی پروگرام پیش کئے

انٹیگرل یونیورسٹی میں فیسٹا-۲۰۲۲ء کے موقع پر شمع روشن کئے جانے کا منظر۔

لکھنؤ (پریس ریلیز): طلباء مقامی اور بین الاقوامی سطح پر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ہونے والے پروگراموں میں شرکت کریں تا کہ یونیورسٹی کو عالمی سطح پر منظر عام پر لایا جا سکے۔ یہ باتیں انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے انٹیگرل یونیورسٹی کے سہ روزہ فیسٹا پروگرام میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سالانہ ثقافتی وہمہ جہتی اجتماع نوجوانوں کی خوابیدہ صلاحیتوں کی عکاسی کا بہترین موقع ہوتا ہے۔ ان کی فطری صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ان کے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور طلباء کی ہمت افزائی کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ طلباء کی جانب سے پروگرام کے آغاز کے طور پر بسم اللہ سانگ اور ترانہ پیش کیا گیا۔

مہمان خصوصی عذرا وسیم نے موجود فارغین طلباء کو خاص طور سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے سند تو حاصل کر لی لیکن اصل امتحان اب شروع ہوا ہے۔ انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ جہاں کہیں بھی رہیں اپنے کردار اور اخلاق سے لوگوں کو متاثر کرتے رہیں جو تعلیم کا اصل مقصد ہے اور ملک وملت کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور حالات جیسے بھی ہوں سچائی، ایمانداری اور حب الوطنی کا دامن کبھی نہ چھوڑیں۔

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ شام طلباء کے درمیان کھیل کود کے مقابلوں کی اختتامی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ یہ کھیل کود کے مقابلے تقریباً ایک ماہ سے جاری تھے جس میں کامیاب ہونے والی ٹیموں کو انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمانان خصوصی میں انل کمار پرنسپل سکریٹری ادیوگ ویاپار منڈل اور اسرو کے سائنسداں ہمانشو پانڈے اور احمد فراز، ڈائریکٹر ہاٹ اسپاٹ کانسٹرکشن کمپنی کے علاوہ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر، وائس چانسلر ایکزیکٹو ڈائریکٹر انٹیگرل ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر، رجسٹرار اور یونیورسٹی انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی۔

اس موقع پر ۸۰۰ ر ایل ایم پی آکسیجن جنریشن پلانٹ کا افتتاح بھی ہوا۔ پلانٹ کی فنڈنگ گوگل اور سپورٹ پاتھ اینڈ گیو انڈیا کے تعاون سے ہوئی ہے۔

مہمان خصوصی این سی پرجاپتی نے کہا کہ میں اس ادارہ کے بانی وچانسلر سید وسیم اختر کو ان کی عمل پیہم اور جہد مسلسل پر سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے اس خواب کو جس کو انہوں نے دیکھا شرمندہ تعبیر کر کے دکھایا۔ تعلیم کے میدان میں ایک ایسا کارنامہ پیش کیا ہے جو تا قیامت باقی رہنے والا ہے اور انسانیت کی خدمت کے لئے ایک گوہر نایاب کی حیثیت رکھتا ہے۔

بایوانجینئرنگ ڈپارٹمنٹ اور انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے شجر کاری مہم کا آغاز ہوا۔ تین دن پر مشتمل ان تقریبات میں مختلف اقسام کی تقریبات جیسے فنی، ثقافتی، ادبی، کھیلوں اور تکنیکی میدان میں طلباء کی صلاحیتوں کا مظاہرہ دیکھنے کو ملے گا۔

March 25, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی گوہر نایاب کی حیثیت رکھتی ہے: پرجاپتی

ادارہ کے سالانہ تہذیبی و ثقافتی پروگرام فیسٹا-2022 کا انعقاد

لکھنؤ (ایس این بی)

انٹیگرل یونیورسٹی کے طلباء کا تہذیبی وثقافتی پروگرام فیسٹا-2022 کا آج جمعرات کو آغاز ہوا جس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈاکٹر این سی پرجاپتی ڈائریکٹر جنرل آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ حکومت اترپردیش نے کہا کہ ادارہ کے بانی و چانسلر سید وسیم اختر کو ان کی جد وجہد اور عملی کوششوں کو میں سلام کرتا ہوں جنہوں نے اپنے اس خواب کو شرمندۂ تعبیر کیا جو انہوں نے تعلیم کے شعبہ میں دیکھا تھا۔ ان کا یہ کارنامہ (انٹیگرل یونیورسٹی) خدمت خلق کے لئے ایک گوہر نایاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اپنے استقبالیہ تقریر میں چانسلر اور ادارہ کے بانی سید وسیم اختر نے کہا کہ ہم طلباء کے اس سالانہ تہذیبی وثقافتی ادبی وفنی پروگرام (فیسٹا-2022) میں تمام حضرات کا استقبال کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں۔

انہوں نے یونیورسٹی کے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ بین الاقوامی سطح پر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ہونے والے پروگراموں میں شرکت کریں تاکہ عالمی سطح پر یونیورسٹی کی شناخت قائم ہو سکے۔ یونیورسٹی کے ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر پروفیسر ایم اے خالد نے تین دنوں تک جاری رہنے والے اس ثقافتی تکنیکی ادبی و کھیل کود کی تقریبات میں طلباء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ فیسٹا-2022 کے پروگرام طلباء کی جانب سے کی گئی منصوبہ بندی، نظم ونسق اور ان کی کارکردگی کا بہترین مظاہرہ ہیں۔ فیسٹا کے پروگراموں میں آرٹسٹک زمرے کے تحت فضلے کا بہترین استعمال فیسٹوگرافی، فوٹوگرافی، ٹیٹو بنانا، رف کاپی، پتنگ کی ڈیزائننگ اور فلائنگ ایکسپریشن کینوس ہوں گے جبکہ ثقافتی پروگراموں میں خانہ بدوشوں کی گرفت عنوان کے تحت دی بینڈ شو، نسلی ثقافتی واک، اسکٹ، نکڑ ناٹک، بیت بازی وغیرہ کے پروگرام ہوں گے۔ اسی طرح ادبی پروگراموں میں ہندی، انگریزی اور اردو زبان میں خود ساختہ شاعری، مضمون نگاری، مضمون نویسی اور بحث ومباحثہ کے مقابلے شامل ہیں جبکہ تکنیکی میدان میں بھی مختلف دلچسپ اور معلوماتی پروگرام ہوں گے۔ پروگرام کا آغاز ایک بسم اللہ سانگ اور ترانے سے ہوا جبکہ گزشتہ ایک ماہ سے جاری کھیل کود مقابلوں کے کامیاب ٹیموں کو انعامات سے نوازا گیا۔ پرنسپل سکریٹری صنعت وتجارت انل کمار، لکھنؤ اور ایسرو کے سائنسداں ہمانشو پانڈے و احمد فراز، ڈائریکٹر ہاٹ اسپاٹ، کنسٹرکشن کمپنی کے علاوہ انٹیگری یونیورسٹی کے وائس چانسلر، ایکزیکیٹو ڈائریکٹر، ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر، رجسٹرار اور یونیورسٹی انتظامیہ کے دیگر عہدیداران نے پروگرام میں شرکت کی۔

March 25, 2022

www.avadhnama.com LUCKNOW Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 - RNI No. UPURD/2001/6110

روزنامہ اودھ نامہ

avadhnama

PAGE-8

انٹیگرل یونیورسٹی میں سالانہ مہوتسو فیسٹا 2022 کا اہتمام

لکھنو:24 مارچ ۔انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ میں سالانہ تہوار فیسٹا-2022 کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔اس فیسٹا میں یونیورسٹی کے تقریباً 12000 طلباء وطالبات بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔ طلباء کا جوش اور ولولہ قابل دید ہے۔کوویڈ وبا کا قہر ختم ہونے کے دو سال بعد فیسٹا آف لائن منعقد کیا جارہا ہے جس میں مختلف فنی، ثقافتی، ادبی اور کھیلوں کے کئی مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں۔تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر ایس ڈبلیو اختر نے طلباء کے عظیم الشان سالانہ میلے فیسٹا 2022 کا افتتاح کرنے پر اپنی بے حد مسرت کا اظہار کیا۔فیسٹا طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور قوم پرستی کے جذبے کو ابھارنے کا ایک اہم موقع ہے۔انٹیگرل یونیورسٹی جو 1998 میں ایک انجینئرنگ کالج بنا تھا، اس کی غیر معمولی ترقی کو دیکھتے ہوئے، اتر پردیش حکومت نے سال 2004 میں اسے نجی شعبے کی پہلی اور مکمل یونیورسٹی قرار دیا۔انٹیگرل یونیورسٹی 'نیک' کی ایک تسلیم شدہ یونیورسٹی ہے اور اسے سائنس اور ٹکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند (ایس آئی آر او) کے شعبہ سائنسی اور صنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر) کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ یہ یونیورسٹی سائنس، فن تعمیر، زراعت، انتظام، قانون، طب اور فارمیسی وغیرہ کے شعبوں میں 100 سے زائد کورسز کر چلا رہی ہے۔اس پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر این بی. پرجاپتی، ڈائرکٹر جنرل، میڈیکل ایجوکیشن، حکومت اتر پردیش، نے یہاں موجود تمام طلباء وطالبات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی اپنی وسیع ہریالی کے اپنے بینر تلے جمع کیا ہے۔مہمان خصوصی کے طور پر موجود ڈاکٹر آلوک کمار، سکریٹری/رجسٹرار یوپی نے کہا کہ ریاستی میڈیکل فیکلٹی وبائی امراض کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے شاندار کام کی تعریف کی اور کہا کہ آج کا دن واقعی اتسو منانے کے لائق ہے۔اس موقع پر مسز عزرا وسیم، بانی، ٹیکنو اکیڈمک اسکول، لکھنؤ نے طلباء سے کہا کہ وہ یہ سیکھیں کہ سپورٹس مین شپ صرف جیتنے میں نہیں بلکہ حصہ لینے میں بھی ہے۔اس موقع پر یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، رجسٹرار پروفیسر محمد حارث صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔

اس موقع پر پروفیسر۔ ایم اے خالد ڈین، اسٹوڈنٹ ویلفیئر نے انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے سالانہ ثقافتی، فنی، ادبی اور کھیلوں کے میلے فیسٹا 2022 میں طلباء کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہر سال کئی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہونے والا یہ تہوار ہمارے نوجوانوں میں قومی اتحاد اور حب الوطنی کے جذبے کو مضبوط کرنے میں مدد کرتا ہے، جو ملک کے مستقبل کے مشعل راہ ہیں۔میلے کے پہلے دن آرٹسٹ زمرے میں بہترین، فیسٹوگرافی، انک آرٹ، کائٹ ڈیزائننگ اور فلائنگ، ایکسپریشن کینوس (فیس پینٹنگ) اور ثقافتی زمرے میں تمثیلی مشاعرہ، خانہ بدوشوں کا ہاتھا پائی، دی بینڈ شو، ایتھنک کلچرل واک، سکٹ، نکڑ ناٹک کا مقابلہ ہوا۔ادبی پروگرام میں بیت بازی، اندازِ اودھ، رنگولی اور خود ساختہ شاعری اور بیان بازی، مضمون نویسی (ہندی، اردو اور انگریزی)، صرف ایک منٹ کے مضمون نویسی کے مقابلے بنیادی خاص طور پر ہیں۔اس کے علاوہ کھیلوں کے مقابلوں میں، کرکٹ، باسکٹ بال، فٹ بال، سکریم، شطرنج، ٹیبل ٹینس، اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، لان ٹینس اور والی بال کے مقابلے شامل ہیں۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 25, 2022

WEBSITE : www.sahafat.in
صحافت
SAHAFAT URDU DAILY LUCKNOW

PAGE-2

لکھنؤ: انٹیگرل یونیورسٹی میں فیسٹا2022 کے موقع پر چانسلر وسیم اختر، ڈاکٹر این سی پرجاپتی، ڈاکٹر آلوک کمار، مسز غدرا وسیم، سید ندیم اختر، پروفیسر جاوید مسرت، پروفیسر حارث صدیقی وغیرہ نے اپنے خیالات پیش کیے۔

انٹیگرل یونیورسٹی میں طلباء کا سالانہ مہوتسو فیسٹا2022 کا اہتمام

لکھنؤ: انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ میں سالانہ تہوار فیسٹا-2022 کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ اس فیسٹا میں یونیورسٹی کے تقریباً 12000 طلباء وطالبات بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔ طلباء کا جوش اور ولولہ قابل دید ہے۔ کووڈ وبا کا قہر ختم ہونے کے دو سال بعد فیسٹا آف لائن منعقد کیا جا رہا ہے جس میں مختلف فنی، ثقافتی، ادبی اور کھیلوں کے کئی مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر ایس ڈبلیو اختر نے طلباء کے عظیم الشان سالانہ میلے فیسٹ2022 کا افتتاح کرنے پر اپنی بے حد مسرت کا اظہار کیا۔ فیسٹا طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور قوم پرستی کے جذبے کو ابھارنے کا ایک اہم موقع ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی جو 1998 میں ایک انجینئرنگ کالج بنا تھا، اس کی غیر معمولی ترقی کو دیکھتے ہوئے، اتر پردیش حکومت نے سال 2004 میں اسے نجی شعبے کی پہلی اور مکمل یونیورسٹی قرار دیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی 'نیک' کی ایک تسلیم شدہ یونیورسٹی ہے اور اسے سائنس اور ٹکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند (ایس آئی آر او) کے شعبہ سائنسی اور صنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر) کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ یونیورسٹی سائنس، فن تعمیر، زراعت، انتظام، قانون، طب اور فارمیسی وغیرہ کے شعبوں میں 100 سے زائد کورسز کر چلا رہی ہے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر این سی، پرجاپتی، ڈائرکٹر جنرل، میڈیکل ایجوکیشن، حکومت اتر پردیش، نے یہاں موجود تمام طلباء وطالبات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی اپنی وسیع ہریالی کے اپنے بینر تلے جمع کیا ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر موجود ڈاکٹر آلوک کمار، سکریٹری/رجسٹرار یو پی نے کہا کہ ریاستی میڈیکل فیکلٹی وبائی امراض کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے شاندار کام کی تعریف کی اور کہا کہ آج کا دن واقعی اتسو منانے کے لائق ہے۔ اس موقع پر مسز عزرا وسیم، بانی، ٹیکنو اکیڈمک اسکول، لکھنؤ نے طلباء سے کہا کہ وہ یہ سیکھیں کہ سپورٹس مین شپ صرف جیتنے میں نہیں بلکہ حصہ لینے میں بھی ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، رجسٹرار پروفیسر محمد حارث صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر پروفیسر۔ ایم اے خالد ڈین، اسٹوڈنٹ ویلفیئر نے انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے سالانہ ثقافتی، فنی، ادبی اور کھیلوں کے میلے فیسٹ2022 میں طلباء کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہر سال کئی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہونے والا یہ تہوار ہمارے نوجوانوں میں قومی اتحاد اور حب الوطنی کے جذبے کو مضبوط کرنے میں مدد کرتا ہے، جو ملک کے مستقبل کے مشعل راہ ہیں۔ میلے کے پہلے دن آرٹسٹ زمرے میں بہترین، فیسٹوگرافی، انک آرٹ، کائٹ ڈیزائننگ اور فلائنگ، ایکسپریشن کینوس (فیس پینٹنگ) اور ثقافتی زمرے میں تمسلی مشاعرہ، خانہ بدوشوں کا ہاتھا پائی، دی بینڈ شو، ایتھنک کلچرل واک، سکٹ، نکڑ ناٹک کا مقابلہ ہوا۔ ادبی پروگرام میں بیت بازی، اندازِ ادھ، رنگولی اور خود ساختہ شاعری اور بیان بازی، مضمون نویسی (ہندی، اردو اور انگریزی)، صرف ایک منٹ کے مضمون نویسی کے مقابلے بنیادی خاص طور پر ہیں۔ اس کے علاوہ کھیلوں کے مقابلوں میں، کرکٹ، باسکٹ بال، فٹ بال، سکریم، شطرنج، ٹیبل ٹینس، اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، لان ٹینس اور والی بال کے مقابلے شامل ہیں۔

 Frequency: Daily

March 25, 2022

राष्ट्रीय सहारा

PAGE-4

प्रतिभा निखारने का एक महत्वपूर्ण अवसर

लखनऊ (एसएनबी)। कुर्सी रोड स्थित इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में फिएस्टा - 2022 का उद्घाटन हुआ। इस फिएस्टा में विश्वविद्यालय के लगभग 12000 छात्र-छात्राओं ने हर्षोल्लास के साथ प्रतिभाग किया। कोविड-19 के बाद फिएस्टा ऑफलाइन में आयोजित किया जा रहा है। जिसमें विभिन्न तकनीकी सांस्कृतिक, साहित्यतिक एवं खेल कूद की अनेक प्रतियोगिताएं आयोजित की जा रही है। समारोह का उद्घाटन करते हुए इंटीग्रल विश्वविद्यालय के संस्थापक एवं चांसलर प्रो. एस.डब्लू.अख्तर ने कहा कि छात्र-छात्राओं की प्रतिभा को निखारने का और राष्ट्रवाद की भावना का संचार करने का एक महत्वपूर्ण अवसर है।

इंटीग्रल विश्वविद्यालय में छात्र-छात्राओं का वार्षिक महोत्सव फिएस्टा- 2022 का आयोजन

इस कार्बक्रम के मुख्य अतिथि के रूप में डा एनसी प्रजापति, महानिदेशक, चिकित्सा शिक्षा, उत्तर प्रदेश सरकार ने छात्रों की तारीफ की। विशिष्ट अतिथि डा. आलोक कुमार सचिव / रजिस्ट्रार उ.प्र. राज्य चिकित्सा संकाय ने कहा कि वास्तव में आज का दिन उत्सव के योग्य है। इस अवसर पर श्रीमती अजरा वसीम, संस्थापक, टेक्नो एकेडमिक स्कूल, लखनऊ ने छात्रों से यह सीखने के लिए कहा कि खेल भावना न केवल जीतने में बल्कि भागीदारी में भी है। इस अवसर पर विश्वविद्यालय के प्रो चांसलर सैयद नदीम अख्तर, कुलपति प्रो. जावेद मुसरंत रजिस्ट्रार मो. हारिस सिद्दीकी के अलावा विश्वविद्यालय के शिक्षकगण व छात्र-छात्राएं उपस्थित थे।

इंटीग्रल विश्वविद्यालय में महोत्सव में पहले दिन कलात्मक श्रेणी में सर्वश्रेष्ठ अपशिष्ट फिएस्टोग्राफी, इक आर्ट, पतंग डिजाइनिंग और फलाइंग, एक्सप्रेशन कैनवास (फेस पेन्टिंग) तथा सांस्कृतिक श्रेणी में तमसिली मुशायरा, खानाबदोशों का हाथापाई द बैड शो एथनिक कल्चरल बॉक, स्किट, नुक्कड़ नाटक, बैत बाजी अंदाज़-ए-अवध रंगोली एवं साहित्यिक कार्यक्रम में स्वयं रचित कविता और सरवर पाठ (हिंदी, उर्दू, और अंग्रेजी में निबंध लेखन जस्ट-ए-मिनट निबंध लेखन प्रतियोगिता मुख्य रूप से है। इसके अतिरिक्त खेल के आयोजन में सुकर, क्रिकेट, बास्केटबॉल, फुटबॉल सकेरम शतरंज, टेबल टेनिस, एथलेटिक्स, बैडमिंटन, लॉन टेनिस और वॉलीबॉल प्रतियोगिता का आयोजन किया गया।

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

March 25, 2022

अमर उजाला

PAGE MyCity-7

फिएस्टा में छात्रों ने दिखाई प्रतिभा

लखनऊ। कोविड-19 संक्रमण में आई कमी के बाद दो साल बाद इंटीग्रल विश्वविद्यालय की ओर से तीन दिवसीय वार्षिक महोत्सव फिएस्टा-2022 का ऑफलाइन आयोजन बृहस्पतिवार से किया गया। पहले दिन विभिन्न तकनीकी, सांस्कृतिक, साहित्यिक व खेलकूद प्रतियोगिताएं आयोजित की गईं। इससे पहले समारोह का उद्घाटन विश्वविद्यालय के संस्थापक व चांसलर प्रो. एसडब्लू अख्तर ने किया। (माई सिटी रिपोर्टर)

March 25, 2022

अमर उजाला

PAGE-7

शिक्षण व चिकित्सा संस्थानों में लगाए जा सकेंगे मोबाइल टावर

15 मीटर से अधिक ऊंचाई वाले भवनों पर टावर लगाने के लिए ही फायर की एनओसी होगी जरूरी

अमर उजाला ब्यूरो

लखनऊ। प्रदेश सरकार मोबाइल टावरों की स्थापना की व्यवस्था में बदलाव करने जा रही है। अब इसकी स्थापना के लिए सिर्फ ऑनलाइन आवेदन ही स्वीकार्य किए जाएंगे। इसका निस्तारण भी 45 दिन में करना जरूरी होगा। ऐसा नहीं होने पर गैर सरकारी भूमि व भवन वाले आवेदनों को डीम्ड मंजूरी मिल जाएगी।

इसी तरह 15 मीटर से अधिक ऊंचाई वाले भवनों पर ही टावर की स्थापना के लिए अग्निशमन विभाग से अनापत्ति प्रमाणपत्र लेना होगा। इसके लिए गृह व अग्निशमन विभाग जल्द निर्देश जारी करेंगे। इसके अलावा शिक्षण व चिकित्सा संस्थानों में टावर निर्माण की भी अनुमति दी जाएगी। अभी तक इस पर रोक थी। टावर स्थापना की मंजूरी से संबंधित प्रक्रिया को स्पष्ट करते हुए विस्तृत दिशानिर्देश दे दिए गए हैं।

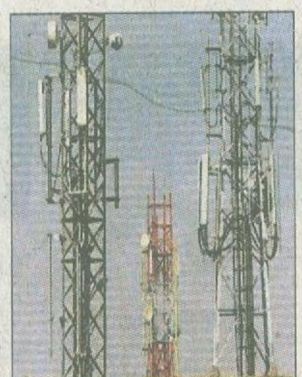

केंद्र के डिजिटल इन्फ्रास्ट्रक्चर के विकास की पहल को प्रदेश सरकार तेजी से आगे बढ़ाएगी। इसके जरिए भविष्य में आम लोगों को ई-कामर्स व ई-हेल्थ जैसी सभी सुविधाएं ऑनलाइन प्लेटफार्म पर उपलब्ध कराने की योजना है। इसके लिए राइट ऑफ वे पॉलिसी के अंतर्गत मोबाइल टावर की स्थापना संबंधी विसंगतियों व दुश्वारियों को दूर करने की पहल हुई है। शासन के एक वरिष्ठ अधिकारी ने बताया कि डिजिटल इन्फ्रास्ट्रक्चर प्रोवाइडर्स एसोसिएशन और दूसरे राज्यों की बेस्ट प्रैक्टिसेज का अध्ययन कराकर एक रिपोर्ट तैयार की गई है। मुख्य सचिव ने इस प्रजेंटेशन को देखने के बाद मोबाइल टावरों की स्थापना के संबंध में कई महत्वपूर्ण निर्देश दिए हैं। जिस पर कार्यवाही शुरू कर दी गई है।

डिजिटल इन्फ्रास्ट्रक्चर के विकास की पहल, मोबाइल टावर की स्थापना में आने वाली अड़चन होगी दूर

सिर्फ ऑनलाइन आवेदन ही स्वीकार करने के फरमान, 45 दिन में दी जाएगी मंजूरी

गौरतलब है कि मोबाइल टावरों की स्थापना संबंधी मंजूरी प्रक्रिया में कई स्तर पर असमानता व गंभीर विसंगतियां हैं। नतीजतन सरकारी विभाग से लेकर आम लोगों तक को मुश्किलें आ रही हैं। शासन ने सभी प्रमुख समस्याओं को चिह्नित कर दूर करने का रास्ता निकाला है और इस पर अमल के निर्देश दिए गए हैं।

किराए में एकरूपता के लिए समिति गठित

शासकीय भूमि व भवन पर मोबाइल टावर की स्थापना के लिए विभिन्न विभागों व इकाइयों द्वारा वार्षिक किराया निर्धारण के लिए अलग-अलग मानक हैं। इस विसंगति को दूर करने व एकरूपता के लिए अपर मुख्य सचिव नगर विकास की अध्यक्षता में एक समिति गठित कर दी गई है। इस समिति में प्रमुख सचिव आवास व सिंचाई, सचिव नगर विकास व सचिव वित्त शामिल किए गए हैं।

March 25, 2022

PAGE-9

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا

URDU DAILY AAG LUCKNOW

انٹگرل یونیورسٹی میں سہ روزہ ثقافتی و کھیل تقاریب کا افتتاح

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے خوبصورت اور دلکش فیسٹا سبزہ زار پر ایک رنگا رنگ افتتاحیہ تقریب کا افتتاح ہوا۔ خاص طور سے چھوٹے چھوٹے اسٹالس اور نمائش کے لئے لگائی گئیں دکانیں زائرین کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے فیسٹا کے باضابطہ آغاز کا اعلان کرتے ہوئے استقبالیہ خطبہ پیش کیا اور اسکے بعد طلباء کی جانب سے پروگرام کے آغاز کے طور پر ایک بسم اللہ سانگ اور ترانہ پیش کیا گیا۔ مہمانان خصوصی میں انل کمار پرنسپل سکریٹری ادیوگ ویاپار منڈل لکھنو اور اسرو کے سائنسداں ہمانشو پانڈے اور احمد فراز، ڈائریکٹر ہاٹ اسپاٹ کانسٹرکشن کمپنی کے علاوہ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر، وائس چانسلر ایگزیکیٹو ڈائریکٹر انٹگرل ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر، رجسٹرار اور یونیورسٹی انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ عہدے داران نے شرکت کی۔ فیسٹا کے افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر این سی پاچاپتی ڈائریکٹر جنرل آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، حکومت اترا پردیش۔ ڈاکٹر آلوک کمار سکریٹری اتر پر 800 ایل، ایم، پی آکسیجن جنریشن پلانٹ افتتاح بھی عمل میں آیا اس پلانٹ کی فنڈنگ گوگل اور سپورٹ پاتھ اینڈ گیو انڈیا کے تعاون سے ہوئی ہے۔ یونیورسٹی کے ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر ایم اے خالد، ڈین نے 24 مارچ سے 26 مارچ کے درمیان منعقد ہونے ہونے والے سہ روزہ سالانہ ثقافتی، تکنیکی، ادبی اور کھیلوں کود کی تقریبات میں طلباء کا خیر مقدم کرتے ہوئے وضاحت کی اس فیسٹا، میں ہونے والے پروگرام طلباء کی جانب سے کئی گئی منصوبہ بندی، نظم ونسق اور ان کی کارگردگی کا بہترین مظاہرہ ہے یقیناً ان کی یہ تخلیقی صلاحیتیں اور کھیلوں کا ٹیلنٹ ان میں قیادت اور ٹیم سازی کی خصوصیات کو فروغ دینے میں مستقبل میں معاون ہوں گی۔ فیسٹیول کے موقع پر بائیو انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ اور انٹگرل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے شجرکاری مہم کا آغاز ہوا۔ تین دن پر مشتمل ان تقریبات میں مختلف اقسام کی تقریبات جیسے فنی، ثقافتی، ادبی، کھیلوں اور تکنیکی میدان میں طلباء کی صلاحیتوں کا مظاہرہ دیکھنے کو ملے گا اس رنگارنگ تقریب میں طلباء کی جانب سے ایک تمثیلی مشاعرہ کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں طلباء نے اپنی فطری صلاحیتوں کا مظاہر کرتے ہوئے ایک شاندار تمثیلی مشاعرہ پیش کیا۔ اس کے علاوہ فیسٹا کے پروگراموں میں آرٹسٹک زمرہ کے تحت فضلے کا بہترین استعمال، فیسٹو گرافی فوٹو گرافی، انک آرٹ (میٹو بنانا)، رف کاپی (سکیچنگ)، پتنگ کی ڈیزائننگ اور فلائنگ، ایکسپریشن کینوس (چہرہ پینٹنگ) ہوں گے۔ ثقافتی پروگرام کے ضمن میں خانہ بدوشوں کی گرفت کے عنوان کے تحت دی بینڈ شو، نسلی ثقافتی واک، اسکٹ، نکڑ ناٹک، بیت بازی، انداز اودھ، رنگولی، ہولی میلن سولو، گانے سرفہرست ہیں۔ ادبی تقریبات کے سلسلے میں ہندی، انگریزی اور اردو زبان میں خود ساختہ شاعری اور مضمون نگاری کے علاوہ، جسٹ-اے-منٹ (JAM)، مضمون نویسی اور بحث ومباحثے کے مقابلے بھی شامل ہیں۔ جبکہ تکنیکی میدان میں بھی مختلف دلچسپ اور معلوماتی تقریبات کا اہتمام کیا جارہا ہے جس میں کوئز، اہولک ایگزیبیشن فنٹاسٹک فرام پلاسٹکس"، سائنسی اختراعات" پر تکنیکی مقالے، توانائی کے وسائل اور تحفظ پر سائنس کی نمائش کے علاوہ دیگر اقسام کے سائنسی اور معلوماتی ایونٹس پیش کئے جائیں گے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 26, 2022

कौमी खबरें
قومی خبریں

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں طلباء کا سالانہ فیسٹیول فیسٹا 2022 کا انعقاد

لکھنو۔انٹیگرل یونیورسٹی،لکھنو میں سالانہ تہوار فیسٹا-2022 کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔اس فیسٹا میں یونیورسٹی کے تقریباً12000 طلباء وطالبات بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔طلباء کا جوش اور ولولہ قابل دید ہے۔کوویڈ وبا کا قہر ختم ہونے کے دو سال بعد فیسٹا آف لائن منعقد کیا جارہا ہے جس میں مختلف فنی، ثقافتی، ادبی اور کھیلوں کے کئی مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر ایس ڈبلیو اختر نے طلباء کے عظیم الشان سالانہ میلے فیسٹا 2022 کا افتتاح کرنے پر اپنی بے حد مسرت کا اظہار کیا۔فیسٹا طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور قوم پرستی کے جذبے کو ابھارنے کا ایک اہم موقع ہے۔انٹیگرل یونیورسٹی جو 1998 میں ایک انجینئرنگ کالج بنا تھا، اس کی غیر معمولی ترقی کو دیکھتے ہوئے، اتر پردیش حکومت نے سال 2004 میں اسے نجی شعبے کی پہلی اور مکمل یونیورسٹی قرار دیا۔انٹیگرل یونیورسٹی 'نیک' کی ایک تسلیم شدہ یونیورسٹی ہے اور اسے سائنس اور ٹکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند (ایس آئی آر او) کے شعبہ سائنسی اور صنعتی تحقیق (ڈی ایس آئی آر) کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ یہ یونیورسٹی سائنس، فن تعمیر، زراعت، انتظام، قانون، طب اور فارمیسی وغیرہ کے شعبوں میں 100 سے زائد کورسز کر چلا رہی ہے۔اس پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر این.سی. پرجاپتی، ڈائرکٹر جنزل، میڈیکل ایجوکیشن، حکومت اتر پردیش، نے یہاں موجود تمام طلباء وطالبات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی اپنی وسیع ہریالی کے اپنے بینر تلے جمع کیا ہے۔مہمان خصوصی کے طور پر موجود ڈاکٹر آلوک کمار، سکریٹری/رجسٹرار یو پی نے کہا کہ ریاستی میڈیکل فیکلٹی وبائی امراض کے دوران انٹیگرل یونیورسٹی کے شاندار کام کی تعریف کی اور کہا کہ آج کا دن واقعی اتسو منانے کے لائق ہے۔اس موقع پر مسز عزرا وسیم، بانی، ٹیکنو اکیڈمک اسکول، لکھنو نے طلباء سے کہا کہ وہ یہ سیکھیں کہ سپورٹس مین شپ صرف جیتنے میں نہیں بلکہ حصہ لینے میں بھی ہے۔اس موقع پر یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، رجسٹرار پروفیسر محمد حارث صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی۔اس موقع پر پروفیسر۔ایم اے خالد ڈین، اسٹوڈنٹ ویلفیئر نے انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے سالانہ ثقافتی، فنی، ادبی اور کھیلوں کے میلے فیسٹا 2022 میں طلباء کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہر سال کئی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہونے والا یہ تہوار ہمارے نوجوانوں میں قومی اتحاد اور حب الوطنی کے جذبے کو مضبوط کرنے میں مدد کرتا ہے، جو ملک کے مستقبل کے مشعل راہ ہیں۔میلے کے پہلے دن آرٹسٹ زمرے میں بہترین، فیسٹوگرافی، انک آرٹ، کائٹ ڈیزائننگ اور فلائنگ، ایکسپریشن کینوس (فیس پینٹنگ) اور ثقافتی زمرے میں تمسلی مشاعرہ، خانہ بدوشوں کا ہاتھا پائی، دی بینڈ شو، اسٹھنک کلچرل واک، سکٹ، نکڑ ناٹک کا مقابلہ ہوا۔ادبی پروگرام میں بیت بازی، اندازِ ادھ، رنگولی اور خود ساختہ شاعری اور بیان بازی، مضمون نویسی (ہندی، اردو اور انگریزی)، صرف ایک منٹ کے مضمون نویسی کے مقابلے بنیادی خاص طور پر ہیں۔اس کے علاوہ کھیلوں کے مقابلوں میں، کرکٹ، باسکٹ بال، فٹ بال، سکریم، شطرنج، ٹیبل ٹینس، ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، لان ٹینس اور والی بال کے مقابلے شامل ہیں۔

March 26, 2022

قومی مقام

روزنامہ لکھنؤ

Daily KAUMIMUKAM ,Lucknow

PAGE-3

جشن انٹگرل کے موقع انٹگر یونیورسٹی میں فیسٹا2022میں

رنگارنگ تہذیبی وثقافتی پروگراموں اور کھیلوں کا شاندار انعقاد

لکھنؤ: 25 مارچ (یو ایف ایس) انٹگرل یونیورسٹی، لکھنو میں جشن انٹگرل جو کہ طلباء کا تہذیبی وثقافتی پروگرام ہوتا ہے اس سال بھی پورے جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے جس کے لئے تقریبا طلباء دو ہفتوں سے زبردست تیاریوں میں مصروف نظر آئے۔ اس سے قبل دو سال سے یہ جشن آن لائن منایا جا رہا تھا۔ اس جشن میں طلباء کی جانب سے سالانہ تہذیبی وثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں انٹگرل یونیورسٹی کے طلباء وطالبات اور دیگر یونیورسٹیوں کے اور کالجوں کے طلباء کے مابین تہذیبی، ثقافتی اور فنی پروگراموں پر اور مختلف اقسام کے کھیل کود کے مقابلوں کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ ہم جمیع طلبائے انٹگرل و دیگر تعلیمی اداروں سے آئے طلباء عزیز کو اس عظیم الشان سالانہ تہذیبی، ثقافتی، ادبی اور فنی کھیلوں کے فیسٹا2022 میلے میں استقبال کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے خاص طور سے اپنی یونیورسٹی کے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے یہ نصیحت کی کہ وہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ہونے والے پروگراموں میں شرکت کریں تاکہ یونیورسٹی کو عالمی سطح پر منظر عام پر لایا جا سکے۔ یقینا یہ سالانہ ثقافتی وہمہ جہتی اجتماع نوجوانوں کی خوابیدہ صلاحیتوں کی عکاسی کا ایک بہتری موقع ہوتا ہے ان کی فطری صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ان کے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور طلباء کی ہمت افزائی کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ آج صبح 11 بجے یونیورسٹی کے خوبصورت اور دلکش فیسٹا سبزہ زار پر ایک رنگا رنگ افتتاحیہ تقریب کا شاندار افتتاح ہوا قابل ذکر ہے انٹگرل یونورسٹی کے ماحول فیسٹا کے رنگا رنگ قمقموں اور بہترین سجاوٹ سے ایک پرکیف منظر پیش کر رہا ہے جو قابل دید ہے۔ خاص طور سے چھوٹے چھوٹے اسٹالس اور نمائش کے لئے لگائی گئیں دکانیں زائرین کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے فیسٹا کے باضابطہ آغاز کا اعلان کرتے ہوئے استقبالیہ خطبہ پیش کیا اور اسکے بعد طلباء کی جانب سے پروگرام کے آغاز کے طور پر ایک بسم اللہ سانگ اور ترانہ پیش کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ شام طلباء کے درمیان کھیل کود کے مقابلوں کی اختتامی تقریب بھی منعقد ہوئی یہ کھیل کود کے مقابلے تقریبا ایک ماہ سے جاری تھے جس میں کامیاب ہونے والی ٹیموں کو انعامات سے نوازا گیا اس تقریب کے مہمانان خصوصی میں انل کمار پرنسپل سکریٹری ادیوگ ویپار منڈل۔ لکھنو اور اسرو کے سائنسداں جناب ہمانشوں پانڈے اور احمد فراز، ڈائیریکٹر ہاٹ اسپاٹ کانسٹرکشن کمپنی کے علاوہ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر، وائس چانسلر ایکزیکیٹو ڈائریکٹر انٹگرل ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر، رجسٹرار اور یونیورسٹی انتظامیہ کیدیگر اعلیٰ عہدے داران شرکت کی۔ فیسٹا کے افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر این سی پاچاچی ڈائریکٹر جنرل اف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، حکومت اترا پردیش۔ ڈاکٹر آلوک کمار سکریڑی اتر پر 800 ایل، ایم، پی آکسیجن جنریشن پلانٹ افتتاح بھی عمل میں آیا اس پلانٹ کی فنڈنگ گوگل اور سپورٹ پاتھ اینڈ گیو انڈیا کے تعاون سے ہوئی ہے۔

March 26, 2022

LUCKNOW, SATURDAY MARCH 26, 2022; PAGES 12 ₹3

the pioneer

PAGE-3

FIESTA

The Integral University came alive on Thursday with the inauguration of the annual festival 'FIESTA'. The chief guest was DG, Medical Education, NC Prajapati. It was after two years that FIESTA was being held offline. Chancellor, Integral University, SW Akhtar extorted the students to participate in events locally, as well as in other universities and colleges.

March 26, 2022

Hindustan Times

PAGE-6

{ FIESTA 2022 }

Fervour marks Integral varsity's annual fest

HT Correspondent
letters@htlive.com

LUCKNOW : Enthusiasm was all around as the Integral University campus came alive with the inauguration of its three-day annual festival Fiesta 2022 on Thursday. It is after two years that the university's annual fest is being held in an offline mode and the excitement of participants in the annual cultural, literary and sports extravaganza was palpable.Speaking on the occasion, chief guest NC Prajapati, director general, medical education, government of Uttar Pradesh, praised the vast green campus and the array of students that Integral University had gathered under its banner and built a name for itself in academic excellence.

Guest of honour Dr Alok Kumar, secretary/ registrar UP state medical faculty, appreciated the excellent work that the university did during the pandemic and said it truly deserved a celebration: Azra Waseem, founder, Techno Academic School, Lucknow, stole the show by asking students to learn that the spirit of sportsmanship was not just in winning but in participation too. Also present on the occasion were chancellor prof S Waseem Akhtar; pro-chancellor Syed Nadeem Akhtar; vice chancellor prof Javed Musarrat; registrar prof Mohd Haris Siddiqui besides faculty and staff of the university. Inviting the students to Fiesta 2022, chancellor prof S Waseem Akhtar extorted students to participate in events locally as well as in other universities and colleges.

"University's annual festival Fiesta 2022 is a way of reflecting and celebrating the spirit of youth in providing a platform to the students to nurture and harness their innate talents," he said. The inaugural function was enriched by a scintillating performance by Shashwat of Kailash Kher's Sufi song "Bismillah", a tribute to melody queen Lata Mangeshkar with a medley of her songs and a stunning show of strength by the international student of the Integral University. These students belong to many countries of Africa, including Nigeria, Sudan and Ghana.

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 27, 2022

THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-II

یونیورسٹی صرف تعلیم گاہ ہی نہیں تربیتی مرکز بھی: ڈاکٹر ایس این سبات

انٹیگرل یونیورسٹی کے سہ روزہ تہذیبی وثقافتی پروگرام فیسٹا-۲۰۲۲ کا اختتام، انعامات وسرٹیفکیٹ تقسیم

اختتامی پروگرام میں وی سی پروفیسر وسیم اختر، اساتذہ وطلباء دیکھے جاسکتے ہیں۔

لکھنؤ (انقلاب نیوز): انٹیگرل یونیورسٹی میں سہ روزہ تہذیبی وثقافتی پروگرام (فیسٹا) آج دوپہر تقسیم انعامات کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ایس این سبات، آئی پی ایس، ڈی جی یو پی، پی سی ایل، اترپردیش تھے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی صرف ایک تعلیم گاہ ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک بہترین تربیتی مرکز ہوتی ہے جہاں آپ اپنے مستقبل کو سنوارنے کا کام کرسکتے ہیں۔ بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ سچائی اور ایمانداری کے راستے پر چلتے ہوئے ملک کا نام روشن کریں۔ طلباء کو ملک وقوم کا سرمایہ بتاتے ہوئے کہا کہ آپ سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ ہندوستان کو دیگر ترقی یافتہ ملک کے شانہ بشانہ لا کھڑا کریں اور دنیا میں اپنے ملک کا لوہا منوائیں۔ کامیاب طلباء کو انعامات وسرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ پروفیسر سنیتا مشرا، ڈین فیکلٹی آف ہوم سائنس، بابا بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی اور عذرا وسیم، بانی، ٹکنو اکیڈمک اسکول، لکھنؤ مہمان اعزازی تھیں۔

تقریب کا آغاز افریقی طلباء کے تہذیبی وروایتی انداز میں پیش کئے گئے ایک شاندار پروگرام سے ہوا۔ تقریبات میں تقریباً چودہ ہزار سے زائد مقامی اور بین الاقوامی طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ فیسٹا کا انعقاد دوسال بعد ہوا تھا جس کی وجہ سے طلباء میں بہت زیادہ جوش وجذبہ نظر آرہا تھا اور انہوں نے بھرپور انداز میں تمام تہذیبی، ثقافتی، ادبی اور فنی پروگراموں کے علاوہ کھیل کود کے مقابلوں میں شرکت کی اور اپنی صلاحیتوں اور ہنر کا مظاہرہ کیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے علاوہ دیگر یونیورسٹیز اور کالجوں کے طلباء وطالبات نے بھی مقابلہ جاتی پروگرام میں شرکت کی۔

فیسٹول میں کھانے اور دیگر اقسام کی دکانوں پر طلباء کا جم غفر نظر آیا جہاں وہ لذید لکھنوی کھانوں کا بھرپور لطف اٹھاتے ہو نظر آئے۔ فیسٹا ۲۰۲۲ء میں کامیاب ہونے والے طلباء اور ٹیموں کو انعامات، تمغے اور ٹرافی سے نوازا گیا۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

March 27, 2022

روزنامہ
آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں فیسٹا ۲۰۲۲ کا اختتام

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی میں سہ روزہ تہذیبی وثقافتی پروگرام (فیسٹا) سنیچر دوپہر میں انعامات کی تقسیم کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی تقریب کا انعقاد فسیٹا سبزہ زار پر ہوا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈکٹر ایس این سبات، آئی پی ایس ،ڈی جی یو پی، پی سی ایل ، اتر پردیش تھے۔ اس موقع پر پروفیسر سنیتا مشرا، ڈین فیکلٹی آف ہوم سائنس، بابا بھیم راو امبیڈکر یونیورسٹی، لکھنو اور محترمہ عذرا وسیم، بانی، ٹکنو اکیڈمک اسکول، لکھنو مہمان اعزازی تھیں۔ ڈاکٹر ایس این سبات نے اپنے خطاب میں طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی صرف ایک تعلیم گاہ ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک بہترین تربیتی مرکز ہوتی ہے جہاں آپ اپنے مستقبل کو سنوارنے کا کام کر سکتے ہیں انہوں اپنے مختصر مگر جامع خطاب میں ہندوستان کے ڈیموگرافک ڈیوڈنٹ کا ذکر کرتے ہوئے اسے دیگر ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے نہایت عمدہ اور قابل تعریف بتایا۔ بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ سچائی اور ایمانداری کے راستے پر چلتے ہوئے ملک کا نام روشن کریں طلباء کو ملک وقوم کا سرمایہ بتاتے ہوئے کہا کہ آپ سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ ہندوستان کو دیگر ترقی یافتہ ملک کے شانہ بشانہ لا کھڑا کریں اور دنیا میں اپنے ملک کا لوہا منوا ہے۔ انہوں نے فیسٹا میں ہونے والے مقابلوں میں کامیاب ہونے والے طلباء اور دیگر فیکلٹی ممبران کو مبارکباد پیش کی اور ان طلباء کی بھی ستائش کی جنہوں نے مقابلوں میں شرکت کی اور اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کا آغاز افریقی طلباء کے تہذیبی و روایتی انداز میں پیش کئے گئے ایک پروگرام سے ہوا جس کو حاضرین نے خوب سراہا۔ فیسٹول میں کھانے اور دیگر اقسام کی دوکانوں پر طلباء کا جم غفر نظر آیا جہاں وہ لذیذ لکھنوی کھانوں کا بھرپور لطف اٹھاتے ہو نظر آئے۔ فیسٹول کی اختتامی رپورٹ ڈین سٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر منو خالد نے پڑھ کر سنائی، اس موقع پر طلباء نے فیسٹا میں منعقد ہونے والے پروگراموں کی تفصیلی رپورٹ بھی پیش کی۔ فیسٹا ۲۰۲۲ کا اختتام کامیاب ہونے والے طلباء اور ٹیموں کو انعامات، تمغے اور ٹرافیوں سے نوازنے کے بعد ہوا۔

March 27, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹگرل یونیورسٹی میں فیسٹا-22 دھوم دھام کے ساتھ اختتام پذیر

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹگرل یونیورسٹی میں سہ روزہ تہذیبی و ثقافتی پروگرام (فیسٹا) آج دوپہر میں انعامات کی تقسیم کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ اختتامی تقریب کا انعقاد فسیٹا سبزہ زار پر شاندار طریقے سے ہوا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر ایس این سبات، آئی پی ایس، ڈی جی یو پی، پی سی ایل، اترپردیش تھے۔ اس موقع پر پروفیسر سنیتا مشرا، ڈین فیکلٹی آف ہوم سائنس، بابا بھیم راو امبیڈکر یونیورسٹی، لکھنو اور عذرا وسیم، بانی، لکھنو اکیڈمک اسکول، لکھنو مہمان اعزازی تھیں۔ ڈاکٹر ایس این سبات نے اپنے خطاب میں طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی صرف ایک تعلیم گاہ ہی نہیں ہوتی بلکہ ایک بہترین تربیتی مرکز ہوتی ہے جہاں آپ اپنے مستقبل کو سنوارنے کا کام کر سکتے ہیں۔ انہوں ہندوستان کے ڈیموگرافک ڈیوڈنٹ کا ذکر کرتے ہوئے اسے دیگر ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے نہایت عمدہ اور قابل تعریف بتایا۔ بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ طلبہ سچائی اور ایمانداری کے راستے پر چلتے ہوئے ملک کا نام روشن کریں۔ طلباء کو ملک وقوم کا سرمایہ بتاتے ہوئے کہا کہ آپ سب کی ذمہ داری ہے کہ آپ ہندوستان کو دیگر ترقی یافتہ ملک کے شانہ بشانہ لا کھڑا کریں اور دنیا میں اپنے ملک کا لوہا منوائیں۔ انھوں نے فیسٹا میں ہونے والے مقابلوں میں کامیاب ہونے والے طلباء اور دیگر فیکلٹی ممبران کو مبارک باد پیش کی اوران طلباء کی بھی ستائش کی جنہوں نے مقابلوں میں شرکت کی اور اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کا آغاز افریقی طلباء کے تہذیبی وروایتی انداز میں پیش کیے گئے ایک شاندار پروگرام سے ہوا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دودنوں سے جاری رنگارنگ تقریبات میں چودہ ہزار سے زیادہ مقامی اور بیرونی طلباء وطالبات نے شرکت کی۔

March 27, 2022

LUCKNOW, SUNDAY MARCH 27, 2022; PAGES 12 ₹3

sunday pioneer

PAGE-3

FIESTA CONCLUDES

The 3-day Fiesta-2022 at Integral University concluded with fanfare on Saturday after a valedictory function where the chief guest was DG UPPCL, SN Sabat. Students put up a scintillating rendition of 'Lab pe aati hai dua ban ke tamanna meri.' Addressing the gathering, Sabat spoke about the importance of three Ds (determination, dedication and discipline) that will take them places. He also asked students to be gender sensitive and give equal opportunities to girls and women. The concluding report was read out by DSW Monawer A Khalid. About 1630 students participated in the sports event alone.

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

April 9, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ کے تحت کمیونٹی میڈیسن کے شعبہ میں عالمی یوم صحت کی تقریب کا شاندار انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی میں قائم انٹگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ کے تحت کمیونٹی میڈیسن کے شعبہ نے اس سال کے عالمی یوم صحت کے موضوع ''ہماری دنیا، ہماری صحت'' کے تحت ایک پروگرام منعقد کیا۔ اس موقع پر شعبہ کمیونٹی میڈیسن میں ایک پوسٹر سازی کا مقابلہ بھی ہوا جس میں حیرت انگیز طور پر کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ صحت کے موضوع پر ایک گیسٹ لیکچر کا انعقاد بھی ہوا جس میں ایسوی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کمیونٹی میڈیسن، آر ایم ایل آئی ایم ایس لکھنو کے ڈاکٹر پیوش کاریوالا نے صحت کے نظریہ کے متعلق اس سال کے عالمی یوم صحت کے موضوع پر مدلل گفتگو کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی سید فوذان اختر، ایکزیکٹیو ڈائیریکٹر، آئی آئی ایم ایس آر تھے جنہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور صحت کے شعبہ میں عالمی سطح پر ہندوستان کا نام روشن کرنے اور انسانی خدمات کے فرائض کو بخوبی ادا کرنے کی تلقین کی۔ اس تقریب کی صدارت ڈین، پروفیسر ڈاکٹر ابھا چندرا، ایچ او ڈی، شعبہ ایمرجنسی میڈیسن نے کی جنہوں نے پوسٹر سازی کے اندارجات کا فیصلہ کیا اس کے علاوہ پروفیسر روبی ملہوترا، صدر شعبہ امراج چشم اور پروفیسر نور جہاں، صدر شعبہ مائیکرو بیالوجی ڈپارٹمنٹ، نے بھی شرکت کی۔ صدر شعبہ کمیونٹی میدیسن پروفیسر سراج احمد نے اظہار تشکر پیش کیا۔ تقریب میں نظامت کے فرائض سوربھ کشیپ، اور ڈاکٹر سرین خان، شعبہ کمیونٹی میڈیسن نے انجام دیئے اس تقریب میں انٹگرل یونورسٹی کے اعلیٰ عہدیداران کے علاوہ مختلف شعبوں کے صدر، اساتذہ اور طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

Frequency: Daily

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

April 13, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ آرکیٹکچر اور شعبہ قانون کو آئی آئی آر ایف کی دوسری و چوتھی رینک

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ آرکیٹکچر کو آئی آئی آر ایف کی جانب سے کی گئی درجہ بندی میں ملک گیر سطح پر 27 ویں رینک اور ریاست میں دوسری رینک حاصل ہوئی ہے جبکہ انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ قانون کو ملک میں 44 ویں اور اتر پردیش میں چوتھی رینک حاصل ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ رینکنگ فریم ورک ایک غیر سرکاری آرگنائزیشن ہے۔ یہ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں کی درجہ بندی کرنے میں ہندوستان کی بہترین اور نہایت قابل اعتماد تنظیم ہے جو ہندوستان کی سرفہرست یونیورسٹیوں کی درجہ بندی کا اہتمام کرتی ہے اور اس کا میکٹن کانسلٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ معاہدہ ہے۔ یہ تنظیم بہترین یونیورسٹیوں کی درجہ بندی کا تعین مختلف خصوصیات کی بنیاد پر کرتی ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کہا ہے کہ اس کامیابی کا سہرہ یقینی طور سے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کو جاتا ہے جن کی بے مثال قائدانہ صلاحیت اس کامیابی کی زندہ دلیل ہے۔ وائس چانسلر نے دونوں شعبوں کے اساتذہ، عملہ اور طلباء کی محنت و لگن کی ستائش کرتے ہوئے انھیں مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ انٹیگرل یونیورسٹی مستقبل میں اس طرح کے تمام سنگ میل کو عبور کرتی رہے گی اور اپنی صلاحیتوں میں مزید اضافے اور محنت سے اہداف کو حاصل کرتی رہے گی۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

April 13, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیوسٹی کے شعبہ آرکیٹکچر اور شعبہ قانون کو بالترتیب

آئی آئی آر ایف کی دوسری اور چوتھی پوزیشن حاصل

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کے شعبہ آرکیٹکچر کو آئی آئی آر ایف کی جانب کئی گئی درجہ بندی میں ملکی سطح پر ستائیسویں رینک اور ریاست میں دوسری رینک حاصل ہوئی ہے جبکہ انٹگرل یونیورسٹی کے شعبہ قانون (لاء) کو ملک میں ۴۴ ویں اور اتر پردیش میں چوتھی رینک حاصل ہوئی ہے۔ واضع رہے کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ رینکنگ فریم ورک ایک غیر سرکاری آرگنائزیشن ہے یہ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیز کی درجہ بندی کرنے میں ہندوستان کا بہترین اور نہایت قابل اعتماد تنظیم ہے جو ہندوستان کی سرفہرست یونیورسٹیز کی درجہ بندی کا اہتمام کرتی ہے اور اس کا میکٹن کانسلٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ معاہدہ ہے۔ یہ تنظیم بہترین یونیورسٹیز کی درجہ بندی کا تعین مختلف خصوصیات کی بنیاد پر کرتی ہے۔ انٹگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پرفیسر جاوید مسرت نے کہا ہے کہ اس کامیابی کا سہرہ یقینی طور سے انٹگرل یونورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کو جاتا ہے جنکی بے مثال قائدانہ صلاحیت اس کامیابی کی زندہ دلیل ہے۔ وائس چانسلر نے دونوں شعبوں کے اساتذہ، عملے اور طلباء کی محنت اور لگن کو سہراتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور یہ امید ظاہر کی انٹگرل یونیورسی مستقبل میں اس طرح کے تمام سنگ میل کو عبور کرتی رہے گی اور اپنی صلاحیتوں میں مزید اضافے اور محنت سے اہداف کو حاصل کرتی رہے گی۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

April 13, 2022

THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

آئی آئی آر ایف کی درجہ بندی

انٹیگرل یونیوسٹی کے شعبہ آرکیٹکچر کو ریاست میں دوسری پوزیشن ملی

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ آرکیٹکچر کو آئی آئی آر ایف کی جانب سے کئی گئی درجہ بندی میں ملکی سطح پر ۲۷ ویں رینک اور ریاست میں دوسری رینک حاصل ہوئی ہے جبکہ انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبہ قانون (لاء) کو ملک میں ۴۴ ویں اور اتر پردیش میں چوتھی رینک حاصل ہوئی ہے۔

واضح رہے کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ رینکنگ فریم ورک ایک غیر سرکاری آرگنائزیشن ہے۔ یہ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیز کی درجہ بندی کرنے میں ہندوستان کی بہترین اور نہایت قابل اعتماد تنظیم ہے، جو ہندوستان کی سرفہرست یونیورسٹیز کی درجہ بندی کا اہتمام کرتی ہے اور اس کا میکٹن کانسلٹنگ پرائیویٹ لمیٹیڈ کے ساتھ معاہدہ ہے۔ یہ تنظیم بہترین یونیورسٹیز کی درجہ بندی کا تعین مختلف خصوصیات کی بنیاد پر کرتی ہے۔

انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پرفیسر جاوید مسرت نے کہا ہے کہ اس کامیابی کا سہرہ یقینی طور سے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کو جاتا ہے جنکی بے مثال قائدانہ صلاحیت اس کامیابی کی زندہ دلیل ہے۔ وائس چانسلر نے دونوں شعبوں کے اساتذہ، عملے اور طلباء کی محنت اور لگن کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور یہ امید ظاہر کی کہ انٹیگرل یونیورسٹی مستقبل میں اس طرح کے تمام سنگ میل کو عبور کرتی رہے گی اور اپنی صلاحیتوں میں مزید اضافے اور محنت سے اہداف کو حاصل کرتی رہے گی۔

۲

April 26, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل کے طالب علم کو قومی سطح کے مقابلے میں اول مقام

لکھنؤ (پریس ریلیز) مرکزی حکومت کے ذریعہ منعقد نیشنل انوائرمنٹ یوتھ پارلیمنٹ (NEYP 2022) میں انٹگرل یونیورسٹی، لکھنو کے طالبعلم، انج رائے (شعبہ لائف سائنس) نے اتر پردیش کی نمائندگی کرتے ہوئے پروگرام میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا آغاز ۱۳ر جنوری سے یونیورسٹی سطح پر، ۲۳ جنوری کو علاقائی سطح پر اور پھر ۱۶ر اپریل کو قومی سطح پر ہوا تھا۔ اس پروگرام میں لکھنو کے رہنے والے انج رائے نے اتر د پردیش اور اتراکھنڈ ریاستوں کے مشترکہ علاقائی سطح پر منعقد پروگرام میں اول پوزیشن حاصل کی۔ ریاستی سطح پر منعقد پروگرام میں دونوں ہی ریاستوں سے کل ۹۰ امیدواروں کو قومی سطح پر اپنے جوہر دکھانے کا موقع حاصل ہوا تھا۔ جس میں انٹگرل یونیورسٹی کے طالب علم کو اول مقام حاصل ہوا۔ ماحولیاتی تحفظات سرگرمیوں کے ذریعہ پہلی قومی نوجوان ماحولیاتی پارلیمنٹ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ نیشنل انوارئرمنٹ یوتھ پارلیمنٹ ۲۰۲۲ کا قومی پروگرام، جو دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد کیا گیا اس میں حزب اختلاف کی حمایت کرنے کی ذمہ داری کے فرائض انٹگرل یونیورسٹی کے طالب علم کے کاندھوں پر تھی۔ اس پروگرام میں مکمل نظامت کے فرائض کو انٹگرل یونیورسٹی کے شعبہ ماحولیات کے صدرِ شعبہ، پروفیسر ایم اے خالد، انوائرمنٹ نوڈل آفیسر، ڈاکٹر شویتا یادو نیز دیگر اساتذہ نے انجام دیئے۔

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

April 26, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹگرل یونیورسٹی کے طالب علم کا نیشنل انوائرمنٹ یوتھ پارلیمنٹ میں بہترین صلاحیت کا مظاہرہ

لکھنؤ(پریس ریلیز) مرکزی حکومت کے ذریعہ منعقد نیشنل انوائرمنٹ یوتھ پارلیمنٹ(NEYP 2022) میں انٹگرل یونیورسٹی، لکھنؤ کے طالبعلم انج رائے (شعبہ لائف سائنس) نے اتر پردیش کی نمائندگی کرتے ہوئے پروگرام میں شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ اس پروگرام کا آغاز 13 ر جنوری سے یونیورسٹی سطح پر، 23 ر جنوری کو علاقائی سطح پر اور پھر 16 ر اپریل کو قومی سطح پر ہوا تھا۔ اس پروگرام میں لکھنؤ کے رہنے والے انج رائے نے اتر پردیش اور اتراکھنڈ ریاستوں کے مشترکہ علاقائی سطح پر منعقد پروگرام میں اول پوزیشن حاصل کی۔ ریاستی سطح پر منعقد پروگرام میں دونوں ہی ریاستوں سے کل 90 امیدواروں کو قومی سطح پر اپنے جوہر دکھانے کا موقع حاصل ہوا تھا، جس میں انٹگرل یونیورسٹی کے طالب علم کو اول مقام حاصل ہوا۔ ماحولیاتی تحفظات سرگرمیوں کے ذریعہ پہلی قومی نوجوان ماحولیاتی پارلیمنٹ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ نیشنل انوارئرمنٹ یوتھ پارلیمنٹ 2022 کا قومی پروگرام جو دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد کیا گیا۔ اس میں حزب اختلاف کی حمایت کرنے کی ذمہ داری کے فرائض انٹگرل یونیورسٹی کے طالب علم کے کاندھوں پر تھی۔ پروگرام میں نظامت انٹگرل یونیورسٹی کے شعبہ ماحولیات کے صدر شعبہ، پروفیسر ایم اے خالد، انوائرمنٹ نوڈل آفیسر، ڈاکٹر شویتا یادو نیز دیگر اساتذہ نے کی۔

April 22, 2022

روزنامہ

آگ

اخبار آپ کا

U DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی کو تعلیم و تحقیق کے میدان میں اہم کامیابی

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹگرل یونیورسٹی کو آئی آئی آر ایف کے سروے (2022) میں دوسرا اور چوتھا مقام حاصل ہوا ہے۔ یونیورسٹی زراعت اور حیاتیاتی علوم جیسے خصوصی مضامین کے زمرے میں چوتھے نمبر پر رہی۔ فارمیسی، میڈیکل سائنس، ریاضی اور ماحولیاتی سائنس جیسے دیگر اہم مضامین میں، یونیورسٹی نے شیماگو انسٹیٹیوشنل کیٹیگری میگزین کے سروے میں ہندوستان کے 100 سرفہرست تعلیمی اداروں میں اپنی موجودگی درج کرانے میں کامیابی حاصل کی۔ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) ہر سال ہندوستانی تعلیمی اداروں کے سروے کے تمام نکات کی جانچ کے بعد درجہ بندی کی فہرست جاری کرتی ہے، جس میں تعلیمی ادارے کی جانب سے کی گئی تحقیقات اور شائع شدہ تحقیقی کام کی بنیاد پر نیز دیگر اداروں کے ذریعے دیئے گئے نمبروں کی بنیاد پر تعلیمی اداروں کی ایک فہرست جاری کرتی ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی نے ہندوستانی یونیورسٹی کے زمرے میں سماجی، اختراع، تحقیق کے میدان میں ہندوستان میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ IIRF ہر سال ملک کے 1000 سے زائد تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں کا سروے کرتا ہے اور یہ سارک ممالک میں تعلیمی اداروں کی درجہ بندی کے لیے ایک قابل اعتماد ادارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی کی انتظامی کمیٹی نے تمام شعبہ جات کی موثر قیادت پر اساتذہ اور طلباء اور دیگر تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

ٹیکہ کاری نہ ہونے سے ہر سال لاکھوں کی تعداد میں نوزائیدہ اور حاملہ کی موت ہوتی ہے

انٹیگرل یونیورسٹی میں 'قوت مدافعت اور پائیدار صحت کے اختراع' پر سمینار میں ماہرین کا اظہار خیال

لکھنؤ (پریس ریلیز): ہر سال لاکھوں نوزائیدہ بچے اور حاملہ خواتین مناسب ویکسینیشن نہ ہونے کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ ہر سال کروڑوں کی تعداد میں نوزائیدہ بچوں اور حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے اور اگر اتر پردیش کی بات کریں تو ریاست میں ہر سال ۵۹/لاکھ نوزائیدہ اور ۶۸/لاکھ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار یونیسیف کی ماہر طب ڈاکٹر کنو پریا سنگھل نے انٹیگرل یونیورسٹی میں 'قوت مدافعت اور پائیدار صحت کی اختراع' پر منعقد قومی سمینار میں کیا۔

توصیفی سند دیے جانے کا منظر۔

سول رجسٹریشن سسٹم کی ڈائریکٹر اور جوائنٹ رجسٹرار کے شیتل ورما (آئی اے ایس) نے اس پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ انہوں نے مردم شماری کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہونے والی ہر موت اور پیدائش کو ان کے محکمہ کے ذریعہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپانی انسیفلائٹس کی وجہ سے ہر سال ہزاروں بچے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور اس کی وجہ لوگوں میں شعور کا نہ ہونا اور ان کے پاس مناسب طبی وسائل کا نہ ہونا ہے۔

اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر جاوید مسرت نے اقوام متحدہ کے طے کردہ پائیدار ترقی کے اہداف کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور کہا کہ یونیورسٹی کے ہر رکن چاہے وہ طالب علم ہوں، اساتذہ ہوں یا دیگر، سب کو اس مقصد کے حصول میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ سمینار کا انعقاد کئی مرحلوں میں کیا گیا۔ سمینار کے چیف سرپرست اور انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر سید وسیم اختر تھے۔ اس کے علاوہ پروگرام میں پرو چانسلر سید ندیم اختر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر انٹیگرل میڈیکل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سید فوذان اختر، چیئرمین اور ہیڈ آف سمینار، کمیونٹی میڈیسن کے سراج احمد، شعبہ اطفال کی سربراہ ڈاکٹر سکشم شریواستو، آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر بلال حسین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انٹیگرل میڈیکل کالج، ڈاکٹر سوربھ کشیپ اور میڈیکل کالج کے طلباء واسٹاف و دیگر اراکین موجود تھے۔

April 29, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

AMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں قوت مدافعت اور پائیدار صحت کے اختراع پر سمینار

لکھنؤ (پریس ریلیز)

بیماریوں کی بدلتی ہوئی نوعیت میں ویکسی نیشن کتنی اہمیت کی حامل ہے اس کا اندازہ ہم سب کو کووڈ-19 کی دونوں لہروں کے بعد بخوبی ہو چکا ہے۔ دوسری لہر میں شرح اموات میں اضافہ کی بنیادی وجہ حفاظتی ٹیکوں کی عدم فراہمی تھی۔ ہر سال ملک میں کتنے ہی نوزائیدہ بچے اور حاملہ خواتین مناسب ویکسی نیشن نہ ہونے کی وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

کمیونٹی میڈیسن اینڈ پیڈیاٹرکس ڈپارٹمنٹ میڈیسن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ انٹیگرل یونیورسٹی میں آج جمعرات کو قوت مدافعت اور پائیدار صحت کی اختراع پر ایک قومی سمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں یونیسیف کی طبی ماہر ڈاکٹر کنوپریا سنگھل، سول رجسٹریشن سسٹم کی ڈائریکٹر اور جوائنٹ رجسٹرار کے شیتل ورما (آئی اے ایس) بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔

ڈاکٹر کنوپریا سنگھل نے بتایا کہ ہر سال لاکھوں نوزائیدہ بچے اور حاملہ خواتین مناسب ویکسی نیشن نہ ہونے کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ قوت مدافعت کے سلسلے میں بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہر سال 2.67 کروڑ نوزائیدہ بچوں اور 3 کروڑ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے اور اگر اتر پردیش کی بات کریں تو ریاست میں ہر سال 59 لاکھ نوزائیدہ اور 68 لاکھ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

کے شیتل ورما نے مردم شماری کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہونے والی ہر موت اور پیدائش کو ان کے محکمہ کے ذریعہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جاپانی انسیفلائٹس کی وجہ سے ہر سال ہزاروں بچے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور اس کی وجہ لوگوں میں شعور کا نہ ہونا اور ان کے پاس مناسب طبی وسائل کا نہ ہونا ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے دیگر اہم معلومات بھی دیں۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر جاوید مسرت نے اقوام متحدہ کے طے کردہ پائیدار ترقی کے اہداف کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور کہا کہ یونیورسٹی کے ہر رکن چاہے وہ طالب علم ہوں، اساتذہ ہوں یا دیگر، سب کو اس مقصد کے حصول میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے تبھی ہم بحیثیت قوم مستقبل قریب کے مسائل اور خدشات سے نمٹ سکیں گے۔ سمینار کا انعقاد کئی مرحلوں میں کیا گیا۔ سمینار کے چیف سرپرست انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر سید وسیم اختر تھے۔ اس کے علاوہ پروگرام میں پرو چانسلر سید ندیم اختر، ایگزیکیٹو ڈائریکٹر میڈیکل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سید فوزان اختر، چیئرمین اور ہیڈ آف سمینار و کمیونٹی میڈیسن سراج احمد، شعبۂ اطفال کی سربراہ ڈاکٹر سکشم شریواستو، آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر بلال حسین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انٹیگرل میڈیکل کالج، ڈاکٹر سوربھ کشیپ اور میڈیکل کالج کے طلباء، اسٹاف و دیگر اراکین موجود تھے۔

April 29, 2022

दैनिक जागरण

inext

PAGE-17

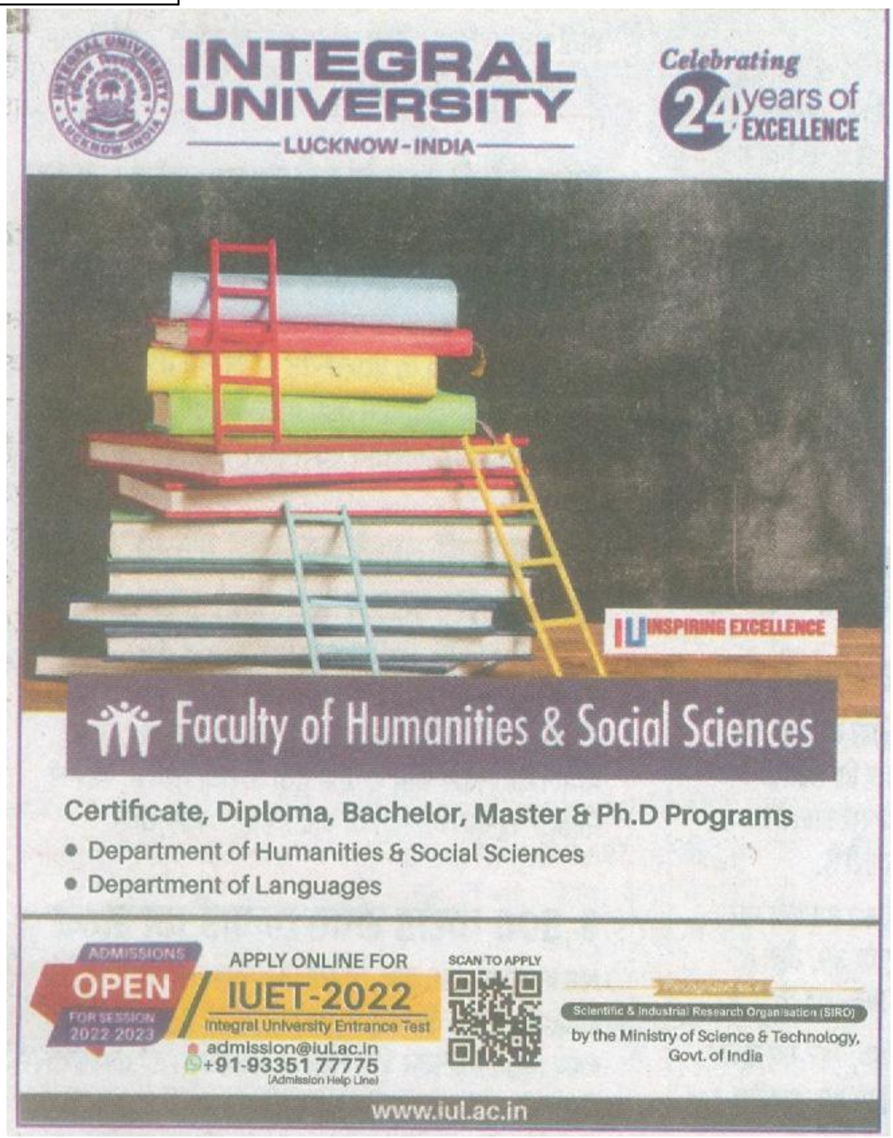

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

April 29, 2022

روزنامہ

اخبار آپ کا

URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں پائیدار صحت کے اختراع پر قومی سیمینار منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز) کمیونٹی میڈیسن اینڈ پیڈیاٹرکس ڈیپارٹمنٹ، میڈیسن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، انٹگرل میں جمعرات کو قوت مدافعت اور پائیدار صحت کی اختراع پر ایک قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں یونیسیف کی طبی ماہر ڈاکٹر کنو پریا سنگھل، سول رجسٹریشن سسٹم کی ڈائریکٹر اور جوائنٹ رجسٹرار کے۔ شیتل ورما (آئی اے ایس) نے اس پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ ڈاکٹر کنو پریا سنگھل نے بتایا کہ ہر سال لاکھوں نوزائیدہ بچے اور حاملہ خواتین مناسب ویکسینیشن نہ ہونے کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ قوت مدافعت کے سلسلے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر سال 2.67 کروڑ نوزائیدہ بچوں اور 3 کروڑ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے اور اگر اتر پردیش کی بات کریں تو ریاست میں ہر سال 59 لاکھ نوزائیدہ اور 68 لاکھ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ کے۔ شیتل ورما نے مردم شماری کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہونے والی ہر موت اور

Prof. Javed Musarrat

پیدائش کو ان کے محکمہ کے ذریعہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاپانی انسیفلائٹس کی وجہ سے ہر سال ہزاروں بچے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور اس کی وجہ لوگوں میں شعور کا نہ ہونا اور ان کے پاس مناسب طبی وسائل کا نہ ہونا ہے۔ انٹگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر جاوید مسرت نے اقوام متحدہ کے طے کردہ پائیدار ترقی کے اہداف کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ سیمینار کا انعقاد کئی مرحلوں میں کیا گیا۔ سیمینار کے چیف سرپرست اور انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر سید وسیم اختر تھے اس کے علاوہ پروگرام میں پرو چانسلر سید ندیم اختر، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر انٹگرل میڈیکل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سید فوذان اختر، چیئرمین اور ہیڈ آف سیمینار۔ کمیونٹی میڈیسن کے سراج احمد، شعبہ اطفال کی سربراہ ڈاکٹر سکشم سریواستو، آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر بلال حسین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انٹگرل میڈیکل کالج، ڈاکٹر سوربھ کشیپ اور میڈیکل کالج کے طلباء واسٹاف و دیگر اراکین موجود تھے۔

May 14, 2022

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی اور تیونس کے مابین مفاہمت نامہ پر دستخط

مفاہمت نامہ پر دستخط کے بعد گروپ پوز کا منظر۔

لکھنؤ (انقلاب نیوز): ہندوستان میں تیونس کی سفیر حیات طالبی اپ بلبیل نے گزشتہ دنوں انٹیگر ل یونیورسٹی کا دورہ کیا اور تیونس کی موںنتاسر یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کئے۔ اس سلسلہ میں انٹیگر ل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا آغاز ایک مختصر فلم سے ہوا، جس میں تیونیشیا کی ثقافت، وہاں کی تہذیب وتمدن اور تعمیر وترقی کی جھلک پیش کی گئی۔ انٹیگر ل یونیورسٹی کے پروچانسلر سید ندیم اختر نے حیات طالبی کے اعزاز میں استقبالیہ کلمات ادا کئے۔

اس کے بعد انٹیگر ل یونیورسٹی کے بیرون ممالک کے طلباء کے معاملات کے ڈائریکٹر غزالی سمیع نے حیات طالبی کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے بارے میں حاضرین کو مکمل معلومات فراہم کیں۔ حیات طالبی اپ بلبیل نے مدعو کرنے پر یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ لکھنؤ تہذیب وادب کا شہر ہے، مجھے یہاں آکر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

اپنے ملک میں اعلیٰ تعلیم کے تبدیل ہوتے فارمیٹ اور اس میں ہندوستان کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کسی بھی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور ہمیں اسے فروغ دینا چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ تیونس کی حکومت اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کس طرح کوشاں ہے اور منصوبہ بندی کے ساتھ ۲۰۲۵ء تک اپنے ملک میں اعلیٰ تعلیم کو ایک نئی جہت دینا چاہتی ہے۔ تیونس میں ملک کے کل بجٹ کا ۱۴/ فیصد تعلیم پر خرچ کیا جاتا ہے، جو کہ ملک کی جی ڈی پی کا ۷/ فیصد بنتا ہے اور تیونس میں ہر سال ۶۵۰۰۰/ طلباء گریجویٹ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

یونیورسٹی کے پروچانسلر سید ندیم اختر نے موںنتاسر یونیورسٹی تیونس اور انٹیگر ل یونیورسٹی کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے، جس کے تحت دونوں یونیورسٹیوں کے طلباء اور اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم اور تحقیق میں مدد فراہم کی جائے گی۔ مختلف مضامین میں دوہرے ڈگری پروگرام، مشترکہ تحقیقی اشاعت، داخلہ سے متعلق معاونت، مشترکہ تحقیقی سیمنار وغیرہ کے سلسلہ میں دونوں اداروں کے درمیان پائیدار تعاون ہوگا۔ حیات طالبی نے انٹیگر ل یونیورسٹی کے سائنس، میڈیکل سائنس، انجینئرنگ اور فارمیسی وغیرہ کے مختلف کورسز کی تعریف کی اور کہا کہ مستقبل میں تیونس سے طلباء اعلیٰ تعلیم کیلئے انٹگر ل یونیورسٹی میں آئیں گے۔ اس موقع پر تیونس کے سفیر اور مہمان کو پروچانسلر اور وائس چانسلر نے نشان یادگار بھی پیش کیا۔ اس موقع پر چانسلر سید وسیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، پروچانسلر سید ندیم اختر، انٹرنیشنل اسٹوڈنٹ سپورٹ سینٹر کے ڈائریکٹر غزالی سمیع، رجسٹرار حارث صدیقی اور مختلف شعبہ کے سربراہان موجود تھے۔

May 14, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

کسی بھی ملک کی ترقی میں اعلیٰ تعلیم کا اہم کردار

انٹیگرل یونیورسٹی اور مونتاسر یونیورسٹی تیونس کے مابین مفاہمت نامہ پر دستخط

لکھنؤ (پریس ریلیز)

ہندوستان میں تیونس کی سفیر حیات طالبی اپ بلبیل نے انٹیگرل یونیورسٹی کا دورہ کیا اور تیونس کی مونتاسر یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کئے۔ اس سلسلے میں انٹیگرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا آغاز ایک مختصر فلم سے ہوا جس میں تیونیشیا کی ثقافت، وہاں کی تہذیب وتمدن اور تعمیر وترقی کی جھلک پیش کی گئی۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر نے حیات طالبی کے اعزاز میں استقبالیہ کلمات ادا کئے۔ اس کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی کے بیرونی طلباء کے معاملات کے ڈائریکٹر غزالی سمیع نے حیات طالبی کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے بارے میں حاضرین کو مکمل معلومات فراہم کیں۔

حیات طالبی اپ بلبیل نے مدعو کئے جانے کیلئے یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ''لکھنؤ تہذیب وادب کا شہر ہے، مجھے یہاں آکر بہت خوشی محسوس ہورہی ہے''۔ اپنے ملک میں اعلیٰ تعلیم کے بدلتے ہوئے فارمیٹ اور اس میں ہندوستان کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کسی بھی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور ہمیں اسے فروغ دینا چاہئے۔ انھوں نے بتایا کہ تیونس کی حکومت اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے کس طرح کوشاں ہے اور منصوبہ بندی کے ساتھ 2025 تک اپنے ملک میں اعلیٰ تعلیم کو ایک نئی جہت دینا چاہتی ہے۔ تیونس میں ملک کے کل بجٹ کا 14 فیصد تعلیم پر خرچ کیا جاتا ہے جو ملک کی جی ڈی پی کا 7 فیصد بنتا ہے اور تیونس میں ہر سال 65 ہزار طلباء گریجویٹ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

اس کے بعد یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر نے مونتاسر یونیورسٹی تیونس اور انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے جس کے تحت دونوں یونیورسٹیوں کے طلباء اور اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم وتحقیق میں مدد فراہم کی جائے گی۔ مختلف مضامین میں دوہرے ڈگری پروگرام، مشترکہ تحقیقی اشاعت، داخلہ سے متعلق معاونت، مشترکہ تحقیقی سمینار وغیرہ کے سلسلے میں دونوں اداروں کے درمیان پائیدار تعاون ہوگا۔ حیات طالبی نے انٹیگرل یونیورسٹی کے سائنس، بائیولوجی، میڈیکل سائنس، انجینئرنگ، فارمیسی وغیرہ کے مختلف کورسز کی ستائش کی اور کہا کہ مستقبل میں تیونس سے طلباء اعلیٰ تعلیم کیلئے انٹیگرل یونیورسٹی میں آئیں گے۔ اس موقع پر تیونس کے سفیر اور مہمان کو پرو چانسلر اور وائس چانسلر نے یادگاری نشان بھی پیش کیا۔ پروگرام میں چانسلر سید وسیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، رجسٹرار حارث صدیقی، مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور طلباء وطالبات نے شرکت کی۔

May 14, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

LIBRARY Integral University LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی اور تیونس کے مابین مفاہمت نامہ پر دستخط

لکھنؤ (پریس ریلیز) ہندوستان میں تیونس کی سفیر محترمہ حیات طالبی اپ بلبیل نے انٹگرل یونیورسٹی کا دورہ کیا اور تیونس کی موناسر یونیورسٹی کے ساتھ مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ اس سلسلہ میں انٹگرل یونیورسٹی کے مرکزی آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا انعقاد ہو۔ پروگرام کا آغاز ایک مختصر فلم سے ہوا جس میں تیونیشیا کی ثقافت، وہاں کی تہذیب وتمدن اور تعمیر ترقی کی جھلک پیش کی گئی۔ انٹگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر نے محترمہ حیات طالبی کے اعزاز میں استقبالیہ کلمات ادا کئے۔ اس کے بعد انٹگرل یونیورسٹی کے بیرون طلبہ کے معاملات کے ڈائریکٹر غزالی سمیع نے محترمہ حیات طالبی کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے بارے میں حاضرین کو مکمل معلومات فراہم کیں۔ اس کے بعد اور یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر نے موناسر یونیورسٹی، تیونس اور انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ، اتر پردیش کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے، جس کے تحت دونوں یونیورسٹیوں کے طلباء اور اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم اور تحقیق میں مدد فراہم کی جائے گی۔ مختلف مضامین میں دوہرے ڈگری پروگرام، مشترکہ تحقیقی اشاعت، داخلہ سے متعلق معاونت، مشترکہ تحقیقی سیمینار وغیرہ کے سلسلہ میں دونوں اداروں کے درمیان پائیدار تعاون ہوگا۔ محترمہ حیات نے انٹگرل یونیورسٹی کے سائنس، بائیلوجی، میڈیکل سائنس، انجینئرنگ، فارمیسی وغیرہ کے مختلف کورسز کی تعریف کی اور کہا کہ مستقبل میں تیونس سے طلباء اعلیٰ تعلیم کے لیے انٹگرل یونیورسٹی میں آئیں گے۔ اس موقع پر تیونس کے سفیر اور مہمان کو پرو چانسلر اور وائس چانسلر نے نشان یادگار بھی پیش کیا گیا۔ پروگرام میں چانسلر سید وسیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، پرو چانسلر سید ندیم اختر، انٹرنیشنل سٹوڈنٹ سپورٹ سنٹر کے ڈائریکٹر مسٹر غزالی سمیع، رجسٹرار حارث صدیقی، اور مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور طلباء وطالبات نے شرکت کی۔

May 14, 2022

अमर उजाला

PAGE My City-5

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी ने ट्यूनिशिया के साथ किया एमओयू

लखनऊ। ट्यूनीशिया की भारत में राजदूत हाएत तलबी एप बिलेल ने शुक्रवार को इंटीग्रल विश्वविद्यालय में ट्यूनीशिया के मोंटासिर विश्वविद्यालय के साथ एमओयू किया। इस अवसर पर बिलेल ने अपने देश में उच्च शिक्षा के बदलते प्रारूप और उसमें भारत की भूमिका पर चर्चा की। इंटीग्रल के प्रो चांसलर सैयद नदीम अख्तर ने उनका स्वागत किया। इस अवसर पर निदेशक ग़ज़ाली सामी, चांसलर सैयद वसीम अख्तर, वाइस चांसलर प्रो. जावेद मसर्रत, रजिस्ट्रार हारिस सिद्दीकी मौजूद थे। (माई सिटी रिपोर्टर)

May 14, 2022

दैनिक जागरण

PAGE-III

मोंटासिर यूनिवर्सिटी व इंटीग्रल विश्वविद्यालय के बीच समझौता

समझौता पत्र के साथ दोनों संस्थानों के अधिकारी • सौजन्य : इंटीग्रल यूनिवर्सिटी

जागरण संवाददाता, लखनऊ : इंटीग्रल विश्वविद्यालय और ट्यूनीशिया के मोंटासिर यूनिवर्सिटी के साथ शुक्रवार को करार हुआ। समझौता पत्र पर ट्यूनीशिया की भारत में राजदूत हाएत तलबी एप बिलेल ने हस्ताक्षर किया।

कार्यक्रम की शुरुआत शार्ट फिल्म से हुई। इस दौरान विश्वविद्यालय में विदेशी छात्रों के मामले के निदेशक गजाली सामी ने राजदूत का परिचय कराया। हाएत तलबी एप बिलेल ने अपने देश में उच्च शिक्षा के बदलते प्रारूप और उसमें भारत की भूमिका पर चर्चा की। इसके पश्चात राजदूत और विश्वविद्यालय के प्रो. चांसलर सैयद नदीम अख्तर ने मोंटासिर विश्वविद्यालय, ट्यूनीशिया और इंटीग्रल विश्वविद्यालय के बीच एक समझौता ज्ञापन पर हस्ताक्षर किया।

May 19, 2022

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کے طلباء کی میگزین کا اجراء

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

May 28, 2022

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں تقریب تقسیم اسناد منعقد

پروگرام کا منظر۔

لکھنؤ (پریس ریلیز): انٹیگرل یونیورسٹی میں جمعہ کو مختلف شعبہ جات کے ڈپلومہ کورسز میں زیر تعلیم سیکڑوں طلباء کو ڈگری لیٹر تقسیم کئے گئے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر پردیپ کمار مشرا تھے۔ تقریب میں میکینیکل انجینئرنگ، وہیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹریکل انجینئرنگ، سول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ اور آرکیٹیکچرل انجینئرنگ وغیرہ سمیت مختلف شعبہ جات کے تقریباً ۴۹۰ طلباء نے اپنے ڈپلومہ کی سند حاصل کیں۔ تقسیم اسناد کی تقریب کا آغاز یونیورسٹی کے ترانہ سے ہوا اور مہمان خصوصی کو اعزازی گلدستہ پیش کیا گیا، جس کے بعد انٹگرل یونیورسٹی شعبہ پالی ٹیکنک کے پروفیسر ڈاکٹر کے ایم معید نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ کنٹرولر امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن نے امتحان میں بہتر کارکردگی پر طلباء کو مبارکباد دی، جبکہ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر حارث صدیقی نے کامیاب طلباء کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ پروفیسر عقیل احمد نے طلباء سے کہا کہ وہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے خوب محنت کرتے رہیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر پردیپ کمار مشرا نے پرنیتا رائے، دیونش مشرا، مشاہد حسین، علیم اعجاز کو گولڈ اور موہت، قمر حیدر رضوی، سچن کشواہا، احتشام احمد کو چاندی کے تمغے پیش کئے۔ طلباء کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کہا کہ تعلیم تب ہی فائدہ مند ہے، جب اس کے ذریعہ سے معاشرے میں بہتری لائی جا سکے، اس لئے آپ سب محنت کریں اور یونیورسٹی اور ملک کا نام روشن کریں۔ آخر میں شعیب صدیقی نے سب کا شکریہ ادا کیا اور قومی ترانے کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

May 28, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں ڈپلوما کورسیز کی تقریب تقسیم اسناد

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی میں آج جمعہ کو مختلف شعبہ جات میں ڈپلومہ کورسیز میں زیر تعلیم سیکڑوں طلباء کو ڈگری لیٹر تقسیم کئے گئے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر پردیپ کمار مشرا تھے۔ تقریب میں میکینکل انجینئرنگ، وہیکل انجینئرنگ، الیکٹرک اینڈ الیکٹریکل انجینئرنگ، سول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر ل انجینئرنگ وغیرہ سمیت مختلف شعبہ جات کے تقریباً 490 طلباء نے اپنے ڈپلوما کی سند حاصل کیں۔

تقریب تقسیم اسناد کا آغاز یونیورسٹی کے ترانہ سے ہوا اور مہمان خصوصی کو اعزازی گلدستہ پیش کیا گیا جس کے بعد انٹیگر ل یونیورسٹی شعبہ پالی ٹیکنک کے پروفیسر ڈاکٹر کے ایم معید نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ کنٹرولر امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن نے امتحان میں بہتر کارکردگی پر طلباء کو مبارکباد دی جبکہ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر حارث صدیقی نے کامیاب طلباء کو روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ پروفیسر عقیل احمد نے طلباء سے کہا کہ وہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے خوب محنت کرتے رہیں۔ مہمان خصوصی پروفیسر پردیپ کمار مشرا نے پرنیتا رائے، دیوانش مشرا، مشاہد حسین، علیم اعجاز کو گولڈ اور موہت لکھومنی، قمر حیدر رضوی، سچن کشواہا، احتشام احمد کو چاندی کے تمغے پیش کے۔ طلباء کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کہا کہ تعلیم تبھی فائدہ مند ہے جب اس کے ذریعہ معاشرے میں بہتری لائی جائے اس لئے آپ سب محنت کریں اور یونیورسٹی و ملک کا نام روشن کریں۔ آخر میں شعیب صدیقی نے سب کا شکریہ ادا کیا اور قومی ترانے پر تقریب کا اختتام ہوا۔

May 28, 2022

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں ڈپلوما کورسیز کی ڈگریوں کی تقریب تقسیم اسناد

لکھنؤ (نامہ نگار) انٹگرل یونیورسٹی میں جمعہ کو مختلف شعبہ جات میں ڈپلومہ کورسز میں زیر تعلیم سینکڑوں طلباء کو ڈگری لیٹر تقسیم کئے گئے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر پردیپ کمار مشرا تھے۔ تقریب میں میکینیکل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل اینڈ الیکٹریکل انجینئرنگ، سول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ اور آرکیٹیکچرل انجینئرنگ وغیرہ سمیت مختلف شعبہ جات کے تقریباً 490 طلباء نے اپنے ڈپلومہ کی سند حاصل کیں۔ تقسیم اسناد کی تقریب کا آغاز یونیورسٹی کے ترانہ سے ہوا اور مہمان خصوصی کو اعزازی گلدستہ پیش کیا گیا، جس کے بعد انٹگرل یونیورسٹی شعبہ پولی ٹیکنک کے پروفیسر ڈاکٹر کے ایم معید نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ کنٹرولر امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن نے امتحان میں بہتر کارکردگی پر طلبہ کو مبارکباد دی جبکہ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر حارث صدیقی نے کامیاب طلباء کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے اپنے خطاب میں حوصلہ افزائی کی حوصلے بلند کئے۔ پروفیسر عقیل احمد نے طلباء سے کہا کہ وہ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے خوب محنت کرتے رہیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر پردیپ کمار مشرا نے پرنیتا رائے، ڈاکٹر نوش مشرا، مشاہد حسین، علیم اعجاز کو گولڈ اور موہت لکھمنی، قمر حیدر رضوی، سچن کشواہا، احتشام احمد کو چاندی کے تمغے پیش کے۔ طلباء کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کہا کہ تعلیم تب ہی فائدہ مند ہے جب اس کے ذریعہ سے معاشرے میں بہتری لائی جائے، اس لیے آپ سب محنت کریں اور یونیورسٹی اور ملک کا نام روشن کریں۔ آخر میں جناب شعیب صدیقی نے سب کا شکریہ ادا کیا اور قومی ترانے کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

May 28, 2022

LUCKNOW, SATURDAY MAY 28, 2022; PAGES 12 ₹3

the pioneer

www.dailypioneer.com

PAGE-3

DIPLOMA DISTRIBUTION

University Polytechnic, Integral University, organised its diploma distribution ceremony on Friday. Nearly 490 students from various diploma branches received gold & silver medals and the customary diploma certificates. The gold medalists included Parnita Rai, Devansh Misra, Aleem Aijaz, Raj Patel, Tanay Gupta, Chandra Shekhar Yadav, Mushahid Hussain, Mohammad Tahsib Khan and Apoorva Srivastava. The silver medalists included Mohit Lakhmani, Pranjal Yadav, Ahish Shukla, Mohammad Shoaib, Shekh Jiyauddin, Satyendra Singh, Qamar Haider Rizwi, Ehtisham Ahmad and Sachin Kushwaha.

May 28, 2022

NBT नवभारत टाइम्स

PAGE-8

मेडल पाकर खिले विद्यार्थियों के चेहरे

एनबीटी, लखनऊ : इंटीग्रल विश्वविद्यालय के पॉलिटेक्निक विभाग का डिप्लोमा वितरण समारोह का आयोजन शुक्रवार को विवि के सेंट्रल ऑडिटोरियम में हुआ। इसमें 490 छात्रों को डिप्लोमा वितरित किया गया। वहीं परनिता राय, देवांश मिश्रा, अलीम ऐजाज, राज पटेल, तनय गुप्ता, चंद्रशेखर यादव, मुशाहिद हुसैन, मो.तहसिब खान और अपूर्व श्रीवास्तव को गोल्ड और मोहित लखमणि, प्रांजल यादव, अहिश शुक्ला, मोहम्मद शोएब, शेख जियाउद्दीन, सत्येंद्र सिंह, कमर हैदर रिजवी, एहतिशाम अहमद को सिल्वर मेडल से सम्मानित किया गया। कार्यक्रम में कुलपति प्रो. प्रदीप कुमार मिश्र, प्रो.जावेद मुसर्रत, कुलपति सलाहकार प्रो. अकील अहमद, प्रो. मोहम्मद हारिस सिद्दीकी, डॉ. केएम मुईद मौजूद रहे।

June 24, 2022

दैनिक जागरण
उत्तरप्रदेश, दिल्ली, मध्यप्रदेश, हरियाणा, उत्तराखंड, बिहार, झारखंड, पंजाब, जम्मू कश्मीर, हिमाचल प्रदेश और प. बंगाल से प्रकाशित

CENTRAL LIBRARY
INTEGRAL UNI...

PAGE-3

इंटीग्रल विश्वविद्यालय में विद्यार्थियों को मिली उपाधि

स्नातक समारोह में मौजूद कई देशों के विद्यार्थी • सौः विश्वविद्यालय

लखनऊ : इंटीग्रल विश्वविद्यालय में अफ्रीकी देशों के बहुत से विद्यार्थी हैं। मेडिकल, इंजीनियरिंग आदि विषयों में विद्यार्थियों की उपाधि पूरी होने पर स्नातक समारोह का आयोजन हुआ। इसमें नाइजीरिया के 55, केन्या के एक, युगांडा के एक, सूडान के चार विद्यार्थियों को उपाधि मिली। मुख्य अतिथि नाइजीरिया के उद्योग व्यापार व निवेश मंत्रालय के प्रमुख व भारत के नाइजीरिया के उच्चायोग के राजदूत कबीरू सदाउकी, भारत में नाइजीरिया उच्चायोग में अप्रवास के प्रमुख जीका, विश्वविद्यालय के कुलाधिपति डा. सैयद नदीम अख्तर, उप कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत मौजूद रहे। अध्यक्षता सैयद वसीम अख्तर ने की। वि.

June 24, 2022

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

LIBRARY
Integral Univ...

P-2

Page-2

انٹگرل یونیورسٹی کے بین الاقوامی طلباء میں اسناد تقسیم

تقریب کے دوران گروپ پوز دیتے ہوئے یونیورسٹی کے ذمہ داران وطلباء۔

لکھنؤ (پریس ریلیز): بین الاقوامی طلباء کے کورسز کی تکمیل پر تقسیم اسناد تقریب انٹگرل یونیورسٹی میں منعقد ہوئی، جس میں کینیا کے ۵۵ / یوگانڈا کے ایک اور سوڈان کے ۴ / طلباء نے مختلف کورسز میں ڈگریاں حاصل کیں۔

تقریب کے مہمان خصوصی نائیجیریا کی وزارت صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کے سربراہ اور ہندوستان میں نائیجیریا کے ہائی کمیشن کے سفیر کبیر وصدوقی تھے، ان کے ہمراہ نائیجیریا کے ہائی کمیشن میں امیگریشن کے سربراہ ابوبکر علیو زیکا نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت مہمان خصوصی کے طور پر مدعو تھے۔ پروگرام کا آغاز یونیورسٹی کے بانی چانسلر سید وسیم اختر کی صدارت میں ہوا۔

یونیورسٹی کے کنٹرولر آف امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن خان نے کہا کہ انٹگرل یونیورسٹی میں اس وقت ۲۱ / سے زیادہ ممالک کے طلباء زیر تعلیم ہیں۔ افریقی ممالک کے طلباء کی ایک بڑی تعداد، زیادہ تر میڈیکل سائنس، انجینئرنگ، نرسنگ، ریڈی ایشن تھیراپی، فزیکل تھیراپی، بائیو میڈیکل انجینئرنگ، بائیوٹیکنالوجی، فارماکولوجی، کمپیوٹر سائنس اور مینجمنٹ وغیرہ میں انٹیگرل یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے آتی ہے۔ ہر سال بڑی تعداد میں غیر ملکی طلباء یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں اور آج ہم بطور ادارہ انہیں اپنی ڈگریاں دینے پر فخر محسوس کر رہے ہیں، جبکہ یونیورسٹی کے رجسٹرار حارث صدیقی نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں غیر ملکی طلباء کیلئے محفوظ ماحول اور اعلیٰ تعلیم کے معیار کا خیال رکھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج یہاں ۲۱ / سے زائد ممالک کے طلباء زیر تعلیم ہیں اور ہر سال اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس پروگرام میں مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور بین الاقوامی طلباء کثیر تعداد میں شریک رہے۔

NEWS CLIPPING SERVICE

Central Library

Integral University Lucknow

June 24, 2022

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

روزنامہ راشٹریہ سہارا

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں غیرملکی طلبہ میں تقسیم اسناد

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹیگرل یونیورسٹی نے بین الاقوامی طلبہ کے کورسز کی تکمیل کے سلسلے میں گریجویشن تقریب کا انعقاد کیا جس میں کینیا کے 55، یوگنڈا کے ایک اور سوڈان کے 4 طلبہ نے مختلف کورسز میں ڈگریاں حاصل کیں۔ انٹیگرل یونیورسٹی میں اس وقت 21 سے زیادہ ممالک کے طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ افریقی ممالک کے طلبہ کی ایک بڑی تعداد میڈیکل سائنس، انجینئرنگ، نرسنگ، ریڈی ایشن تھراپی، فزیکل تھراپی، بایومیڈیکل انجینئرنگ، بایوٹکنالوجی، فارماکولوجی، کمپیوٹر سائنس اور مینجمنٹ وغیرہ میں انٹیگرل یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے آتی ہے۔

تقریب کے مہمان خصوصی نائجیریا کی وزارت صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کے سربراہ اور ہندوستان میں نائجیریا کے ہائی کمیشن کے سفیر کبیر وصدوقی تھے۔ ان کے ہمراہ نائجیریا کے ہائی کمیشن میں امیگریشن کے سربراہ ابوبکر علیو زیکا نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت بطور مہمان خصوصی مدعو تھے۔ پروگرام کا آغاز یونیورسٹی کے بانی و چانسلر سید وسیم اختر کی صدارت میں ہوا۔ یونیورسٹی کے کنٹرولر آف امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن خان نے کہا کہ ہر سال کثیر تعداد میں غیرملکی طلبہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں اور آج ہم بطور ادارہ انھیں اپنی ڈگریاں دینے پر فخر محسوس کررہے ہیں۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار حارث صدیقی نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں غیرملکی طلبہ کیلئے محفوظ ماحول اور اعلیٰ تعلیم کے معیار کا خیال رکھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج یہاں 21 سے زائد ممالک کے طلبہ زیر تعلیم ہیں اور ہر سال اس تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ پروگرام میں مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور بین الاقوامی طلبہ کثیر تعداد میں شریک رہے۔

June 24, 2022

روزنامہ

آگ

اخبار آپ کا

URDU DAILY **AAG** LUCKNOW

LIBRARY
Integral University
Kursi Road, LUCKNOW

PAGE-9

انٹگرل یونیورسٹی میں گریجویشن تقریب کا اہتمام

لکھنؤ(پریس ریلیز)اس تقریب کے مہمان خصوصی نائیجیریا کی وزارت صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کے سربراہ اور ہندوستان میں نائیجیریا کے ہائی کمیشن کے سفیر کبیر وصدوقی تھے، ان کے ہمراہ نائیجیریا کے ہائی کمیشن میں امیگریشن کے سربراہ ابوبکر علیو زیکا نے بھی شرکت کی۔ اس تقریب میں یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت مہمان خصوصی کے طور پر مدعو تھے۔ پروگرام کا آغاز یونیورسٹی کے چانسلر سید وسیم اختر کی صدارت میں ہوا۔ یونیورسٹی کے کنٹرولر آف امتحانات پروفیسر عبدالرحمن خان نے کہا کہ ہر سال بڑی تعداد میں غیر ملکی طلباء یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں اور آج ہم بطور ادارہ انہیں اپنی ڈگریاں دینے پر فخر محسوس کر رہے ہیں جبکہ یونیورسٹی کے رجسٹرار حارث صدیقی نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں غیر ملکی طلباء کے لیے محفوظ ماحول اور اعلیٰ تعلیم کے معیار کا خیال رکھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج یہاں 21 سے زائد ممالک کے طلباء زیر تعلیم ہیں اور ہر سال اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس پروگرام میں مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور بین الاقوامی طلباء کثیر تعداد میں شریک رہے

June 24, 2022

LUCKNOW, FRIDAY JUNE 24, 2022; PAGES 12 ₹3

the pioneer

PAGE-3

Foreign students awarded degrees at Integral Univ

PNS ■ LUCKNOW

Integral University organised international students' graduation ceremony on Thursday. As many as 55 students from Nigeria, four from Sudan and one each from Kenya & Uganda were given away degrees in various streams. The chief guest on the occasion was Ambassador Kabiru Sadauki, head of Nigeria's Industry Trade and Investment, accompanied by special guest Abubakar Aliyu Zika, head of Immigration at the Nigerian High Commission in India.

Pro-Chancellor Syed Nadeem Akhtar and Vice-Chancellor Javed were the guests of honour.

"Every year, a significant number of international join the university for higher education and we are honoured to be awarding them degrees," exam controller Abdul Rehman Khan said. The pro-chancellor highlighted the university's growth and expressed happiness at the students' dedication and hard work.

Registrar Mohd Harris Siddiqui said Integral University provides foreign students with a safe environment for higher studies while also paying close attention to the quality of education. "As a result, students from more than 21 countries are currently enrolled at the university, and the number is rising annually," he added.

NEWS CLIPPING SERVICE
Central Library
Integral University Lucknow

June 24, 2022

amarujala.com 6 राज्य 2 केंद्रशासित प्रदेश 21 संस्करण राजधानी वर्ष 15 | अंक 01 | पृष्ठ : 14+6+28 = 48 मूल्य : सात रुपये

अमर उजाला

My City -5

इंटीग्रल विवि में विद्यार्थियों को उपाधि

लखनऊ। इंटीग्रल विवि में बृहस्पतिवार को अंतरराष्ट्रीय विद्यार्थियों की उपाधि संपन्न होने के अवसर पर स्नातक समारोह का आयोजन किया गया। इस दौरान नाइजीरिया के 55, केन्या के एक, युगांडा के एक व सूडान के चार विद्यार्थियों को उपाधि दी गई। इस मौके पर विवि के कुलाधिपति डॉ. सैयद नदीम अख्तर, उप कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत सहित कई विद्यार्थी उपस्थित रहे। (संवाद)

August 7, 2022

Page-04

The Sunday EXPRESS

LUCKNOW, LATE CITY
AUGUST 7, 2022
16 PAGES, ₹6.00

FROM: AHMEDABAD, CHANDIGARH, DELHI, JAIPUR, KOLKATA, LUCKNOW, MUMBAI, NAGPUR, PUNE, VADODARA

WWW.INDIANEXPRESS.COM

PAGE-4

Integral University, Lucknow organizes Plantation Drive

Integral Hostel of Integral University Lucknow has organized a Plantation Drive in Integral Boys and Girls Hostel under the aegis of 'Sustainable Development Goals Number 13 & 15'. The Theme for this plantation drive was "Let's Nurture the Nature for the Better Future." This plantation drive would help us to control the environmental pollution to some extent and add to the overall beauty of the hostels. After planting the trees, along with other faculties and students, Prof. M.A, Khalid, DSW, said that Such steps taken together by the University and students will surely help in fostering string mental and social health amongst today's children so that they connect with their peers, their elders, their community and their environment. On this occasion the students along with the teachers also took an oath to look after the planted saplings, to plant more and more trees and encourage other to do the same.

August 20, 2022

The Indian EXPRESS

Integral University celebrates Independence Day

The celebration of Independence Day was in full swing in Integral University. Chancellor Prof. S.W. Akhtar hoisted the tricolor amidst his proud integralites. The chorus of the National Anthem, sang aloud by the students, Faculty, administrators, and staff members together, filled the air with positivity and pride. On this special occasion various events and patriotism based programs were organized under the aegis of Azadi ka Amrit Mahotsav. Important campaigns and drives like 'HAR GHAR TIRANGA' and 'PLANTATION IN VILLAGES' were also conducted. Pro-Chancellor Prof. Syed Nadeem Akhtar, Vice-Chancellor Prof. Javed Musarrat also conveyed their best wishes and valuable insight about freedom and the importance of Independence in our life and for our Nation.

September 1, 2022

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-2

خواتین کے حقوق کی بازیابی اور ہمہ جہت ترقی کیلئے مذاکرہ

انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقدہ مذاکرہ کا منظر

لکھنؤ (انقلاب نیوز): خواتین کو عدم تحفظ کے احساس سے باہر نکالنے اور ملک و معاشرے میں ایک بہتر مساواتی نظام قائم کرنے کے لئے زندگی کے مختلف میدانوں میں خواتین کو آگے بڑھانا اور انکے حقوق کی بازیابی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ان خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب میں کیا گیا۔نظامِ مساوات کے پس منظر میں 'پروموشن آف ویمن انٹر پرینیورشپ' عنوان سے منعقدہ اس تقریب میں بنگلورو سے آئیں ڈاکٹر رولی بدھوار نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی یونیورسٹی کے بایوانجینئرنگ شعبے کی سربراہ ڈاکٹر الوینا فاروقی اور بایوسائنس کی سربراہ اور دیگر اساتذہ کی خصوصی کوششوں سے منظم کئے گئے اس مذاکرے میں خواتین کی موجودہ سماجی، تعلیمی، معاشی اور خانگی صورت حال پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا، اور ان کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز بھی پیش کی گئیں۔
اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر رولی بدھوار نے کہا کہ موجودہ عہد میں خواتین اپنے حقوق کے لئے بیدار ہورہی ہیں۔حالات ماضی کی بنسبت خاصے بہتر نظر آتے ہیں لیکن ابھی انہیں زندگی کے مختلف میدانوں میں آگے بڑھانے اور خود کفیل بنانے کے لئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔۔راستے ہموار ہورہے ہیں لیکن ابھی منزل دور ہے اور اگر سنجیدہ کوششیں کی گئیں تو یہ منزل ضرور مل جائے گی۔

انٹیگرل یونیورسٹی، شعبہ بایوانجینئرنگ کی سربراہ ڈاکٹر الوینا کے مطابق خواتین کو انکے حقوق دلوانے اور انہیں مردوں کے برابر لانے کی بات تو کی جاتی ہے لیکن عملی اقدمات کم ہی کئے جاتے ہیں۔ تعلیمی اور سماجی سطح پر ہماری کوشش ہے کہ ہم یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے، یونیورسٹی کے چانسلر اور بانی، پروفیسر سید وسیم اختر کی ہدایت اور قیادت میں خواتین کی فلاح و بہبود کے باب میں حکومت کا تعاون بھی کریں اور ایسی تحریکیں بھی چلائیں جن سے خواتین کو ان کے حقوق مل سکیں اور وہ عدم تحفظ کے احساس سے باہر آکر اپنی اور اپنے ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرسکیں۔

اس موقع پر طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کی بہترین کارکردگی پر انعامات بھی پیش کئے گئے اور ساتھ ہی یہ عہد بھی کیا گیا کہ خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھانے، ان کے حقوق کی بازیابی کو یقینی بنانے اور عدم تحفظ کے احساس سے باہر نکالنے کے لئے مسلسل کوششیں کی جائیں گی۔

September 3, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں خواتین کے استحکام پر تقریب

لکھنؤ (پریس ریلیز)

خواتین کو عدم تحفظ کے احساس سے باہر نکالنے اور ملک و معاشرے میں ایک بہتر مساواتی نظام قائم کرنے کیلئے زندگی کے مختلف میدانوں میں خواتین کو آگے بڑھانا اور ان کے حقوق کی بازیابی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد ایک تقریب میں کیا گیا۔ ''نظام مساوات کے پس منظر میں...... پروموشن آف وومن انٹر پرینیورشپ'' کے عنوان سے منعقد اس تقریب میں بنگلورو سے تشریف لائیں ڈاکٹر روبی بدھوار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ یونیورسٹی کے بایو انجینئرنگ کے شعبے کی سربراہ ڈاکٹر الوینا فاروقی اور بایو سائنس کی سربراہ و دیگر اساتذہ کی خصوصی کوششوں سے منظم کئے گئے اس مذاکرے میں خواتین کی موجودہ سماجی، تعلیمی، معاشی اور خانگی صورتحال پر تبادلۂ خیال بھی کیا گیا اور ان کے حالات کو بہتر بنانے کیلئے تجاویز بھی پیش کی گئیں۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر روبی بدھوار نے کہا کہ موجودہ عہد میں خواتین اپنے حقوق کیلئے بیدار ہورہی ہیں۔ حالات ماضی کی بہ نسبت خاصے بہتر نظر آتے ہیں لیکن ابھی انھیں زندگی کے مختلف میدانوں میں آگے بڑھانے اور خودکفیل بنانے کیلئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ راستے ہموار ہورہے ہیں لیکن ابھی منزل دور ہے اور اگر سنجیدہ کوششیں کی گئیں تو یہ منزل ضرور مل جائے گی۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے شعبۂ بایوانجینئرنگ کی سربراہ ڈاکٹر الوینا کے مطابق خواتین کو ان کے حقوق دلوانے اور انھیں مردوں کے برابر لانے کی بات تو کی جاتی ہے لیکن عملی اقدامات کم ہی کیے جاتے ہیں۔ تعلیمی اور سماجی سطح پر ہماری کوشش ہے کہ ہم یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے یونیورسٹی کے بانی چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی ہدایت و قیادت میں خواتین کی فلاح و بہبود کے باب میں حکومت کا تعاون بھی کریں اور ایسی مہمیں اور تحریکیں بھی چلائیں جس سے عورتوں کو ان کے حقوق مل سکیں اور وہ عدم تحفظ کے احساس سے باہر آکر اپنی اور اپنے ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرسکیں۔ اس موقع پر طالبات کی حوصلہ افزائی کیلئے ان کی بہترین کارکردگی پر انعامات بھی پیش کئے گئے اور ساتھ ہی یہ عہد بھی کیا گیا کہ خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھانے، ان کے حقوق کی بازیابی کو یقینی بنانے اور عدم تحفظ کے احساس سے باہر نکالنے کیلئے مسلسل کوششیں کی جائیں گی۔

Frequency: Daily

September 3, 2022

www.avadhnama.com
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Thursday, September 01 2022, Pages -8

ہندو طالبہ سے بات کرنے پر مسلم طالب علم کی پٹائی

PAGE-8

مختلف شعبوں میں خواتین کو آگے بڑھانا ضروری

خواتین کے حقوق کی بازیابی اور ان کی ہمہ جہت ترقی کے لئے، انٹیگرل یونیورسٹی میں خصوصی مذاکرہ

لکھنؤ۔ خواتین کو عدم تحفظ کے احساس سے باہر نکلنے اور ملک و معاشرے میں ایک بہتر مساواتی نظام قائم کرنے کے لئے زندگی کے مختلف میدانوں میں خواتین کو آگے بڑھانا اور ان کے حقوق کی بازیابی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔۔۔ان خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقدہ ایک اہم تقریب میں کیا گیا۔ نظام مساوات کے پس منظر میں ۔۔۔پروموشن آف ویمن انٹر پرینور شپ۔۔۔ کے عنوان سے منعقدہ اس اہم تقریب میں ڈاکٹر روبی بہادر نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔۔۔ یونیورسٹی کے بائیو انجینئرنگ کے شعبے کی سربراہ ڈاکٹر الویرا فاروقی اور بائیو سائنس کی سربراہ اور دیگر اساتذہ کی خصوصی کوششوں سے منظم کئے گئے اس مذاکرے میں خواتین کی موجودہ سماجی، تعلیمی، معاشی اور خانگی صورت حال پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا اور ان کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز بھی پیش کی گئیں۔۔۔۔اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر روبی بہادر نے کہا کہ موجودہ عہد میں خواتین اپنے حقوق کے لئے بیدار ہوئی ہیں حالات ماضی کی نسبت خاصے بہتر نظر آتے ہیں لیکن ابھی انہیں زندگی کے مختلف میدانوں میں آگے بڑھانے اور خود کفیل بنانے کے لئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔۔۔ راستے ہموار ہوئے ہیں لیکن ابھی منزل دور ہے اور اگر سنجیدہ کوششیں کی گئیں تو یہ منزل ضرور مل جائے گی۔۔۔۔

انٹیگرل یونیورسٹی، شعبۂ بائیو انجینئرنگ کی سربراہ ڈاکٹر الویرا کے مطابق خواتین کو ان کے حقوق دلوانے اور انہیں مردوں کے برابر لانے کی بات تو کی جاتی ہے لیکن عملی اقدامات کم ہی کئے جاتے ہیں تعلیمی اور سماجی سطح پر ہماری کوشش ہے کہ ہم یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے، یونیورسٹی کے چانسلر اور بانی، پروفیسر سید وسیم اختر کی ہدایت اور قیادت میں خواتین کی فلاح و بہبود کے باب میں حکومت کا تعاون بھی کریں اور ایسی اسکیمیں اور تحریکیں بھی چلائیں جس سے عورتوں کو ان کے حقوق مل سکیں اور وہ عدم تحفظ کے احساس سے باہر آ کر اپنی اور اپنے ملک کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکیں۔۔۔۔

اس موقع پر طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کی بہترین کارکردگی پر انعامات بھی پیش کئے گئے اور ساتھ ہی یہ عہد بھی کیا گیا کہ خواتین کو زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھانے، ان کے حقوق کی بازیابی کو یقینی بنانے اور عدم تحفظ کے احساس سے باہر نکالنے کے لئے مسلسل کوششیں کی جائیں گی۔۔۔۔

September 5, 2022

THE TIMES OF INDIA

PAGE-7

UGC fellowships for single girl child, retired faculty

New Delhi: The University Grants Commission on Sunday announced the launch of five fellowship and research grants, including those for single girl child and retired faculty members, on Teachers' Day.

The five schemes to be launched on Monday are: Savitribai Jyotirao Phule Fellowship for Single Girl Child, Dr Radhakrishnan UGC Post-Doctoral Fellowship, Fellowship for Superannuated Faculty Members, Research Grant for In-Service Faculty Members, and Dr DS Kothari Research Grant for Newly Recruited Faculty Members. TNN

अमर उजाला

PAGE-7

यूजीसी आज से 5 फेलोशिप अनुसंधान अनुदान शुरू करेगा

नई दिल्ली। विश्वविद्यालय अनुदान आयोग (यूजीसी) शिक्षक दिवस के मौके पर सोमवार को पांच फेलोशिप और अनुसंधान अनुदान शुरू करने की घोषणा करेगा। यूजीसी चेयरमैन प्रो.एम जगदीश कुमार ने बताया कि उच्च शिक्षण संस्थानों के छात्रों और शिक्षकों को इसका सीधा लाभ होगा। खास बात यह है कि शिक्षक दिवस के मौके पर यूजीसी देशभर के विश्वविद्यालयों में एक हफ्ते के शिक्षक पर्व के तहत कार्यक्रमों का आयोजन करने जा रहा है। ब्यूरो

September 5, 2022

آلودگی سے پاک و صاف فضا ہی اچھی صحت کی ضامن ہو سکتی ہے، خدمتِ انسانیت ہے شجرکاری

روز افزوں بڑھتی کثافت آلودگی گھٹن اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سیکڑوں بیماریاں .بھی اگر ہمیں بیدار نہیں کر پارہی ہیں تو یہ جسنِ لینا چاہئے کہ ہم خود اپنی زندگی اپنے ہاتھوں سے تباہ کررہے ہیں اگر پیڑ لگانے والے ہاتھ ہی پیڑ کاٹنے لگیں گے تو زندگی اجیرن ہوجائے گی۔

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : AUGUST 05, 2022, 14:32 IST

روز افزوں بڑھتی کثافت آلودگی گھٹن اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سیکڑوں بیماریاں .بھی اگر ہمیں بیدار نہیں کر پارہی ہیں تو یہ جسنِ لینا چاہئے کہ ہم خود اپنی زندگی اپنے ہاتھوں سے تباہ کررہے ہیں اگر پیڑ لگانے والے ہاتھ ہی پیڑ کاٹنے لگیں گے تو زندگی اجیرن ہوجائے گی۔

SHARE THIS:

طارق قمر

قدرتی سرمائے کو بچاکر ہی اپنے مستقبل کو محفوظ کیا جاسکتا ہے زندگی کو با مقصد اور با معنی بنایا جاسکتا ہے ملک کی ترقی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے ساتھ ہی عوام کو آلودگی سے پاک زندگی دی جاسکتی ہے ۔ ان خیالات کا اظہار لکھنؤ کی معروف دانشگاہ انٹیگرل یونیورسٹی میں شجرکاری مہم کے دوران کیا گیا۔ پیڑ سرمایۂ حیات ہیں ، نظامِ زندگی کی اساس ہیں عالمِ انسانیت کی ایسی بنیادی ضرورت ہیں جن کے بغیر خوبصورت اور پر سکون زندگی کا تصور بھی محال ہے اس لئے اس ، اس پیغام کی ترسیل کو یقینی بنانے کے لئے بانی چانسلر سید پروفیسر وسیم اختر کی ہدایت پر یونیورسٹی میں خصوصی شجر جاری مہم شروع کی گئی۔

شجرکاری مہم کے تحت انٹیگرل یونیورسٹی کے بوائز اور گرلز ہوسٹل کے اطراف شجرکاری کی گئی اس موقع پر معروف ماہر تعلیم پروفیسر منور عالم خالد ، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفئر کی سربراہی اور دیگر اساتذہ کی قیادت و موجودگی میں ماحولیات کو بہتر بنانے اور اس مہم کو مسلسل جاری رکھ کر آلودگی کو کم کرنے کا عہد کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر منور عالم خالد نے واضح کیا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر نے پیڑوں کی پرورش اور نشو ونما بھی انسانوں کی طرح کی ہے پروفیسر سید وسیم اختر چاہتے ہیں کہ شجرکاری جیسی مہمیں اور تحریکیں چلتی رہنی چاہئیں کیونکہ صرف انسانی زندگی کے لئے ہی نہیں بلکہ چرند پرند اور کائنات کی بقا اور خوبصورتی کے لئے .بھی پیڑوں کا تحفظ نہایت ضروری ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے اس مشن کو جاری رکھنے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے یونیورسٹی کے طلبا و اساتذہ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

September 5, 2022

Uttar Pradesh: سماجی و معاشی پسماندگی اور نئی نسل

Uttar Pradesh: سماجی و معاشی پسماندگی اور نئی نسل

Lucknow News: علماء کرام ، دانشور اور ماہرین تعلیم مانتے ہیں کہ جب تک لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے زمینی سطح پر کام نہیں کیا جائے اس وقت تک مطلوبہ ہدف نہیں حاصل کئے جاسکیں گے ۔

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : JULY 27, 2022, 18:45 IST

SHARE THIS:

طارق قمر

لکھنو : اگر سماجی و معاشی اعتبار سے ملک کے موجودہ حالات کا جائزہ لیا جائے تو منظر نامہ افسوس ناک حد تک مایوس کن نظر آتا ہے ۔ ایک طرف تو کاغذوں پر ترقی اور ہمہ جہت ترقی کے دعوے ہیں اور دوسری طرف وہ غربت زدہ زندگی کی وہ تلخ سچائیاں اور فراموش نہ کی جانے والی وہ تصویریں ہیں ، جو ہمارے سماجی سیاسی معاشی اور تعلیمی نظام کی کہانی خود بیان کررہی ہیں ۔

کورونا کے بعد سے اب تک جس انداز سے ہمارا معاشی و اقتصادی نظام تبدیل ہوا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ۔ معروف دانشور لکھنؤ کی معروف و مشہور دانشگاہ انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر سید ندیم اختر اپنی بصیرت اور علم و آگہی کی بنیاد پر یہ واضح کرتے ہیں کہ کوئی بھی معاشرہ ، طبقہ اور ملک اسی وقت ترقی کرسکتا ہے جب اس کا اقتصادی و تعلیمی نظام مضبوط ہو زندگی کی بنیادی ضروریات پوری ہونے کے ساتھ ساتھ لوگ خوشی اور محبت کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہوں ، اگر عوام سکون و اطمینان کی زندگی گزار تے ہیں تو ارباب اقتدار کی بھی تعریف ہوتی ہے اور عوام بھی ملک کی ترقی کے لئے سنجیدہ اور کوشاں رہتے ہیں اس حوالے سے کئی ممالک کی روشن تصویریں ہمارے سامنے ہیں جنہوں نے اپنی اقتصادیات کو مستحکم بنا کر زندگی کے دوسرے شعبے اس نظام سے مربوط کئے اور وہ دنیا کے سامنے خوشحالی اور ترقی کی مثال بن گئے۔

By

PROMOTED CONTENT

Incredible Deals on Dell PCs
Dell

Born Between 1965-1990? Get 1.5 Cr *Term Plan @ Rs 1013/month
Best Term Life Insurance

یہ بھی پڑھئے: بی جے پی لیڈر متھن چکرورتی کا بڑا دعوی، TMC کے 38 ممبران اسمبلی ہمارے رابطے میں

پرو وائس چانسلر پروفیسر سید عقیل کے افکار و خیالات کے مطابق سانس لیتے رہنے کو ہی اگر زندگی کہا جاتا ہے تو مسئلہ کچھ بھی نہیں لیکن اگر واقعی ہمارے دستوری و جمہوری ملک میں خوشگوار پرسکون عیش و آرائش اور تعلیمی زیور سے آراستہ زندگی کی بات کی جائے تو ہمارے ملک کی بڑی آبادی اور بڑا طبقہ اس سے محروم نظر آتا ہے ، اس منظر نامے کو بدلنے کے لئے حکومت کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی کوششیں کرنی ہوں گی ۔

September 5, 2022

Lucknow News: تعلیم کے ساتھ بچوں کی تربیت بھی نہایت اہم

Lucknow News: انٹیگرل یونیورسٹی کے وسیع اڈیٹوریم میں منعقدہ طلبہ و طالبات کی اعزازی تقریب میں بچوں کو اعزاز و انعام سے نواز کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ۔

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : JULY 28, 2022, 22:21 IST

SHARE THIS:

Lucknow News: تعلیم کے ساتھ بچوں کی تربیت بھی نہایت اہم

طارق قمر

لکھنؤ: اگر بچوں کی تعلیم و تربیت صحیح خطوط پر ہوں، انہیں صحیح رہنما اور ہادی مل جائیں تو منزلیں ان کا مقدر بن جاتی ہیں ، ہمارے سامنے دنیا کے کئی ایسے عظیم لوگوں کی مثالیں ہیں، جنہوں نے تمام تر پریشانیوں اور مسائل کے باوجود تعلیم حاصل کرکے غیر معمولی و تاریخی کارنامے انجام دئے ۔ ان خیالات کا اظہار انٹگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے طلبہ و طالبات کی اعزازی تقریب میں کیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے وسیع اڈیٹوریم میں منعقدہ طلبہ و طالبات کی اعزازی تقریب میں بچوں کو اعزاز و انعام سے نواز کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ۔

یہ بھی پڑھئے: Meerut: نتائج میں خامیوں کا خمیازہ بھگت رہے ہیں یو پی مدرسہ بورڈ کے سینکڑوں طلبہ

واضح رہے کہ سی بی ایس سی (دہلی) کے دسویں اور بارہویں کلاس کے امتحانات میں انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول کے نتائج سو فیصد رہے ہیں ۔ 172 میں سے پچاس سے زیادہ بچوں نے 80 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں، جن میں سے دس طلبہ و طالبات ایسے بھی ہیں، جنہوں نے نوّے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کر کے انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول (ٹیکنو اکیڈمک ہائر سیکنڈری اسکول) کی برتری اور امتیازی حیثیت کو برقرار رکھا ہے ۔ غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے منعقد کی گئی تقریب میں بچوں کو اسناد اور میڈلز کے ساتھ پروفیسر سید وسیم اختر نے انہیں دیگر حوصلہ افزا انعامات بھی پیش کئے ۔

By

PROMOTED CONTENT

Search Zoominfo Cost
Speedfindr

Incredible Deals on Dell PCs
Dell

اس موقع پر انٹرنیشنل اسکول کے پرنسپل راشد خان نے کہاکہ کہ پروفیسر سید وسیم اختر کی قیادت و رہنمائی میں انٹیگرل انٹرنیشنل اسکول نئے افق چھو رہا ہے ، ہم ان کے ذریعے چلائے جارہے تعلیمی مشن کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے ہمیں یقین ہے کہ آنے والے وقت میں ہم مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے ، ستانوے آشاریہ چھ فیصد سے غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والی ثنا سراج اور دیگر طلبہ و طالبات نے کہاکہ اسکول کے اساتذہ اور سربراہوں نے ہمیں تعلیم کا جو ماحول فراہم کیا ہے، اسی کی وجہ سے آج یہ غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی ہے ۔

September 5, 2022

Uttar Pradesh News: جدید تعلیمی تقاضے اور ہمارا نظام تعلیم

Uttar Pradesh: تعلیم کے میدان میں انقلاب برپا کرنے کے لئے ہمیں وہ تمام جدید وسائل اور طریقہ ء کار استعمال کرنے ہوں گے جو تعلیمی ترقی کو یقینی بناکر طلبا کو روشن و مستحکم مستقبل فراہم کرسکیں ۔

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : AUGUST 11, 2022, 00:01 IST

SHARE THIS:

Uttar Pradesh News: جدید تعلیمی تقاضے اور ہمارا نظام تعلیم

طارق قمر

لکھنو : اگر ہمارے تعلیمی اداروں اور دانش گاہوں میں بہتر تعلیمی فضا اور ماحول قائم کیا جائے ، مختلف شعبوں میں بنیادی اور جدید سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنادیا جائے تو پوری دنیا کے طلبا و طالبات کو راغب و متاثر کیا جاسکتا ہے ۔ ان خیالات کا اظہار معروف دانشور و پروفیسر تحسین عثمانی نے کیا ۔واضح رہے کہ لکھنؤ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں جدید طرز پر نصب کئے گئے شمسی توانائی کے.پلانٹ کو دیکھنے اور اس سے مستفیض ہونے کے لئے حال ہی میں انجینئرنگ کررہے جرمن کے طالبِ علم مسٹر جوشوا زِک Joshua Zick نے انٹیگرل یونیورسٹی کا دورا کیا ، جوشوازک کو ایک انٹرن کی حیثیت سے یونیورسٹی کے مکینیکل انجیرنگ کے شعبے میں چھ ہفتے کے اندر پروفیسر آر کے بھارتی کی نگرانی میں اپنا خصوصی تحقیقی کام مکمل کرنا ہے ۔

یہ بھی پڑھئے: سی بی آئی نے کی پہلی گرفتاری، دو بڑے افسران حراست میں

اس موقع پر پروفیسر تحسین عثمانی نے مسٹر جوشوازک کی رہنمائی اور قیادت کرتے ہوئے نہ صرف انہیں شمسی توانائی کے پلانٹ کے بارے میں مکمل جانکاری دی بلکہ ان کے سوالوں کے اطمینان بخش جواب دے کر انہیں مطمئن بھی کیا ۔ ساتھ ہی انہیں یہ باور بھی کرادیا کہ چھ ہفتے کی تربیت و تحقیق کے دوران انہیں کسی بھی طرح کی کوئی دشواری یا مسئلہ پیش آئے تو وہ کسی بھی وقت رابطہ کرسکتے ہیں ، ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا ۔

By

PROMOTED CONTENT

Dell Independence Day Offers
Dell

Born Between 1965-1990? Get 1.5 Cr *Term Plan @ Rs 1013/month
Best Term Life Insurance

یہ بھی پڑھئے: عمران کے قریبی کو بغیر نمبر کی گاڑی میں اٹھا کر لے گئی پولیس، بھڑکے سابق پی ایم

پروفیسر تحسین عثمانی سے گفتگو کے بعد مسٹر جو شوا زک نے ہمارے نمائندے سے بات کرے ہوئے کہاکہ میری تربیت اور تحقیقی کام کے لئے انٹیگرل یونیورسٹی ایک بہترین جگہ ہے مجھے یقین ہے کہ یہاں کے اساتذہ کی سربراہی اور یہاں دستیاب وسائل سے میں اپناکام بخوبی انجام دے

शिक्षा

शिक्षा ही अज्ञानता को दूर कर नफरतों का खातमा कर सकती है: प्रो. वसीम अख़्तर

डा. तारिक़ क़मर

कहा तो यही जाता है कि शिक्षा प्राप्त करने या तालीम हासिल करने का बुनियादी मक़सद काग़ज़ी डिग्रियाँ हासिल करना नहीं बल्कि आदमी को इंसान बनाना और उसे ज़िंदगी जीने का सलीक़ा सिखाना है साथ ही उसे उन मूल्यों, आदर्शों और उद्देश्यों की तरफ़ ले जाना है जो उसके अपने व्यक्तित्व को बनाने और निखारने के साथ साथ एक सभ्य समाज की तस्वीर और देश की तामीर ओ तरक़्क़ी में अहम भूमिका अदा करने के लिये ज़हनी तौर पर तैय्यार कर सकें। शिक्षा के हवाले से अपना सारा जीवन समाज सुधार और देश की सेवा में लगा देने वाले प्रसिद्ध शिक्षाविद् दूरदर्शी और दार्शनिक, इंटीग्रल विश्वविद्यालय लखनऊ के संस्थापक और चांसलर प्रोफ़ेसर सय्यद वसीम अख़्तर कहते हैं कि अगर तालीम हासिल करने और तालीम देने वाले लोग शिक्षा की अहमियत और शिक्षा के सही उद्देश्य समझ लें तो इस समाज से ही नहीं पूरी दुनिया से अज्ञानता के अंधेरे मिट जाएँगे, नफ़रतों का ख़ात्मा हो जाएगा, लोग एक दूसरे के धर्मों का आदर ओ सम्मान करने लगेंगे और ये दुनिया एक जन्नत बन जाएगी। प्रो सय्यद वसीम अख़्तर अपने तजरबे की रौशनी में ये इज़हार करते हैं कि मौजूदा दौर के स्कूलों, कालिजों और विश्वविद्यालयों की सब से बड़ी समस्या ही ये हो गई है कि वहाँ शिक्षा के नाम पर सिर्फ़ और सिर्फ़ किताबी इल्म पर ध्यान दिया जा रहा है और सांस्कृतिक मूल्यों पर आधारित नैतिक शिक्षा को पूरी तरह नज़र अन्दाज़ कर दिया गया है, जब कि सच्चाई ये है कि आने वाली पीढ़ी को योग्य, क़ाबिल और कामयाब बना ने के लिये सिर्फ़ किताबों की ही नहीं बल्कि उन संस्कारों की भी ज़रूरत है जो हमें इस देश की विरासत ने दिये हैं जो हमारी असली धरोहर हैं जिस से हम बहुत कुछ सीखने और हासिल करने के बजाय बहुत दूर हो गए हैं... माना जाता है कि माँ की गोद बच्चे की पहली पाठशाला होती है और इस पाठ शाला में अगर उसे अच्छे संस्कार दे दिये जाते हैं तो मुस्तकबिल में शिक्षकों के लिये भी बच्चों के चरित्र निर्माण यानी किरदार साज़ी में बहुत मदद मिलती है उनकी ज़िंदगी की इमारत बनाने में बहुत सी आसानियाँ हो जाती हैं और फिर चरित्र की ऐसी इमारत बनती है जिससे ज़िंदगी के ज़लज़ले और

September 5, 2022

शिक्षा

तूफ़ान भी हार मान लेते हैं।

माता पिता से जीवन मिलता और शिक्षक से ज्ञान।

शिक्षा से ही मुश्किल जीवन होता है आसान।

अपना सारा जीवन नई नस्ल की तालीम ओ तर्बियत करने और इंटीग्रल यूनिवर्सिटी को अपने खून पसीने से सींचने वाले प्रफ़ेसर सय्यद वसीम अख़तर के व्यक्तित्व का रौशन और ख़ास पहलू ये भी है कि उन्होंने वक़्त और माहौल के तक़ाज़ों को समझते हुए सिर्फ़ यूनिवर्सिटी की शिक्षा प्रणाली को ही नहीं बहतर बनाया है बल्कि इस विश्वविद्यालय में तहज़ीबी क़द्रों और सांस्कृतिक मूल्यों पर आधारित नेतिक शिक्षा यानी अख़लाक़ी तालीम के ज़रिये देश की दम तौड़ती गंगा जमनी तहज़ीब और विरासत को ज़िन्दा और विकसित करके एक ऐसा माहौल फ़राहम कर दिया है जिस पर हमारे देश का हर नागरिक और विदेशों से आने वाले छात्र छात्राएँ गर्व कर रहे हैं नाज़ कर रहे हैं।

प्रो सय्यद वसीम अख़तर मानते हैं कि शिक्षा और संस्कृति का खूबसूरत संयोजन ही एसे अच्छे नागरिक बना सकता है जो समाज और देश की उपलब्धि कहे जा सकते हैं। इसी मक़सद को हासिल करने के लिये सय्यद वसीम अख़तर ने अपनी रात दिन की अथक महनतए सलाहियत और क़ाबिलियत से एक पौदे को घनेरे और सायादार पेड़ में बदल दिया है जिसके साये में आज हज़ारों बच्चे अपने भविष्य को सजाने संवारने और अपने माता पिता की आशाओं को पूरा करने के ख़्वाब देख रहे हैं, अपने सपने साकार कर रहे हैं।

इंटीग्रल विश्वविद्यालय लखनऊ के संस्थापक और चांसलर प्रोफ़ेसर सय्यद वसीम अख़्तर कहते हैं कि अगर तालीम हासिल करने और तालीम देने वाले लोग शिक्षा की अहमियत और शिक्षा के सही उद्देश्य समझ लें तो इस समाज से ही नहीं पूरी दुनिया से अज्ञानता के अंधेरे मिटजाएँगे, नफ़रतों का ख़ात्मा होजाएगा, लोग एक दूसरे के धर्मो का आदर ओ सम्मान करने लगेंगे और ये दुनिया एक जन्नत बन जाएगी।

किसी भी व्यक्ति का जीवन स्तर उसकी शिक्षा और आचरण पर ही निर्भर होता हैं। आज भी पूरी दुनिया में बहुत से ऐसे लोग है जो तालीम न होने की वजह से जानवरों जैसी ज़िंदगी गुज़ारने पर मजबूर हैं इस बुनियाद पर कहा जा सकता है कि बिना शिक्षा के इंसान सिर्फ़ एक एसा जीव है जो साँस तो ले रहा है लेकिन ज़िंदगी के अस्ल मक़सद से वाक़फ़ि नहीं, ये बात जग ज़ाहिर है कि किसी भी देश के विकास में शिक्षा, शिक्षक और वहाँ की शिक्षित लोगो का बहुत बड़ा योगदान होता हैं। शिक्षा सबके लिए ज़रूरी होनी चाहिए ताकि एक ऐसे सभ्य समाज का निर्माण किया जा सके, जिससे समाज में सभी धर्मों और समुदायों के लोग सुख और शांति से ज़िंदगी गुज़ार सकें।

आज सभी देश अपने नागरिकों को शिक्षित करने के लिये बहुत से तरीक़े अपना रहे हैं।

प्रोफ़ेसर वसीम अख़तर मानते हैं कि

जिस शिक्षा से हम अपना जीवन निर्माण कर सकें मनुष्य बन सकें चरित्र निर्माण कर के समाज और देश को बेहतर और खुशहाल बनानेमें अपना योगदान दे सकें लोगों को ज़िंदगी और ज़िन्दा रहने का मक़सद समझा सकें वही सच्ची शिक्षा है।तालीम की बड़ी और अहम खूबी ये भी है कि अच्छी और मैयारी तालीम इंसान के अंदर अच्छे विचारों को लाती है और बुरे विचारों को ख़त्म कर देती है। शिक्षा मनुष्य को जीवन का रौशन मार्ग दिखाती है। यह मनुष्य को समाज में प्रतिष्ठित काम करने के लिए प्रोत्साहित करती है, प्रेरणा देती है। इससे मनुष्य के अंदर मानवता आती है यानी ये आदमी को इंसान बनाती है इसके वसीले और माध्यम से ही एक बहतरीन समाज और मिसाली देश बनाने के ख़्वाब देखे जा सकते हैं....

जिस शिक्षा से व्यक्ति का सही मार्गदर्शन न हो उसे जीवन मूल्य न प्राप्त हों वह शिक्षा नहीं बल्कि अशिक्षा और अज्ञानता है इस लिये हमारी कोशिश होनी चाहिये कि हम अपने स्कूल कालिजों और विश्वविद्यालयों में ऐसा माहौल बनायें जिस में हमारे छात्र छात्रायें जीवन के सही मूल्य हासिल कर सकें।

यहाँ ये बात भी ख़ास अहमियत रखती है कि प्रख्यात शिक्षाविद् सय्यद वसीम अख़तर के नज़रिये के मुताबिक़ किसी भी संस्थान को कामयाबी और तरक़्क़ी की बुलंदियों पर ले जाने के लिये ऐक अच्छे रहनुमा के साथ काम करने के लिये अच्छी टीम की ज़रूरत होती है खुदा का शुक्र है कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के पास ऐसे लोग हैं जो तालीम के ज़रीये जिनके अन्दर समाज और देश और इंसानियत की बेलौस ख़िदमत के जज़्बे रखते हैं।

यूँ तो शिक्षा क्षेत्र में अतुलनीय योगदान एवं लखनऊ का गौरव विश्व स्तर पर प्रतिष्ठित करने के लिए संस्थापक और चांसलर को देश ओ दुनिया में कई अहम सम्मान मिले हैं उनकी पूरी इल्मी और अदबी दुनिया में प्रशंसा की जा रही है लेकिन उन्होंने हज़ारों छात्र छात्राओं के दिल में जो जगह बनाई है वो उसी को अपना सही सम्मान और मुक़ाम मानते हैं ।

हम ने बस ये ही असासा तो बचा रक्खा है।
अहले दानिश ने हमें दिल में बसा रक्खा है।

September 5, 2022

Lucknwo News: معیاری اور پیشہ ورانہ تعلیم سے حل ہوں گے مسائل

Lucknwo News: ماہرین تعلیم یہی مانتے ہیں کہ تعلیم ہی تمام مسائل حل کرنے کے لئے بہترین آلہ کار ہے اور تعلیم سے مراد معیاری اور پیشہ ورانہ تعلیم ہے، جس کے ذریعے ہم لوگوں کو خود کفیل بنا کر انہیں بہترین مستقبل دے سکتے ہیں۔

SHARE THIS:

- NEWS18 URDU
- LAST UPDATED: SEPTEMBER 03, 2022, 23:56 IST
- طارق قمر

لکھنؤ: کہا تو یہی جاتا ہے کہ تعلیمی، سماجی، اقتصادی معاشی اور مذہبی محاذوں پر اقلیتیں رو بہ زوال ہیں اور بظاہر انقلابی طور پر ان کی بحالی اور فلاح کی کوئی صورت بھی نظر نہیں آرہی ہے، لیکن اہم سوال یہ ہے کہ ان حالات سے کیسے باہر آیا جائے اور ایسی کون سی تدابیر کی جائیں، جن کے ذریعہ سماج کے دبے کچلے لوگوں کو اوپر اٹھا کر ملک و سماج کا منظر نامہ بہتری کے لئے تبدیل کیا جا سکے۔ معروف دانشور، ماہر تعلیم اور انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ اگر تعلیم کے چراغ ہر گھر میں روشن کر دئے جائیں تو اقلیتوں کی صرف تعلیمی پسماندگی ہی دور نہیں ہوگی بلکہ ان کے سماجی اور معاشی حالات بھی بہتر ہو جائیں گے کیونکہ تعلیم ہی ایک ایسا آلہ کار ہے جس کے ذریعے زندگی کے تمام شعبوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ملکی اور عالمی سطح پر بھی استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پروفیسر سید وسیم اختر یہ اشارہ بھی کرتے ہیں کہ تعلیم بھی معیاری ہو جو انسان کو زندگی کا سلیقہ اور شعور سکھا کر مستقبل کو محفوظ و مستحکم کر سکے۔

September 5, 2022

یہ بھی پڑھئے: مہرشی دیانند یونیورسٹی کے گیٹ پر تابڑتوڑ فائرنگ، گولی لگنے سے چار طلبہ زخمی

یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے مطابق موجودہ عہد میں ایسے نظام تعلیم پر عمل کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے ہمارے طلباو طالبات پوری دنیا کے سامنے اپنے کردار اور معیار کی بنیاد پر سر اٹھاکر بات کر سکیں بلاشبہ سب سے بڑی اقلیت کے سامنے سب سے زیادہ مسائل ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ مایوس ہو کر بیٹھا جائے اور زندگی کی جنگ ہار دی جائے۔ اگر سنجیدہ تجزیہ جائے تو گزشتہ نصف صدی میں ملک کی سب سے بڑی اقلیت کا سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے، لیکن اس کے لئے کسی کو ذمہ دار ٹھہرانا غلط ہے، اپنا محاسبہ کرنے اور اس روشنی میں سنجیدہ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ندیم اختر کہتے ہیں کہ صرف دوسرے لوگوں اور سرکاروں پر الزام تراشی کرنے اور بیان بازی کرنے سے کچھ نہیں ہوگا۔ اپنی ناکامی، تساہلی اور عدم توجہی اور ناکامی کا ٹھیکرا دوسرے لوگوں کے سر پھوڑنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے، ہمیں ایسی کوششیں کرنی ہوں گی، جن سے ہم اپنے اور اپنے ملک کے مستقبل کو سنوار سکیں۔

September 6, 2022

Hindustan Times

FIRST VOICE LAST WORD

PAGE-6

INTEGRAL UNIV ALSO MARKS DAY

Students of the department of mass communication, Integral University, celebrated Teachers' Day on Monday. They felicitated teachers and underscored their significance in their career-building . The teachers also highlighted the remarkable qualities of each student

September 6, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں ملک کے عظیم معلم ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ 5 سے 9 ستمبر تک منعقد ہونے والی تقریبات کے پہلے دن تعلیم پر مبنی کئی اہم پروگرام پیش کئے گئے۔ تقریب کے آغاز میں انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر پروفیسر تحسین عثمانی نے کہا کہ کسی بھی ملک ومعاشرے کی تعمیر اور ترقی میں اساتذہ بنیادی رول ادا کرتے ہیں۔ اساتذہ صرف طلبا وطالبات کو کتابی علم ہی نہیں فراہم کرتے بلکہ ان کو بہتر زندگی گزارنے کا سلیقہ وشعور بھی عطا کرتے ہیں۔ پروفیسر تحسین عثمانی نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی طرز زندگی اور تعلیمات سے متاثر ہوکر انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر وبانی پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی میں رشتوں کے استحکام کے لئے جو نظام ترتیب دیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اس لیے یوم اساتذہ ان اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے جو اپنے طلبا کی مجموعی ترقی میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیتے ہیں۔ شعبہ تعلیم کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر اسمیتا شریواستو اور ڈاکٹر گیتی کاندھی سمیت کئی اہم اساتذہ اور طلبا وطالبات نے بھی اہم کردار ادا کیا۔

September 6, 2022

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-2

انٹیگرل یونیورسٹی میں ملک کے عظیم معلم ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر پروفیسر تحسین عثمانی نے کہا کہ کسی بھی ملک ومعاشرے کی تعمیر اور ترقی میں اساتذہ بنیادی رول ادا کرتے ہیں اساتذہ صرف طلبا وطالبات کو کتابی علم ہی نہیں فراہم کرتے بلکہ ان کو بہتر زندگی گزارنے کا سلیقہ وشعور بھی عطا کرتے ہیں پروفیسر تحسین عثمانی نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی طرز زندگی اور تعلیمات سے متاثر ہوکر انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر وبانی پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی میں رشتوں کے استحکام کے لئے بہتر نظام ترتیب دیا ہے۔ پروگرام سے ڈاکٹر اے کے لودی نے کہا کہ ہم ہر سال ۵ ستمبر کو ہم یوم اساتذہ کا اہتمام کرتے ہیں جو ایک مثالی استاد ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں یوم اساتذہ کی مناسبت سے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی جانب سے منعقد ہوے والی تقریبات کا سلسلہ ۹ ستمبر تک جاری رہے گا۔

September 6, 2022

www.avadhnama.com
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

انٹیگرل یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ، پیش کئے گئے تعلیمی وثقافتی پروگرام

ملک کے عظیم معلم، فلسفی، مصلح، ماہر تعلیم اور سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو پیش کیا گیا خراج تحسین

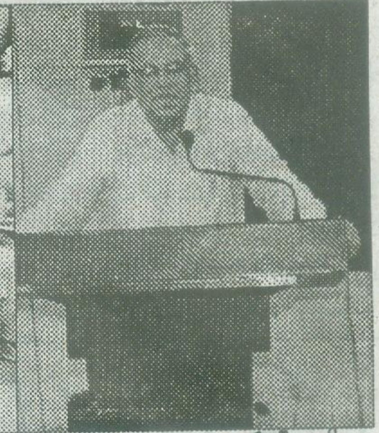

لکھنو واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں ملک کے عظیم معلم ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ پانچ ستمبر سے آئندہ نو 9 ستمبر تک منعقد ہونے والی تقریبات کے پہلے دن۔ تعلیم پر مبنی کئی اہم پروگرام پیش کئے گئے۔ تقریب کے آغاز میں انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر پروفیسر تحسین عثمانی ۔نے کہا کہ کسی بھی ملک ومعاشرے کی تعمیر اور ترقی میں اساتذہ بنیادی رول ادا کرتے ہیں اساتذہ صرف طلبا وطالبات کو کتابی علم ہی نہیں فراہم کرتے بلکہ ان کو بہتر زندگی گزارنے کا سلیقہ وشعور بھی عطا کرتے ہیں پروفیسر تحسین عثمانی نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی طرز زندگی اور تعلیمات سے متاثر ہو کر انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر وبانی پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی میں رشتوں کے استحکام کے لئے جو نظام ترتیب دیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے ۔شعبہ تعلیم کے سربراہ اور معروف دانشور ڈاکٹر اے کے لودی نے موضوع کا حق ادا کرتے ہوئے سیر حاصل گفتگو کی انہوں نے اپنی تقریر میں ان رشتوں کی اہمیت اور افادیت کو واضح کیا جن کے ذریعے ہم اپنے ادارے معاشرے اور ملک وقوم کی تشکیل وتعمیر کو یقینی بناتے ہوئے ایک مکمل نظام ترتیب دیتے ہیں۔ ڈاکٹر اے کے لودی کے مطابق اساتذہ اور طلبا کے مابین رشتے جتنے مستحکم اور خوشگوار ہوں گے ترقی اور تعمیر بھی اسی تناسب میں سفر کرے گی۔ہم ہر سال 5 ستمبر کو ہم یوم اساتذہ کا اہتمام کرتے ہیں جو ایک مثالی استاد ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ جب 1962 میں وہ ہندوستان کے صدر بنے تو ان کے طلبا اور کچھ احباب نے ان سے درخواست کی کہ وہ 5 ستمبر کو ان کی سالگرہ منانے کی اجازت دے دیں۔ اپنے طلبا اور دوستوں کی درخواست سننے کے بعد انہوں نے نہایت شائستگی اور انکساری سے جواب دیا کہ میری یوم پیدائش منانے کے بجائے بہتر ہوگا کہ اس دن کو پوری اساتذہ برادری کے احترام میں یوم اساتذہ کے طور پر منایا جائے۔ ایسا ہونے سے مجھے خوشی ہوگی۔ اس لیے یوم اساتذہ ان اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے جو اپنے طلبا کی مجموعی ترقی میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیتے ہیں یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ کی مناسبت سے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی جانب سے منعقد ہوئے والی تقریبات کا سلسلہ نو ستمبر تک جاری رہے گا جس کے تحت خصوصی لیکچر، تعلیم پر مبنی سمینار، ڈاکٹر رادھا کرشنن کی سوانح پر مشتمل مقالات کی پیش کش اور تہذیب و ثقافت کی نمائندگی کرنے والے پروگراموں کے ساتھ ایسی فلمیں بھی دکھائی جائیں گی جن کے ذریعے اساتذہ کی اہمیت کو واضح کیا جا سکے شعبہ تعلیم کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر اسمیتا شریواستو، اور ڈاکٹر گیتیکا ندھی سمیت کئی اہم اساتذہ اور طلبا وطالبات نے بھی اہم کردار ادا کیا انٹیگرل یونیورسٹی میں یوم اساتذہ لی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقریبات کا سلسلہ نو ستمبر تک جاری رہے گا ۔

September 6, 2022

روزنامہ آگ
DAILY AAG LUCKNOW
PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ کا انعقاد، پیش کئے گئے تعلیمی وثقافتی پروگرام

ملک کے عظیم معلم، فلسفی، مصلح، ماہر تعلیم اور سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو پیش کیا گیا خراج تحسین

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی میں ملک کے عظیم معلم ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ پانچ ستمبر سے آئندہ نو ۹ ستمبر تک منعقد ہونے والی تقریبات کے پہلے دن۔ تعلیم پر مبنی کئی اہم پروگرام پیش کئے گئے۔

تقریب کے آغاز میں انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر پروفیسر تحسین عثمانی نے کہا کہ کسی بھی ملک ومعاشرے کی تعمیر اور ترقی میں اساتذہ بنیادی رول ادا کرتے ہیں اساتذہ صرف طلبا وطالبات کو کتابی علم ہی نہیں فراہم کرتے بلکہ ان کو بہتر زندگی گزارنے کا سلیقہ وشعور بھی عطا کرتے ہیں پروفیسر تحسین عثمانی نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی طرز زندگی اور تعلیمات سے متاثر ہوکر انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر وبانی پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی میں رشتوں کے استحکام کے لئے جو نظام ترتیب دیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے ۔شعبہ تعلیم کے سربراہ اور معروف دانشور ڈاکٹر اے کے لودی نے موضوع کا حق ادا کرتے ہوئے سیر حاصل گفتگو کی انہوں نے اپنی تقریر میں ان رشتوں کی اہمیت اور افادیت کو واضح کیا جن کے ذریعے ہم اپنے ادارے معاشرے اور ملک وقوم کی تشکیل وتعمیر کو یقینی بناتے ہوئے ایک مکمل نظام ترتیب دیتے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں یومِ اساتذہ کی مناسبت سے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی جانب سے منعقد ہونے والی تقریبات کا سلسلہ نو ستمبر تک جاری رہے گا جس کے تحت خصوصی لیکچر، تعلیم پر مبنی سیمینار، ڈاکٹر رادھا کرشنن کی سوانح پر مشتمل مقالات کی پیش کش اور تہذیب وثقافت کی نمائندگی کرنے والے پروگراموں کے ساتھ ایسی فلمیں بھی دکھائی جائیں گی جن کے ذریعے اساتذہ کی اہمیت کو واضح کیا جا سکے شعبہ تعلیم کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام کے انعقاد میں ڈاکٹر اسمیتا شریواستو، اور ڈاکٹر گیتیکا ندھی سمیت کئی اہم اساتذہ اور طلبا وطالبات نے بھی اہم کردار ادا کیا انٹیگرل یونیورسٹی میں یوم اساتذہ کی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقعریات کا سلسلہ نو ستمبر تک جاری رہے گا ۔

September 7, 2022

हिन्दी दैनिक
अवधनामा
www.avadhnama.com
RNI NO : UPHIN/2010/31173
SSP/LW/NP-422/2014-2016

इंटीग्रल यूनीवर्सिटी में मनाया गया टीचर्स डे

मलिक के अज़ीम मुअल्लिम, फ़लसफ़ी, मुफ़क्किर, माहिर-ए-तालीम और साबिक़ सदर जम्हूरिया डाक्टर सर्वपल्ली राधा कृष्णन को पेश किया गया ख़िराज-ए-तहसीन

अवधनामा ब्यूरो

पेश किए गए तालीमी व सक़ाफ़ती प्रोग्राम

معیاری اخلاقی تعلیم اور اساتذہ کا کردار

کہا جاتا ہے کہ طلباو طالبات کے روشن مستقبل کے لئے ان کی کردار سازی کی اشد ضرورت ہے اور اس عمل کے لئے اخلاقی تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : SEPTEMBER 09, 2022, 10:59 IST

SHARE THIS:

طارق قمر

لکھنو: تعلیم و تدریس نہایت ہی مقدس اور معزز پیشہ ہے، ہر مذہب اور ہر سماج میں اساتذہ کو بڑا احترام حاصل رہا ہے، کیونکہ سماج میں جو کچھ بھلائیاں اور نیکیاں پائی جاتی ہیں اور خدمت خلق کا جو سرو سامان موجود ہے، وہ سب دراصل تعلیم ہی کا کرشمہ ہے اور درس گاہیں ان کا اصل سرچشمہ ہیں، اسلام کی نگاہ میں انسانیت کا سب سے مقدس طبقہ پیغمبروں کا ہے، اساتذہ کی مناسبت سے اتر پردیش میں پانچ سے نو ستمبر تک تعلیم پر مبنی تقریبات منعقد کی جاتی رہیں گی۔ یوں تو پورے ملک میں یوم اساتذہ کی مناسبت سے مختلف نوعیت کی تقریبات کا انعقاد پانچ ستمبر کو عمل میں آتا ہے، لیکن کچھ مقامات اور دانش گاہیں واقعی ایسی ہیں، جہاں ان تقریبات کو پوری اہمیت افادیت اور جذبہ و شوق کے ساتھ پورے ہفتے منعقد کیا جاتا ہے۔

ایسے ہی معتبر اداروں میں لکھنؤ کی انٹیگرل یونیورسٹی بھی اپنی ممتاز شناخت رکھتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ طلباو طالبات قوم کے مستقبل ہوتے ہیں، مستقبل انہیں کے دم سے منور ہوتا ہے مگر یہ تب ہوتا ہے جب انہیں تراش خراش کر مستقبل کے چیلنجز سے نبرد آزماں ہونے کے لئے تیار کیا جائے، تربیت کی بھٹی میں تپا کر آنے والے مشکلات سے نپٹنے کا ہنر سکھایا جائے، زمانے کے نشیب و فراز کو حسنِ تدبیر سے حل کرنے کا علم و فن دیا جائے اور صحیح تعلیم و تربیت دی جائے، تعلیم و تربیت کے یہ فرائض قوم کے اساتذہ نبھاتے ہیں۔ یہ اساتذہ ہی ہوتے ہیں جو اپنے خون جگر سے نونہالوں کی آبیاری کر کے قوم و ملک کے لئے مفید اور کار آمد شہری بناتے ہیں، یہ اساتذہ ہی ہوتے ہیں جو تن من دھن کی بازی لگا کر نسلِ نو کے ذہن و دماغ میں اخلاق و کردار کی معنویت بسا کر مہذب انسان بناتے ہیں، اس لئے تمام پیشوں میں پیشۂ تعلیم و تربیت کو اولیت و افضلیت حاصل ہے۔

نیز اساتذہ کے لیے مقام و مرتبہ و برتری ہر قوم میں مسلم ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ معلم کائنات سرکارِ کونین و ثقلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی نے "اِنما بعثت معلما" میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں" ارشاد فرما کر اپنی نسبت اساتذہ کو عطاء کر دی اور اساتذہ کے مقام و مرتبہ میں چار چاند لگا دیے مگر اس کے باوجود ہمارے معاشرے کے بیشتر اداروں کے اساتذہ کی زبوں حالی بیان سے باہر ہے، ہمارے سماج کی تلخ حقیقت یہ ہے کہ اساتذہ کے فضائل و مناقب پر خوب بحث کی جاتی ہے مگر عملاً انہیں وہ مقام عطا نہیں کیا جاتا جس کے وہ مستحق ہوتے ہیں۔ کتابیں لکھیں جاتی ہیں، مضامین چھاپے جاتے ہیں، سیمینار منعقد کئے جاتے ہیں، 5 ستمبر کو "یوم اساتذہ" پر تقریبات بھی منعقد کی جاتی ہیں لیکن اہم سوال یہ ہے کہ کیا وہ ہدف حاصل ہو پاتا ہے جس کے لئے ہم ان تقریبات کا انعقاد کرتے ہیں۔

انٹیگرل یونیورسٹی شعبہ تعلیم کے ڈین معروف ماہر تعلیم پروفیسر تحسین عثمانی کہتے ہیں کہ۔ یوم اساتذہ منانے کا مقصد معاشرے میں اساتذہ کے اہم کردار کو اجاگر کرنا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے دنیا بھر میں کئی سیمیناروں، مذاکروں، کانفرنسوں اور تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے لیکن کہیں نہ کہیں ہم اساتذہ کا حق ادا کرنے میں لاپروائی کرتے ہیں۔ عظیم مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ معاشرے میں اساتذہ کو ان کا جائز مقام ملے اور انہیں دور جدید میں نظام تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں سے وقتاً فوقتاً باخبر کیا جائے۔ ساتھ ہی اساتذہ اور طلبا کے مابین ایک ایسا رشتہ قائم ہو جس میں احترام تو ہو بے جا خوف نہ ہو، جس سے تبادلہ خیال بہ آسانی کیا جا سکے۔

شعبہ تعلیم کے سربراہ ڈاکٹر اے کے لودی کہتے ہیں کہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو صحیح خراج عقیدت یہ ہوگا کہ ان کے ذریعے روشن کیے گیے چراغ سے ہم مزید چراغ روشن کریں جس سے جہالت کے اندھیرے دور ہو سکیں۔ اور ایک خوبصورت معاشرے و ملک کی تشکیل ممکن ہو سکے، ڈاکٹر لودی نے یہ بھی کہا پروفیسر سید وسیم اختر کی علمی اور عملی صلاحیت کی روشنی میں یونیورسٹی روز افزوں ترقیوں اور کامرانیوں کئی منزل طے کر رہی ہے۔ ہم سوامی رادھا کرشنن کے علمی نظریات اور ان کی تعلیمات سے فیض اٹھا کر پروفیسر وسیم اختر کی قیادت میں نئی تاریخ رقم کریں گے۔

Published by: Imtiyaz Saqibe

First published: September 09, 2022, 10:59 IST

September 10, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں تعلیمی مباحثہ

لکھنؤ (پریس ریلیز) کلاسز میں باقاعدہ اور مسلسل معنی خیز مباحثوں کے اہتمام سے طلباء وطالبات کی صلاحیتوں کو بھی بروئے کار لایا جاسکتا ہے اور ان کی زندگی کے ذاتی و پیشہ ورانہ پہلوؤں کو بھی نکھارا جاسکتا ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ مباحثوں کا انعقاد اور اہتمام اپنی قابلیت و فوقیت دکھانے کیلئے نہیں بلکہ معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور کچھ سیکھنے سکھانے کے مقصد سے کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد خصوصی ڈیبیٹ (مباحثے) پر مبنی پروگرام میں کیا گیا۔ ڈپارٹمنٹ آف ایگری کلچر اور اسٹوڈنٹ ویلفیئر کمیٹی کی جانب سے منعقد کئے گئے تعلیمی مباحثے میں اساتذہ و دانشوروں کے ساتھ طلباء وطالبات نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ واضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں مختلف شعبوں کی جانب سے گذشتہ 5 نومبر سے علمی و ادبی پروگراموں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے بانی چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا تھا کہ یونیورسٹی میں ہم ایک ایسا ماحول اور نظام تعلیم قائم کرنے کے خواہاں ہیں جس میں پرورش پانے والے طلباء وطالبات اپنے اساتذہ کا احترام بھی کریں، ان سے بے تکلف بھی ہوں اور ان کے مابین ایسے رشتے استوار ہوں جن کی بنیاد پر ہمارے معاشرے، ملک و بچوں کا مستقبل روشن ہو سکے اور انٹیگرل یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کی تعلیم وتہذیب دوسرے اداروں کے بچوں کیلئے مشعل راہ اور نمونۂ عمل بن سکے۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر صبا صدیقی نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم پروفیسر سید وسیم اختر کے خوابوں کو پورا کرنے اور ان کے ذریعہ ترتیب دیے جارہے تعلیمی خاکوں میں رنگ بھرنے کیلئے مسلسل جدوجہد کرتے رہیں گے۔

روزنامہ آگ — اخبار آپ کا

URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں شعبہ زرعی سائنس کی جانب سے تعلیمی مباحثہ کا اہتمام

لکھنؤ (پریس ریلیز) کلاسز میں باقاعدہ اور مسلسل معنی خیز مباحثوں کے اہتمام سے طلبا وطالبات کی صلاحیتوں کو بھی بروئے کار لایا جاسکتا ہے اور ان کی زندگی کے ذاتی اور پیشہ ورانہ پہلوؤں کو بھی نکھارا جاسکتا ہے لیکن ضرورت اسی بات کی ہے کہ مباحثوں کا انعقاد اور اہتمام اپنی قابلیت اور فوقیت دکھانے کے لئے نہیں بلکہ معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور کچھ سیکھنے سکھانے کے مقصد سے کیا جائے ان خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقدہ خصوصی ڈبیٹ (مباحثہ) پر مبنی پروگرام میں کیا گیا ڈپارٹمنٹ آف ایگری کلچر اور اسٹوڈنٹ ویلفیئر کمیٹی کی جانب سے منعقد کئے گئے تعلیمی مباحثہ میں اساتذہ اور دانشوروں کے ساتھ طلبا وطالبات نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

واضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی جانب سے گزشتہ پانچ نومبر سے علمی وادبی پروگرموں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے اس سے قبل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا تھا کہ یونیورسٹی میں ہم ایک ایسا ماحول اور نظام تعلیم قائم کرنے کے خواہاں ہیں جس میں پرورش پانے والے طلبا وطالبات اپنے اساتذہ کا احترام بھی کریں ان سے بے تکلف بھی ہوں اور ان کے مابین ایسے رشتے استوار ہوں جنکی بنیاد پر ہمارے معاشرے، ملک اور بچوں کا مستقبل روشن ہو سکے اور انٹیگرل یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کی تعلیم وتہذیب دوسرے اداروں کے بچوں کے لئے مشعل راہ اور نمونۂ عمل بن سکے۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر صبا صدیقی نے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم پروفیسر سید وسیم اختر کے خوابوں کو پورا کرنے اور ان کے ذریعے ترتیب دئے جارہے تعلیمی خاکوں میں رنگ بھرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کرتے رہیں گے۔

September 10, 2022

www.avadhnama.com
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14- RNI No. UPURD/2001/6110
September 10 2022, Pages -8

PAGE-8

انٹیگرل یونیورسٹی میں تعلیمی مباحثے کا اہتمام

کلاسز میں باقاعدہ اور مسلسل معنی خیز مباحثوں کے اہتمام سے طلبا وطالبات کی صلاحیتوں کو بھی بروئے کار لایا جاسکتا ہے اور ان کی زندگی کے ذاتی اور پیشہ ورانہ پہلوؤں کو بھی نکھارا جاسکتا ہے لیکن ضرورت اسی بات کی ہے کہ مباحثوں کا انعقاد اور اہتمام اپنی قابلیت اور فوقیت دکھانے کے لئے نہیں بلکہ معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانے اور کچھ سیکھنے سکھانے کے مقصد سے کیا جائے ان

خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقدہ خصوصی ڈیبیٹ (مباحثے) پر مبنی پروگرام میں کیا گیا ڈپارٹمنٹ آف ایگری کلچر اور اسٹوڈنٹ ویلفیئر کمیٹی کی جانب سے منعقد کئے گئے تعلیمی مباحثے میں اساتذہ اور دانشوروں کے ساتھ طلبا وطالبات نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ واضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی جانب سے گزشتہ پانچ نومبر سے علمی وادبی پروگرموں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے اس سے قبل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا تھا کہ یونیورسٹی میں ہم ایک ایسا ماحول اور نظام تعلیم قائم کرنے کے خواہاں ہیں جس میں پرورش پانے والے طلبا وطالبات اپنے اساتذہ کا احترام بھی کریں ان سے بے تکلف بھی ہوں اور ان کے مابین ایسے رشتے استوار ہوں جنکی بنیاد پر ہمارے معاشرے، ملک اور بچوں کا مستقبل روشن ہوسکے اور انٹیگرل یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کی تعلیم وتہذیب دوسرے اداروں کے بچوں کے لئے مشعل راہ اور نمونۂ عمل بن سکے۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر صبا صدیقی نے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم پروفیسر سید وسیم اختر کے خوابوں کو پورا کرنے اور ان کے ذریعے ترتیب دئے جارہے تعلیمی خاکوں میں رنگ بھرنے کے لئے مسلسل جدوجہد کرتے رہیں گے۔

www.avadhnama.com
LUCKNOW
روزنامہ
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

لکھنؤ کی انٹیگرل یونیورسٹی میں پروگرام آج

لکھنؤ۔ انٹیگرل یونیورسٹی میں اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد 12 ستمبر شام 4 بجے شروع ہوگا۔ یہ پروگرام یونیورسٹی کے لان میں منعقد ہوگا۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ لکھنؤ کے ضلع مجسٹریٹ ایس پی گنگوار بھی اعزازی مہمان کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔ اس پروگرام کے ذریعے نئے طلبا وطالبات کو مختلف تعلیمی امور، مستقبل کے منصوبوں، اور یونیورسٹی کے ماحول سے واقف ہونے کا موقع ملے گا۔ پروگرام کے بعد یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اظہار خیال کریں گے۔

September 13, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

تعلیمی ترقی کیلئے انٹیگرل یونیورسٹی کی ہر ممکن مدد کی جائے گی

انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقد اورینٹیشن پروگرام سے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک کا خطاب

لکھنؤ (ایس این بی)

انٹیگرل یونیورسٹی نے جتنے کم عرصے میں ترقی کی منزلیں طے کی ہیں، یہ یونیورسٹی کے بانی چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کا ایک کارنامہ ہے۔ اس یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے نہ صرف پوری دنیا میں ملک کا نام روشن کررہے ہیں بلکہ وہ آنے والے خوبصورت ہندوستان کی تعمیر کیلئے خود کو تیار کررہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ریاست کے نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے انٹیگرل یونیورسٹی کے اورینٹیشن پروگرام میں کیا۔ وہ بطور مہمان خصوصی خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ تعلیمی ترقی کیلیے یونیورسٹی کو حکومتی سطح پر جو بھی ضرورت ہوگی اس میں بھرپور تعاون کیا جائے گا۔ اس سے قبل یونیورسٹی پہنچنے پر ان کا استقبال کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز ترانۂ انٹیگرل سے ہوا۔

اس موقع پر یونیورسٹی کے بانی چانسلر پروفیسر وسیم اختر نے بچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے مستقبل کی تعمیر کیلئے اس یونیورسٹی کا انتخاب کیا ہے لہٰذا یونیورسٹی بھی ان کے روشن مستقبل اور انھیں بہترین شہری بنانے کیلئے ہر ممکن اور بہتر سے بہتر کوشش کرے گی۔ انھوں نے نائب وزیراعلیٰ کی تعریف کرتے ہوئے کچھ معروضات بھی پیش کیے۔ انھوں نے برجیش پاٹھک و دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے نئے طلباء و طالبات کا خیرمقدم کیا اور روشن مستقبل کی دعائیں دیتے ہوئے وعدہ کیا کہ ان کی کردار سازی اور مستقبل کی تعمیر و تشکیل کیلئے وہ ہر ممکن کوشش کریں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کہا کہ اس پروگرام کے توسط سے طلبہ کو یونیورسٹی کے مختلف امور سے واقف ہونے اور یہاں کے ماحول کو سمجھنے کا موقع مل رہا ہے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر صبا صدیقی نے کی۔ استقبالیہ اسٹوڈنٹس ویلفیئر کے ڈین پروفیسر منور عالم خالد نے پیش کیا۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار حارث صدیقی نے شکریہ ادا کیا۔ انجینئر شکیل احمد اور سائبر سیکورٹی ڈویژن کے ہیڈ انجینئر گورو شرما بھی شامل تقریب رہے۔

September 13, 2022

Avadhnama
PAGE-8

تعلیمی ترقی کے لئے انٹیگرل یونیورسٹی کی ہر ممکن مدد کی جائے گی: برجیش پاٹھک

انٹیگرل یونیورسٹی میں اورنٹیشن پروگرام

لکھنؤ۔ انٹیگرل یونیورسٹی میں نئے طلبا وطالبات کو اہم اور ضروری معلومات فراہم کرنے، انہیں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں، نظام تعلیم وتدریس، نصاب اور دیگر امور سے واقف کرانے کے مقصد سے منعقد کئے گئے اس مخصوص اورنٹیشن پروگرام (واقفیتی پروگرام) میں حکومت اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھک نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی سے قدیم تعلق رکھنے والے گجرات سے تشریف لائے انجینئر شکیل احمد اور سائبر سیکیورٹی ڈویژن کے ہیڈ انجینئر گورو شرما بھی شامل تقریب ہوئے۔ پروگرام کو باقاعدہ آغاز مہمانوں کی گل پوشی اور انٹیگرل یونیورسٹی کے ترانے کے ساتھ ہوا اس موقع پر یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور رجسٹرار حارث صدیقی کے علاوہ دیگر اہم لوگ، اساتذہ طلبا اور طلبا وطالبات کے والدین بھی کثیر تعداد میں موجود تھے ۔اس اہم واقفیتی پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی نے جتنے کم عرصے میں ترقی کی منزلیں طے کی ہیں یہ یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کا غیر معلوی کارنامہ ہے اچھی بات یہ ہے کہ اس یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے نہ صرف پوری دنیا میں دیش پردیش کا نام روشن کر رہے ہیں بلکہ وہ آنے والے خوبصورت ہندوستان کی تعمیر کے لئے خود کو تیار کر رہے ہیں۔

یونیورسٹی کے بانی چانسلر و ماہر تعلیم پروفیسر وسیم اختر نے اپنی معنی خیز تقریر کے دوران بچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے مستقبل کی تعمیر کے لئے انٹیگرل یونیورسٹی کا انتخاب کیا ہے لہٰذا یونیورسٹی بھی ان کے روشن مستقبل اور انہیں بہترین شہری بنانے کے لئے ہر ممکن اور بہتر سے بہتر کوشش کرے گی ۔موقع کی مناسبت سے محترم چانسلر نے نائب وزیر اعلیٰ کے کام کی تعریف اور توصیف کرتے ہوئے کچھ معروضات بھی پیش کئے جن پر وزیر اعلیٰ کی جانب سے مثبت ردعمل اظاہر کیا گیا۔ ساتھ ہی انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ محترم برجیش پاٹھک اور دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہیے کہا کہ یہ بات نئے طلبا وطالبات کے ساتھ ساتھ انٹیگرل یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے بھی افراد کے لئے حوصلہ بخش ہے کہ ہمارے معزز مہمانوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود بھی یونیورسٹی کے پروگرام میں شرکت کی اور اسے وقار عطا کیا۔

یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے بھی اپنی مختصر وجامع تقریر میں نئے طلبا وطالبات کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں رشن مستقبل کی دعائیں دیں اور یہ بھی وعدہ کیا کہ ان کی کردار سازی اور مستقبل کی تعمیر وتشکیل کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کریں گے ہر طرح کا تعاون انہیں پیش کیا جائے گا۔

اس موقع پر انٹیگر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج یہاں موجود لوگوں کی تعداد دیکھ کر مسرت کا احساس ہو رہا ہے یہ ایک ایسا خوبصورت اور معنی خیز پروگرام جس کے ذریعے آپ کو یونورسٹی کے مختلگ امور سے واقف ہونے اور یہاں کے ماحول کو سمجھنے کا موقع ملے گا آج انٹیگرل یونیورسٹی صرف ملک میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے اور اس شناخت اور وقار کو آپ لوگ مزید ترقیاں عطا کریں گے بچوں کی ترغیب اور حوصلہ افزائی کے لئے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کئی خوبصورت شعر بھی پیش کئے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر صبا صدیقی نے بہ حسن وخوبی کی، استقبالیہ کلمات پروگرام کے آغاز میں اسٹوڈنٹ ویلفئر کے ڈین پروفیسر منور عالم خالد نے پیش کئے جبکہ حرف تشکر انٹیگرل یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب حارث صدیقی نے پیش کئے اور پھر قومی ترانے کی صداوں کے ساتھ اورنٹیشن پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

September 13, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW
PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد، نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت

لکھنؤ (پریس ریلیز) انٹیگرل یونیورسٹی میں نئے طلبا وطالبات کو اہم اور ضروری معلومات فراہم کرنے، انہیں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں، نظام تعلیم وتدریس، نصاب اور دیگر امور سے واقف کرانے کے مقصد سے منعقد کئے گئے اس مخصوص اورینٹیشن پروگرام (واقفیتی پروگرام) میں حکومت اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی سے قدیم تعلق رکھنے والے گجرات سے آئے انجینئر شکیل احمد اور سائبر سیکیورٹی ڈویژن کے ہیڈ انجینئر گورو شرما بھی شامل تقریب ہوئے۔ پروگرام کو باقاعدہ آغاز مہمانوں کی گل پوشی اور انٹیگرل یونیورسٹی کے ترانے کے ساتھ ہوا اس موقع پر یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پوفیسر وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور رجسٹرار حارث صدیقی کے علاوہ دیگر اہم لوگ، اساتذہ طلبا اور طلبا وطالبات کے والدین بھی کثیر تعداد میں موجود تھے اس اہم واقفیتی پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی نے جتنے کم عرصے میں ترقی کی منزلیں طے کی ہیں یہ یونیورسٹی کے بانی اور چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کا غیر معلوی کارنامہ ہے اچھی بات یہ ہے کہ اس یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے والے بچے نہ صرف پوری دنیا میں دیش پردیش کا نام روشن کررہے ہیں بلکہ وہ آنے والے خوبصورت ہندوستان کی تعمیر کے لئے خود کو تیار کررہے ہیں۔ یونیورسٹی کے بانی چانسلر وماہر تعلیم پروفیسر وسیم اختر نے اپنی معنی خیز تقریر کے دوران بچوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے مستقبل کی تعمیر کے لئے انٹیگرل یونیورسٹی کا انتخاب کیا ہے لہذا یومیورسٹی بھی ان کے روشن مستقبل اور انہیں بہترین شہری بنانے کے لئے ہر ممکن اور بہتر سے بہتر کوششکرے گی۔ موقع کی مناسبت سے محترم چانسلر نے نائب وزیر اعلیٰ کے کام کی تعریف اور توصیف کرتے ہوئے کچھ معروضات بھی پیش کئے جن پر وزیر اعلیٰ کی جانب سے مثبت رد عمل اظاہر کیا گیا ساتھ ہی انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ محترم برجیش پاٹھک اور دیگر مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات نئے طلبا وطالبات کے ساتھ ساتھ انٹیگرل یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے سبھی افراد کے لئے حوصلہ بخش ہے کہ ہمارے معزز مہمانوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باد جود بھی یونورسٹی کے پروگرام میں شرکت کی اور اسے وقار عطا کیا۔ یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے بھی اپنی مختصر وجامع تقریر میں نئے طلبا وطالبات کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں رشن مستقبل کی دعایں دیں اور یہ بھی وعدہ کیا کہ ان کی کردار سازی اور مستقبل کی تعمیر وتشکیل کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کریں گے ہر طرح کا تعاون انہیں پیش کیا جائے گا۔ اس موقع پر انٹیگر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج یہاں موجود لوگوں کی تعداد دیکھ کر مسرت کا احساس ہورہا ہے یہ ایک ایسا خوبصورت اور معنی خیز پروگرام جس کے ذعیعے آپ کو یونورٹی کے مختلگ امور سے واقف ہونے اور یہاں کے ماحول کو سمجھنے کا موقع ملے گا آج انٹیگرل یونیورسٹی صرف ملک میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے اور اس شناخت اور وقار کو آپ لوگ مزید ترقیاں عطا کریں گے بچوں کی ترغیب اور حوصلہ افزائی کے لئے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے کئی خوبصورت شعر بھی پیش کئے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر صبا صدیقی نے بہ حسن وخوبی کی، استقبالیہ کلمات پروگرام کے آغاز میں اسٹوڈنٹ ویلفئر کے ڈین پروفیسر منور عالم خالد نے پیش کئے جبکہ حرف تشکر انٹیگرل یونیورسٹی کے رجسٹرار حارث صدیقی نے پیش کئے اور پھر قومی ترانے کی صداوں کے ساتھ اورنٹیشن پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

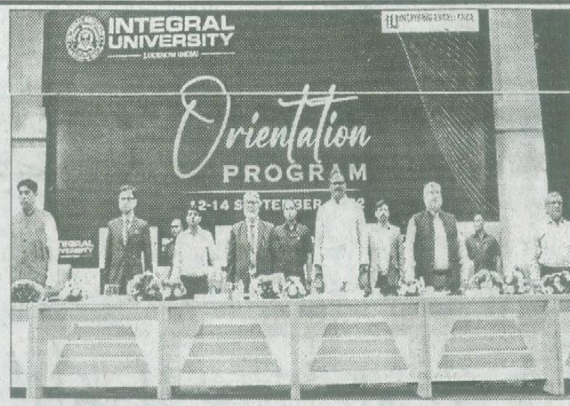

Frequency: Daily

September 14, 2022

अमर उजाला

PAGE MyCity-5

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के ओरिएंटेशन कार्यक्रम को उपमुख्यमंत्री ब्रजेश पाठक ने किया संबोधित।

देश और प्रदेश में नाम रोशन करें युवा : ब्रजेश पाठक

लखनऊ। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में नए शैक्षिक सत्र 2022-23 के शुभारंभ पर तीन दिवसीय ओरिएंटेशन के उद्‌घाटन अवसर पर उप मुख्यमंत्री ब्रजेश पाठक ने छात्रों से कहा कि कम समय में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी ने जो विकास किया है, वह सराहनीय है। उन्होंने कहा कि यहां से निकलने वाले विद्यार्थी देश-प्रदेश का नाम भी रोशन करें। यूनिवर्सिटी के संस्थापक व चांसलर प्रो. सैय्यद वसीम अख्तर, कुलपति प्रो. जावेद मुसर्रत, रजिस्ट्रार प्रो. हारिस सिद्दीकी, डॉ. सबा सिद्दीकी आदि मौजूद रहे। (माई सिटी रिपोर्टर)

September 14, 2022

LUCKNOW, WEDNESDAY SEPTEMBER 14, 2022; PAGES 12-13
the pioneer

PAGE-3

ORIENTATION PROGRAMME

Integral University organised an orientation programme for the newly-enrolled students on Tuesday. Deputy Chief Minister Brajesh Pathak was the chief guest for the inaugural event. He said the university had reached greater heights in very less time since its inception and the credit should go to its founder and Chancellor Prof Wasim Akhtar. The programme enabled the students and their parents/guardians to get to know the university in a better way. Pathak encouraged the students to become self-reliant, seize every opportunity to learn latest and innovative technologies, utilise every moment for their career prospects and look forward to the development of the country and the state.

September 14, 2022

Hindustan Times

PAGE-4

Orientation prog

LUCKNOW: The Integral University's Mass Communication Department organised an orientation programme for its new first year students in the department's studio on Tuesday. Beside the freshers, senior students also shared their experiences on the occasion. The new-comers were briefed by faculty members and the Dean, Prof Abdul Rahman Khan, about the academic curriculum, facilities, opportunities and dos and don'ts for their innings at the varsity.

September 21, 2022

The Indian EXPRESS
JOURNALISM OF COURAGE

PAGE-6

Initiative taken by the students of Department of biosciences, Integral University

The students of Department of Biosciences, Integral University, Lucknow have taken the initiative to put forth a quarterly newsletter that would include the latest research breakthroughs in biological sciences with the idea of enhancing the ideating potential and research comprehension of the readers. In an endeavor to encourage research teams to forge collaborations, the newsletter will also showcase quality research being conducted within various laboratories of university and within other institutes of Lucknow city. The first edition of "The BIOscope", a quarterly newsletter brought out by a team of scholars, who will not only benefit by honing their skills in quality scientific writing but will also go through high-quality research articles from across the globe, while they choose the content for each issue. The first issue was inaugurated by Dr. Huma Mustafa, Joint Director, CST-UP in the Orientation Programme held in the Department

September 21, 2022

www.avadhnama.com LUCKNOW روزنامہ
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

مثبت رویوں سوچ سے پوری زندگی کا نظام بہتر ہوجاتا ہے

انٹیگرل یونیورسٹی میں 'دماغی صحت اور نظام زندگی' کے عنوان پر خصوصی مذاکرے کا اہتمام

لکھنؤ۔دماغی صحت کسی بھی فرد کے جذباتی ،نفسیاتی اور معاشرتی نظام کو واضح کرتی ہے ہماری ذہنی صحت ہمارے کھانے پینے کی عادات جسمانی سرگرمیوں ،رہن سہن کے طریقوں ،سوچنے کے انداز، آسان اور مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کے طریقہ' کار ،انداز گفتگو، سننے کے طریقے قوت برداشت قوت مدافعت اور خوشی و غم کے احساس پر منحصر ہوتی ہے۔۔اگر انسان مثبت رویوں اور سوچ کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے تو اس کی پوری زندگی کا نظام بہتر ہوجاتا ہے ،،ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر فرح سروش نے انٹیگرل یونیورسٹی میں کیا۔۔دماغی صحت اور نظام زندگی کے عنوان سے منعقدہ خصوصی مذاکرے میں خطاب کرتے ہوئے نرچر لائف کی فاونڈر ڈاکٹر فرح سروش نے انٹیگرل یونیورسٹی کے ہزاروں طلبا وطالبات کو اپنے خطبے کے ذریعے ضروری معلومات بھی فراہم کیں اور انہیں یہ احساس بھی کرایا کہ ایک اچھی اور بہتر زندگی گزارنے کے لئے انسانی دماغ کا صحت مند ہونا کتنا ضروری ہے ساتھ ہی انہوں نے دماغ کے صحت مند رہنے کے لئے سائنس اور جدید طرز زندگی کی روشنی میں غیر معمولی تمثیلات بھی پیش کیں اور اپنے مشورے بھی دئے ۔۔۔انٹیگرل یونیورسٹی بایوسائنس شعبے کی جانب سے منعقدہ خصوصی مذاکرے میں ڈاکٹر فرح سروش کے علاوہ ڈاکٹر اظہر محمود فاروقی نے بھی معنی خیز گفتگو کی ، موجودہ عہد کے مسائل اور ذہنی صحت کے تقاضوں کو پیش کرتے ہوئے انہوں نے طلبا وطالبات کو مثبت اپروچ کے ساتھ آگے بڑھنے اور نظام زندگی کو بہتر بنانے کا پیغام دیا، جسمانی طور پر متحرک رہنا، دوسروں کے ساتھ ملک کر کام کرنا، مقابلے اور مسابقے کے ذریعے حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا اچھا کھانا اچھی طرح گہری نیند سونا اور زندگی کے نظام کو آسان بنانے کا عمل دماغ کو صحت مند رکھنے کے لئے اہم کردار ادا کرتا ہے ساتھ ہی انسان کو خودکشی ،صدمہ ، بے چینی ،دوقطبی عارضے اور سائکوسس جیسی منفی سوچ ، بیماریوں اور مسائل سے بھی دور رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔۔۔اس اہم اور معنی خیز مذاکرے کے اہتمام میں ڈاکٹر صنوبر کے ہمراہ ڈپارٹمنٹ آف بایوسائنسز کے دیگر افراد نے بھی نمایاں کردار ادا کیا۔۔یہ انٹیگرل یونیورسٹی کا خاصہ ہے کہ وہ اپنے طلبا وطالبات کے لئے ایسے مخصوص پروگراموں کے انعقاد کو یقینی بنا کر نہ صرف انہیں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتی ہے بلکہ تحقیق کے میدان میں بھی آگے بڑھنے کے راستے ہموار کرتی ہے ۔۔۔پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر صنوبر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اتنے اہم پروگرام کے انعقاد کی اجازت بھی دی اور اس کے لئے ضروری وسائل بھی مہیا کرائے۔۔۔۔۔۔

September 21, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
DAILY AAG LUCKNOW
PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں دماغی صحت اور نظام زندگی کے عنوان پر مذاکرہ

ڈاکٹر فرح سروش اور ڈاکٹر اظہر محمود کی سیر حاصل گفتگو

لکھنؤ (پریس ریلیز) دماغی صحت کسی بھی فرد کے جذباتی، نفسیاتی اور معاشرتی نظام کو واضح کرتی ہے ہماری ذہنی صحت ہمارے کھانے پینے کی عادات جسمانی سرگرمیوں، رہن سہن کے طریقوں، سوچنے کے انداز، آسان اور مشکل حالات سے نبرد آزما ہونے کے طریقہ کار، انداز گفتگو، سننے کے طریقے قوت برداشت قوت مدافعت اور خوشی وغم کے احساس پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر انسان مثبت رویوں اور سوچ کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے تو اس کی پوری زندگی کا نظام بہتر ہو جاتا ہے،، ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر فرح سروش نے انٹیگرل یونیورسٹی میں کیا۔۔ دماغی صحت اور نظام زندگی کے عنوان سے منعقدہ خصوصی مذاکرے میں خطاب کرتے ہوئے نرچر لائف کی فاونڈر ڈاکٹر فرح سروش نے انٹیگرل یونیورسٹی کے ہزاروں طلبا وطالبات کو اپنے خطبے کے ذریعے ضروری معلومات بھی فراہم کیں اور انہیں یہ احساس بھی کرایا کہ ایک اچھی اور بہتر زندگی گزارنے کے لئے انسانی دماغ کا صحت مند ہونا کتنا ضروری ہے ساتھ ہی انہوں نے دماغ کے صحت مند رہنے کے لئے سائنس اور جدید طرز زندگی کی روشنی میں غیر معمولی مثالیں بھی پیش کیں اور اپنے مشورے بھی دئے۔ انٹیگرل یونیورسٹی بایوسائنس شعبے کی جانب سے منعقدہ خصوصی مذاکرے میں ڈاکٹر فرح سروش کے علاوہ ڈاکٹر اظہر محمود فاروقی نے بھی معنی خیز گفتگو کی، موجودہ عہد کے مسائل اور ذہنی صحت کے تقاضوں کو پیش کرتے ہوئے انہوں نے طلبا وطالبات کو مثبت اپروچ کے ساتھ آگے بڑھنے اور نظام زندگی کو بہتر بنانے کا پیغام دیا، جسمانی طور پر متحرک رہنا، دوسروں کے ساتھ

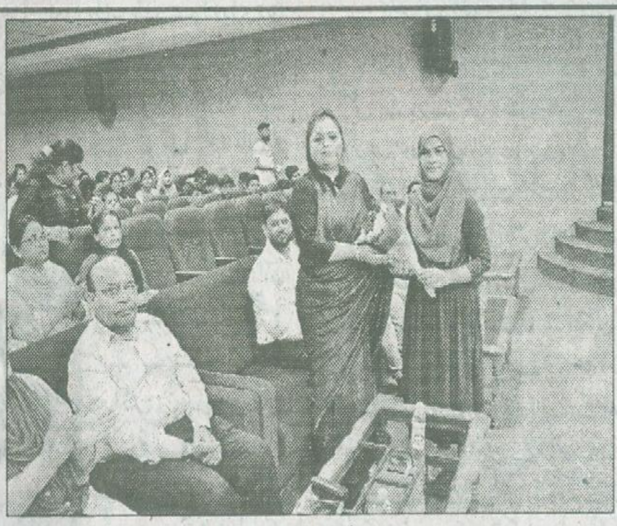

ملک کر کام کرنا، مقابلے اور مسابقے کے ذریعے حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا اچھا کھانا اچھی طرح گہری نیند سونا اور زندگی کے نظام کو آسان بنانے کا عمل دماغ کو صحت مند رکھنے کے لئے اہم کردار ادا کرتا ہے ساتھ ہی انسان کو خودکشی، صدمہ، بے چینی، دو قطبی عارضے اور سائکوسس جیسی منفی سوچ، بیماریوں اور مسائل سے بھی دور رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس اہم اور معنی خیز مذاکرے کے اہتمام میں ڈاکٹر صنوبر کے ہمراہ ڈپارٹمنٹ آف بایوسائنسز کے دیگر افراد نے بھی نمایاں کردار ادا کیا۔۔ یہ انٹیگرل یونیورسٹی کا خاصہ ہے کہ وہ اپنے طلبا وطالبات کے لئے ایسے مخصوص پروگراموں کے انعقاد کو یقینی بنا کر نہ صرف انہیں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرتی ہے بلکہ تحقیق کے میدان میں بھی آگے بڑھنے کے راستے ہموار کرتی ہے۔۔۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر صنوبر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اتنے اہم پروگرام کے انعقاد کی اجازت بھی دی اور اس کے لئے ضروری وسائل بھی مہیا کرائے۔

हिन्दी दैनिक समाचार पत्र | LKA | R.N.I. NO. UPHIN/2013/55150

लखनऊ का अभिमान

लखनऊ,अयोध्या,गोण्डा, बाराबंकी, सुलतानपुर, उन्नाव, कानपुर, सीतापुर, हरदोई से एक साथ प्रसारित।

हर खबर पर नजर, नगर-नगर, डगर-डगर

PAGE-5

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में हुआ ओरिएंटेशन का भव्य कार्यक्रम

परवेज़ अख़्तर

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी जिसने लखनऊ नहीं प्रदेश नहीं देश ही नहीं विदेशों में भी अपने नाम और बेहतरीन शिक्षा प्रणाली की छाप छोड़ी है! यहां से शिक्षा ग्रहण करने के बाद तमाम बच्चे देश और विदेश में कामयाबी के झण्डे गाड़ रहे हैं! इस कॉलेज में एडमिशन के लिए एक होड़ सी मची रहती है, इसकी सबसे बड़ी वजह यहां का साफ़ सुथरा माहौल है, और बेहतरीन पढ़ाई के साथ साथ रैगिंग जैसी चीज़ यहां बहुत बड़ा गुनाह है, फिर चाहे कितना ही सीनियर क्यों ना हो, वो जूनियर को परेशान नहीं कर सकता है, इस कॉलेज में नये शैक्षिक सत्र के शुभारंभ पर ओरिएंटेशन के कार्यक्रम का आयोजन हुआ। जिसमें उप मुख्यमंत्री बृजेश पाठक मुख्य अतिथि के रूप में उपस्थित हुए, जिनको पुष्प गुच्छ देकर और जोरदार तालियों से स्वागत किया गया,और इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के तराने के साथ प्रोग्राम की शुरुआत की गई। अपने अभिभाषण में उप मुख्यमंत्री श्री ब्रजेश पाठक ने कहा कि कम समय में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी ने जो मुकाम हासिल किया है वो यकीनन काबिल ए तारीफ है, इस यूनिवर्सिटी ने अपने प्रदेश का काफी मान बढ़ाया है, यूनिवर्सिटी के संस्थापक और चांसलर प्रोव सय्यद वसीम अख़्तर ने इसको एक मिसाली यूनिवर्सिटी बनाने में कोई कसर बाकी नहीं रखी, और ये उसमें कामयाब भी हुए हैं। ब्रजेश पाठक ने ये भी कहा कि यहाँ से निकलने वाले विद्यार्थी देश प्रदेश का नाम भी रोशन कर रहे हैं और अपने भविष्य के साथ साथ देश का भविष्य भी बना रहे है, इन्होंने ये भी कहा कि इस यूनिवर्सिटी के विकास में मेरा पूरा सहयोग है और रहेगा, इसके लिए हम हर सम्भव सहयोग देंगे। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रोव सय्यद वसीम अख़्तर ने अपने वकतव्य में सहाबा कराम हज़रत उमर रज़ीव का एक वाकया सुनाते हुए कहा कि उपमुख्यमंत्री बृजेश पाठक जी की कार्यशैली बिलकुल ऐसी है जैसे वो उनकी सुन्नत अदा कर रहे हों, खानोशी से भी और अचानक से भी हर परेशान लोगों तक मदद पहुंचाने का काम कर रहे हैं, इसी के साथ प्रोव वसीम अख्तर ने बृजेश पाठक जी का और आए हुए सभी मेहमानों का शुक्रिया अदा करते हुए कहा कि अगर हमारी छोटी छोटी समस्याओं का समाधान हो जाए तो हम शिक्षा के मैदान में सरकार का सहयोग करते हुए बड़े काम अंजाम दे सकते हैं! चांसलर और संस्थापक ने ये भी कहा के बृजेश पाठक जी की समाज में बेहतरीन छवि है हमें उम्मीद है कि वो इस यूनिवर्सिटी की सरपरस्ती फ़रमाते हुए हमारा हौसला बढ़ाएँगे। यूनिवर्सिटी के प्रो चांसलर डॉ सय्यद नदीम अख़्तर ने कहा कि जिन छात्रों ने अपने भविष्य को उज्जवल बनाने के लिये इंटीग्रल यूनिवर्सिटी को चुना है हम उनका स्वागत करते हैं और उनके लिये बेहतर सुविधाएँ मुहय्या कराना हमारा फ़र्ज़ है हम विश्वविद्यालय में एसा माहौल बना रहे हैं जिसमें शिक्षा लेने वाले विद्यार्थी अपने देश के साथ साथ दुनिया के किसी भी देश में अपनी योग्यता का लोहा मनवा सकें। वाइस चांसलर प्रोव जावेद मुसर्रत ने भी अपने ख़यालात पेश करते हुए छात्र छात्राओं को अच्छा डॉक्टर, इंजीनियर, और ऑफिसर बनने के साथ साथ अच्छा इंसान भी बनने का मशवरा दिया, और उन्हें यक़ीन दिलाया के इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का चयन उन्हें नई बुलंदियों पर ले जाएगा३ इस ओरिएंटेशन कार्यक्रम में लगभग तीन हज़ार छात्र छात्राएँ व अभिभावक मौजूद रहे इस कार्यक्रम का उद्देश्य नए विद्यार्थियों को यूनिवर्सिटी के वातावरण प्रणाली व उसके नियमों से अवगत कराना था। प्रोग्राम का सफल संचालन डॉ सबा सिद्दीकी ने किया। कौमी तराने के साथ प्रोग्राम का समापन हुआ कार्यक्रम के अंत में यूनिवर्सिटी के रजिस्ट्रार प्रोव हारिश सिद्दीकी ने प्रोग्राम में आये हुए सभी मेहमानों और का शुक्रिया अदा किया।

September 28, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) زراعت ایک ایسا میدان ہے جس میں عرصہ قدیم سے نئے نئے تجربے اور نئی تحقیقات کی جارہی ہیں اور ان تحقیقات کے حوالے سے منظر نامہ تبدیل بھی ہورہا ہے۔ اگر بات دانشگاہوں میں کی جارہی تحقیقات کے حوالے سے کی جائے تو ہمیں یہ اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ہمارے ملک میں کئی یونیورسٹیاں ایسی ہیں جن کے شعبہ زراعت میں نئے ابواب رقم ہورہے ہیں۔ نئے نئے منظرنامے ابھر کر سامنے آرہے ہیں جو ہماری ریاست اور ملک دونوں کے لئے بہتر اور مفید ہونے کے ساتھ ساتھ ان لاکھوں کروڑوں لوگوں کے لئے بھی امید افزا ہیں جو کسی نہ کسی شکل میں زراعت سے راست یا براہ راست منسلک ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انٹیگرل یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے دس روزہ مذاکرہ و ورکشاپ میں اجودھیا سے آئے محقق ڈاکٹر رام لکھن سنگھ کے علاوہ ڈاکٹر ایم ایس خان، ڈاکٹر ونود کمار سنگھ، ڈاکٹر ساگر چندرا اور کئی اہم محققوں اور دانشوروں نے کیا۔ رورل ایگریکلچرل ورکس کمیٹی کی ممبر ڈاکٹر فاریہ فاطمہ، ڈاکٹر ملک مبین، ڈاکٹر خالد حبیب اور دیگر کئی اساتذہ نے پروفیسر حارث صدیقی کی قیادت و رہنمائی اور شعبے کی سربراہ ڈاکٹر صبا صدیقی کے غیر معمولی تعاون سے یہ دس روزہ پروگرام منعقد کیا۔ پروفیسر حارث صدیقی اور ڈاکٹر صبا صدیقی نے کہا کہ شعبہ زراعت کو جدید طرز پر بنایا گیا ہے، ساز و سامان اور آلۂ کار سے منظم بھی کیا گیا ہے اور اسے مزید بہتر بنانے کی کوششیں بھی شب و روز کی جارہی ہیں۔

September 28, 2022

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

لکھنؤ کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں مذاکرہ اور ورکشاپ کا انعقاد

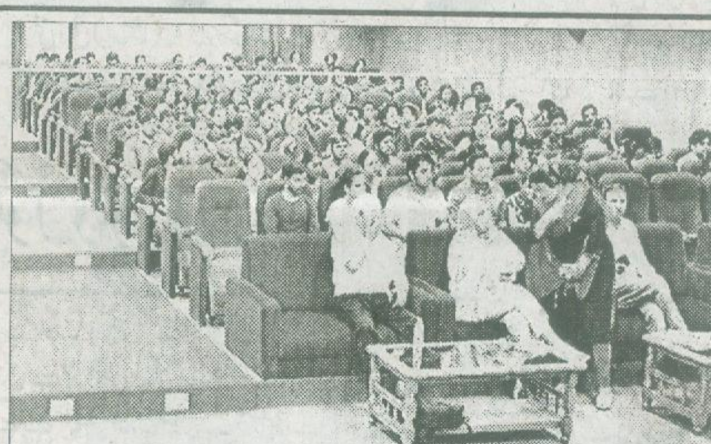

لکھنؤ (پریس ریلیز) لکھنو کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی منفرد و ممتاز شناخت رکھتی ہے جہاں میدانِ زراعت میں اہم خدمات انجام دی جا رہی ہیں، اس مخصوص اور اہم شعبے میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کے لئے کیا کچھ اہم ہے؟ کیسے وہ انٹیگرل یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران یہاں موجود وسائل یہاں کے ماہرین سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟، کیسے وہ کام میں آنے والی دشواریوں کا حل تلاش کر کے اپنی خود اعتماوی کو بحال کر سکتے ہیں؟ اور ساتھ ہی اپنے سینئرز سے کس طرح استفادہ کر کے اپنے مستقبل کو بہتر بنا سکتے ہیں؟ ان تمام مقاصد کے حصول کے لئے یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنس انڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے دس روزہ پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں اجودھیا سے آئے معروف محقق ڈاکٹر رام کتھن سنگھ کے علاوہ ڈاکٹر ایم ایس خان، ڈاکٹر ونود کمار سنگھ، ڈاکٹر ساگر چندرا اور کئی اہم محققوں اور دانشوروں نے اظہار خیال کیا، رورل ایگریکلچرل ورکس کمیٹی کی ممبر ڈاکٹر فاریہ فاطمہ، ڈاکٹر ملک موبین، ڈاکٹر خالد حبیب اور دیگر کئی اساتذہ نے پروفیسر حارث صدیقی کی قیادت و رہنمائی اور شعبے کی سربراہ ڈاکٹر صبا صدیقی کے غیر معمولی تعاون سے یہ دس روزہ پروگرام منعقد کیا، پروفیسر حارث صدیقی کہتے ہیں کہ انٹیگرل یونیورسٹی کے چانسلر اور پرو چانسلر کی جانب سے یہ واضح ہدایات ہیں کہ یونیورسٹی کے مذکورہ شعبے کو ایک مثالی شعبہ بنا کر ہی دم لینا ہے خواہ اس کے لیے کتنی ہی محنت کیوں نہ کرنی پڑے کتنے ہی اخراجات کیوں نہ برداشت کرنے پڑیں اسی لئے شعبۂ زراعت کو جدید طرز پر بنایا گیا ہے، ساز و سامان اور آلۂ کار سے منظم بھی کیا گیا ہے اور اسے مزید بہتر بنانے کی کوششیں بھی شب و روز کی جا رہی ہیں، ڈاکٹر صبا صدیقی کہتی ہیں کہ ہم یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی ایما اور سید ڈاکٹر ندیم اختر کے مشوروں پر عمل کر کے اس شعبے میں ایسے کارہائے نمایاں انجام دینا چاہتے ہیں جن سے طلبا و طالبات کا مستقبل تو روشن و محفوظ ہو ہی جائے ساتھ ہی یونیورسٹی کی امیج بھی اس حوالے سے انفرادی اور مزید بہتر ہو سکے اور پوری دنیا کے طلباء و طالبات زراعت کی تعلیم و تحقیق کے لئے یہاں کا رخ کریں۔

Frequency: Daily

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

سنٹرل یونانی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں ہندی پندرہواڑہ تقریب

لکھنؤ (ایس این بی)

کرسی روڈ واقع سنٹرل یونانی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں آج ہندی پندرہواڑہ کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں پروفیسر محمد حارث صدیقی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔

انسٹی ٹیوٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد نفیس خان نے اپنے خطاب میں گزشتہ 14 ستمبر سے 19 ستمبر تک انسٹی ٹیوٹ میں منائے گئے ہندی پندرہواڑہ کے دوران بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے سبھی شرکاء اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے والے افسران و ملازمین کی ستائش کی۔ اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ کے راج بھاشا افسر ڈاکٹر زیڈ ایچ صدیقی نے ہندی پندرہواڑہ تقریبات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ان تقریبات میں کویتا پاٹھ، مباحثہ، سوال وجواب و مضمون نگاری کے مقابلے ہوئے جس میں کامیاب امیدواروں کو انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب میں راجیش سنگھ نے کویتا پیش کی۔ مہمان خصوصی پروفیسر حارث صدیقی نے حکومت ہند کی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ راج بھاشا کا چلن صرف سرکاری دفاتر تک ہی محدود نہ رہے بلکہ سبھی سرکاری اسکولوں و دیگر تعلیمی اداروں میں بھی اسے نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ مہمان خصوصی نے کامیاب شرکاء کو انعامات اور سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ آخر میں ڈاکٹر محمد نفیس خان، ڈاکٹر زیڈ ایچ صدیقی اور ڈاکٹر محمد نعیم نے انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے مہمان خصوصی کو یادگاری نشان پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد ارشد، ڈاکٹر رفعت خانم، ڈاکٹر شمس العارفین، ڈاکٹر محبوب السلام، ڈاکٹر وجے بھان سنگھ، ڈاکٹر محمد عاقل عظیم، ڈاکٹر فیاض احمد، محمد صابر، محمد شمیم، غفر الدین، یاسین احمد وغیرہ خاص طور سے موجود تھے۔ ڈاکٹر نجم السحر نے شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ آگ

اخبار آپ کا

URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کو پیش کیا گیا خراج عقیدت

لکھنو(پریس ریلیز)انٹیگرل یونیورسٹی میں مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقریبات کا سلسلہ یکم اکتوبر سے ہی شروع ہوگیا اس موقع پر بابائے قوم، عدم تشدد کے نظریے کے بانی، اہنسا کے پجاری موہن داس کرم چند گاندھی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مہاتما گاندھی کی یم پیدائش کی مناسبت سے یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں مختلف پروگرام منعقد کئے گئے جس میں پوسٹر میکنگ کمپٹیشن۔ تقریری مقابلہ اور گاندھی جی کی شخصیت اور کارناموں کو اجاگر کرنے والی فلم کی پیش کش اہم ہیں، اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ انسانی تاریخ کے اوراق جن عظیم شخصیات کی گراں قدر خدمات سے منور ہیں ان میں ایک نہایت روشن اور اہم نام موہن داس کرم چند گاندھی یعنی بابائے قوم کا ہے، گاندھی جی کی زندگی ہم لوگوں کے لئے نمونہ عمل ہے قابل تقلید ہے پرفیسر سید وسیم اختر کے مطابق گاندھی جی نے عدم تشدد کے ذریعے ہمیں آزادی کی جو نعمت عطا کی اس کی دوسری کوئی مثال تاریخ میں نہیں، وہ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ باپو اہنسا کے پجاری تھے، انسانیت کے علمبردار تھے اور قومی یکجہتی اور بھائی چارے کی جیتی جاگتی مثال تھے ان کو دیکھ کر پہلا تاثر ایک بے سروسامان درویش کا قائم ہوتا ہے اور جب ہم ان کی حیات وخدمات کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کے یہاں جامع اور مربوط نظام زندگی کے شواہد ملتے ہیں۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے خطاب کے دوران یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبا کو گاندھی جی کی تعلیمات اور ان کے کردار سے استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر ینیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی روشن الفاظ میں باپو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ مہاتما گاندھی نے ملک کی آزادی میں جو کردار ادا کیا وہ تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ ہمیشہ زندہ اور تابندہ رہے گا۔ اس موقع پر انہوں نے سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے واضح کیا کہ دو اکتوبر ہی لال بہادر شاستری جی کا بھی یوم پیدائش ہے لہٰذا ہم ان کی غیر معمولی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ پروگرام کے آخر میں ان طلبا وطالبات کو بھی انعامات واعزاز سے نوازا کیا جنہوں نے باپو کی حیات اور کارناموں پر مشتمل اچھے پروگرام پیش کئے۔ واضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں گاندھی جی کے یوم پیدائش سے متعلقہ تقریبات کا سلسلہ دوشنبہ تک جاری رہے گا۔

October 4, 2022

www.avadhnama.com Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14+RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

انٹیگرل یونیورسٹی میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کو پیش کیا گیا خراج عقیدت

عدم تشدد کے نظریے کی پاسداری ہی باپو کو صحیح خراج عقیدت۔ پروفیسر سید وسیم اختر کا خطاب

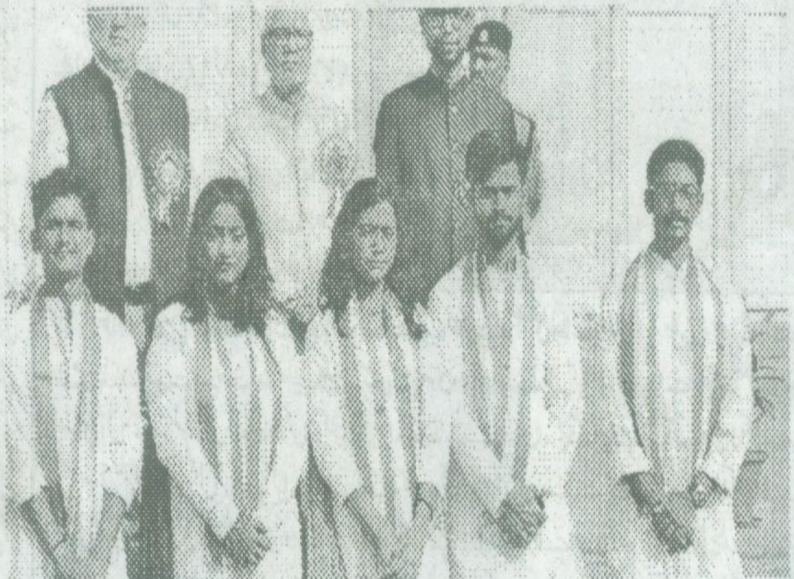

لکھنؤ۔انٹیگرل یونیورسٹی میں مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقریبات کا سلسلہ یکم اکتوبر سے ہی شروع ہوگیا اس مبارک موقع پر بابائے قوم ،عدم تشدد کے نظریے کے بانی، اہنسا کے پجاری موہن داس کرم چند گاندھی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔۔مہاتما گاندھی کی یم پیدائش کی مناسبت سے یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں مختلف پروگرام منعقد کیے گئے جس میں پوسٹر میکنگ کمپٹیشن۔تقریری مقابلہ اور گاندھی جی کی شخصیت اور کارناموں کو اجاگر کرنے والی فلم کی پیش کش اہم ہیں، اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ انسانی تاریخ کے اوراق جن عظیم شخصیات کی گراں قدر خدمات سے منور ہیں ان میں ایک نہایت روشن اور اہم نام موہن داس کرم چند گاندھی یعنی بابائے قوم کا ہے، گاندھی جی کی زندگی ہم لوگوں کے لئے نمونہ عمل ہے قابل تقلید ہے پرفیسر سید وسیم اختر کے مطابق گاندھی جی نے عدم تشدد کے ذریعے ہمیں آزادی کی جو نعمت عطا کی اس کی دوسری کوئی مثال انسانی تاریخ میں نہیں ،وہ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے ۔باپو اہنسا کے پجاری تھے، انسانیت کے علمبردار تھے اور قومی یکجہتی اور بھائی چارے کی جیتی جاگتی مثال تھے ان کو دیکھ کر پہلا تاثر ایک بے سروسامان درویش کا قائم ہوتا ہے اور جب ہم ان کی حیات وخدمات کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کے یہاں جامع اور مربوط نظام زندگی کے شواہد ملتے ہیں ۔۔۔پروفیسر سید وسیم اختر نے خطاب کے دوران یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبا کو گاندھی جی کی تعلیمات اور ان کے کردار سے استفادہ کرنے کی تلقین کی ۔۔اس اہم موقع پر ینیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی روشن الفاظ میں باپو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ مہاتما گاندھی نے ملک کی آزادی میں جو کردار ادا کیا وہ تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ ہمیشہ زندہ اور تابندہ رہے گا ۔۔۔اس موقع پر انہوں نے سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے واضح کیا کہ دو اکتوبر ہی لال بہادر شاستری جی کا بھی یوم پیدائش ہے لہٰذا ہم ان کی غیر معمولی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔۔۔پروگرام کے آخر میں ان طلبا وطالبات کو بھی انعامات واعزاز سے نوازہ کیا جنہوں نے باپو کی حیات اور کارناموں پر مشتمل بہترین پروگرام پیش کئے۔واضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں گاندھی جی کے یوم پیدائش سے متعلقہ تقریبات کا سلسلہ پیر تک جاری رہے گا۔

October 11, 2022

टीपूटाइम्स

मुलायम सिंह यादव के निधन पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में शोक सभा का आयोजन

प्रेस विज्ञप्ति, 11 अक्टूबर 2022 , लखनऊ

सपा संरक्षक मुलायम सिंह यादव के निधन के दुखद अवसर पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में एक शोकसभा आयोजित की गयी इस अवसर पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रोफेसर सैयद वसीम अख्तर ने कहा कि श्री मुलायम सिंह यादव के देहांत से सियासत के एक सुनहरे युग का अन्त होगाया है।शिक्षक रहे मुलायम सिंह यादव ने लंबी सियासी पारी खेली। वह तीन बार यूपी के मुख्यमंत्री रहे। केंद्र में रक्षा मंत्री भी रहे। उन्हें बेहद साहसिक सियासी फैसलों के लिए भी जाना जाता है। प्रोफेसर वसीम अखतर मानते हैं कि मुलायम सिंह यादव के व्यक्तित्व की सब से बड़ी कला ये थी कि वो समाज के हर धर्म हर तबके के लोगों को साथ लेकर चलना चाहते थे , उनके जज्बात की कद्र करते थे और ऐसी सियासत में यकीन रखते थे जिससे जानता देश और प्रदेश का भला हो सके। मुलायम सिंह यादव ने कभी अपने उसूलों और आदर्शों से समझौता नहीं किया और समाजवादी पार्टी को एक मजबूत आधार प्रदान किया यही कारण है कि आज पूरा देश उनके सोग में डूबा हुआ है, हमारे देश के प्रधान मंत्री श्री नरेंद्र मोदी, उत्तर प्रदेश के मुख्यमंत्री श्री योगी आदित्य नाथ, और उप मुख्यमंत्री समेत सभी नेताओं ने उन्हें श्रद्धांजली पेश की है और उनकी सेवाओं का जिक्र अच्छे शब्दों में किया है, हम इस दुखद अवसर पर श्री अखिलेश यादव और यादव परिवार के समस्त लोगों के दुख में शरीक होते हुए स्वर्गीय नेता जी की आत्मा की शांति के लिये दुआ करते हैं३ इस शोक सभा में संस्थापक और चांसलर प्रोफेसर सैयद वसीम अखतर , प्रोचांसलर डॉ नदीम अखतर , और वाइस चांसलर प्रोफेसर जावेद मुसर्रत समेत कई अहम लोगों ने शिरकत की । श्री मुलायम सिंह यादव पिछले काफी समय से बीमार चल रहे थे। उन्होंने गुरुग्राम के मेदांता अस्पताल में आखिरी सांस ली।

Activate Windows
Go to Settings to activa

October 13, 2022

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : OCTOBER 13, 2022, 11:28 IST

LUCKNOW, INDIA

ملائم سنگھ یادو نے اپنی آخری سانس تک سماج واد کے جن اصولوں و آدرشوں پر زندگی گزاری اس کی کوئی دوسری نظیر نہیں

سیاسی مبصرین ہی نہیں بلکہ اہل علم و دانش بھی یہی مانتے ہیں کہ ملائم سنگھ یادو کی شخصیت کا جادو اس لئے سر چڑھ کر بولتا تھا کیونکہ ان کی شخصیت مختلف اوصاف کا ایک خوبصورت اور قابل تقلید مجموعہ تھی۔

ہر دلعزیز و معروف رہنما، سماج وادی پارٹی کے بانی و محرک، غریبوں کسانوں اور نوجوانوں کے ہمدرد، پسماندہ اور غریب طبقوں کے مسیحا رفیق الملک ملائم سنگھ یادو کی رحلت اور ان کے جسدِ خاکی کی آخری رسومات کی ادائے گی کے ساتھ ہی سیاست کے ایک نہایت روشن اور سنہرے عہد کا خاتمہ ہو گیا۔ لکھنئو کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں تعزیتی اجلاس کے دوران ملائم سنگھ کی سیاسی، تعلیمی اور سماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ ملائم سنگھ یادو نے ابتدائی مراحل سے اپنی آخری سانس تک سماج واد کے جن اصولوں اور آدرشوں کے مطابق اپنی زندگی گزاری اس کی کوئی دوسری نظیر نہیں۔

انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مطابق ملائم سنگھ یادو صرف سیاسی لوگوں کے ہی ہر دلعزیز رہنما نہیں تھے بلکہ میدان تعلیم اور زندگی کے دوسرے شعبوں سے وابستہ لوگوں کے بھی پسندیدہ لیڈر رتھے، چونکہ وہ خود ایک ٹیچر رہے اس لئے درس و تدریس کی اہمت کو بھی سمجھتے تھے اور ان مسائل سے بھی واقف تھے جو تعلیمی اداروں کو درپیش ہوا کرتے ہیں۔ پروفیسر سید وسیم اختر یہ بھی اعتراف کرتے ہیں کہ ملائم سنگھ یادو اپنی سیکولر اپروچ، سماجی خدمات اور سبھی طبقوں کو ساتھ لے کر چلنے کے نظریے کے سبب صرف مشہور ہی نہیں تھے بلکہ محبوبیت کی منزلوں میں داخل ہو

October 13, 2022

چکے تھے۔ انہوں نے تین مرتبہ اترپردیش کے وزیر اعلیٰ کے منصب پر رہ کر یہاں کی ترقی وکاس اور استحکام کو تویقینی بنایاہی ساتھ ہی انہوں نے وزیر دفاع کے اہم عہدے پر رہتے ہوئے بھی ملک کی عظیم اور غیر معمولی خدمات انجام دیں

ملائم سنگھ یادو کا جانانہ صرف سیاست میں ایک عہد کا خاتمہ ہے بلکہ ہندوستان میں دم توڑتے سیکولرازم کا بھی بہت بڑا خسارہ ہے۔ ان کو محض15 سال کی عمر میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی ' نہر ریٹ تحریک ' جو کہ کسانوں کو نہروں سے آب پاشی کے عوض دی جانے والی رقم میں تخفیف کے لئے شروع کی گئی تھی جیل جانا پڑا تھا۔ طالب علمی کے زمانے میں انہوں نے اسٹوڈنٹ یونین کے صدر کا الیکشن جیت کر خود کو مستقبل کا لیڈر ثابت کر دیا تھا۔ ان کے ہم جماعت ان کو اسی دور یعنی زمانہءِ طالب علمی سے ہی ایم ایل اے کہہ کر مخاطب کرنے لگے تھے۔ انہوں نے سخت محنت لگن صلاحیت اور جد وجہد سے صوبائی اور قومی سیاست میں اپنا منفرد مقام متعین کیا۔ ان کی پیدائش اترپردیش کے اٹاوہ ضلع کے سیفئی گائوں میں22 نومبر 1939 کو ایک متوسط یادو خاندان میں ہوئی تھی ایک اسکول ٹیچر ہونے کے ساتھ ساتھ وہ پہلوانی کا شوق بھی رکھتے تھے۔

ساٹھ کی دہائی میں انہوں نے ایک کشتی کے مقابلے میں کئی پہلوانوں کو شکست دی۔ سنیکت سوشلسٹ پارٹی کے جسونت نگر سیٹ سے امیدوار رہے نتھو سنگھ ان سے متاثر ہوئے اور پھر ملائم سنگھ دیکھتے ہی دیکھتے اترپردیش اور ملک کے ایک عظیم لیڈر بن گئے۔ آج اس عظیم رہنما کی رحلت ورخصت پر انٹیگرل یونیورسٹی سے منسلک ہر شخص نم دیدہ ہے، یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی ملائم سنگھ یادو کی عوامی خدمات، غریب پروری اور سیکولر مزاجی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ملائم سنگھ یادو سادگی انکساری اور غریب پروری کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے انٹیگرل یونیورسٹی کے طلباو طالبا اور اساتذہ کو ملائم سنگھ یادو کی شخصیت کے مختلف پہلووں سے واقف کراتے ہوئے واضح کیا کہ ملائم سنگھ جیسے لیڈر صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں وہ مثبت سیاست میں یقین رکھتے تھے یہی سبب ہے کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمات کی نذر کر دی ایک محب وطن اور بہترین رہنما کی حیثیت سے آئین و دستور کی بھی مکمل پاسداری کی اور سماج واد کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے لوگوں کے مسائل حل کرنے اور ان کے دل جیتنے کا کام بھی کیا، آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن انکی زندگی کے روشن اسباق اور فکر وخیالات ہمیشہ ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے، یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت کے احکامات کے مطابق انٹیگرل یونیورسٹی میں بھی تعزیتی اجلاس وتعزیتی نشست کے انعقاد کو یقینی بنایا گیا اور آنجہانی ملائم سنگھ یادو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی آتما کی شانتی کے لئے دعائیں کی گئیں۔۔

October 14, 2022

www.avadhnama.com
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Postal Registration No. GPDLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

PAGE-8

ملائم سنگھ یادو لوگوں کے پسندیدہ لیڈر تھے: پروفیسر سید وسیم اختر

نیتا جی کی رحلت پر انٹیگرل یونیورسٹی میں تعزیتی جلسہ

لکھنو:13 اکتوبر(پی این ایس) ہر دلعزیز و معروف رہنما، سماج وادی پارٹی کے بانی و محرک ،غریبوں کسانوں اور نوجوانوں کے ہمدرد، پسماندہ اور غریب طبقوں کے مسیحا رفیق الملک ملائم سنگھ یادو کی رحلت اور ان کے جسدِ خاکی کی آخری رسومات کی ادائے گی کے ساتھ ہی سیاست کے ایک نہایت روشن اور سنہرے عہد کا خاتمہ ہوگیا۔ لکھنو کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں تعزیتی اجلاس کے دوران ملائم سنگھ کی سیاسی، تعلیمی اور سماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ ملائم سنگھ یادو نے ابتدائی مراحل سے اپنی آخری سانس تک سماج واد کے جن اصولوں اور آدرشوں کے مطابق اپنی زندگی گزاری اس کی کوئی دوسری نظیر نہیں۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مطابق ملائم سنگھ یادو صرف سیاسی لوگوں کے ہی ہر دلعزیز رہنما نہیں تھے بلکہ میدان تعلیم اور زندگی کے دوسرے شعبوں سے وابستہ لوگوں کے بھی پسندیدہ لیڈر رہے تھے، چونکہ وہ خود ایک ٹیچر رہے اس لئے درس وتدریس کی اہمت کو بھی سمجھتے تھے اور ان مسائل سے بھی واقف تھے جو تعلیمی اداروں کو درپیش ہوا کرتے ہیں۔ پروفیسر سید وسیم اختر یہ بھی اعتراف کرتے ہیں کہ ملائم سنگھ یادو اپنی سیکولر اپروچ ،سماجی خدمات اور سبھی طبقوں کو ساتھ لے کر چلنے کے نظریے کے سبب صرف مشہور ہی نہیں تھے بلکہ محبوبیت کی منزلوں میں داخل ہو چکے تھے۔انہوں نے تین ،مرتبہ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے منصب پر رہ کر یہاں کی ترقی وکاس اور استحکام کو تو یقینی بنایا ہی ساتھ ہی انہوں نے وزیر دفاع کے اہم عہدے پر رہتے ہوئے بھی ملک کی عظیم اور غیر معمولی خدمات انجام دیں۔ملائم سنگھ یادو کا جانا نہ صرف سیاست میں ایک عہد کا خاتمہ ہے بلکہ ہندوستان میں دم توڑتے سیکولرازم کا بھی بہت بڑا خسارہ ہے۔ان کو محض 15 سال کی عمر میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی ’نہر ریٹ تحریک‘ جو کہ کسانوں کو نہروں سے آب پاشی کے عوض دی جانے والی رقم میں تخفیف کے لئے شروع کی گئی تھی جیل جانا پڑا تھا۔طالب علمی کے زمانے میں انہوں نے اسٹوڈنٹ یونین کے صدر کا الیکشن جیت کر خود کو مستقبل کا لیڈر ثابت کر دیا تھا۔ان کے ہم جماعت ان کو اسی دور یعنی زمانۂ طالب علمی سے ہی ایم ایل اے کہہ کر مخاطب کرنے لگے تھے۔ انہوں نے سخت محنت لگن صلاحیت اور جدوجہد سے صوبائی اور قومی سیاست میں اپنا منفرد مقام متعین کیا۔ان کی پیدائش اتر پردیش کے اٹاوہ ضلع کے سیفئی گاؤں میں 22 نومبر 1939 کو ایک متوسط یادو خاندان میں ہوئی تھی ایک اسکول ٹیچر ہونے کے ساتھ ساتھ وہ پہلوانی کا شوق بھی رکھتے تھے۔ساٹھ کی دہائی میں انہوں نے ایک کشتی کے مقابلے میں کئی پہلوانوں کو شکست دی۔ سنیکت سوشلسٹ پارٹی کے جسونت نگر سیٹ سے امیدوار رہے نتھو سنگھ ان سے متاثر ہوئے اور پھر ملائم سنگھ دیکھتے ہی دیکھتے اتر پردیش اور ملک کے ایک عظیم لیڈر بن گئے۔آج اس عظیم رہنما کی رحلت ورخصت پر انٹیگرل یونیورسٹی سے منسلک ہر شخص نم دیدہ ہے، یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی ملائم سنگھ یادو کی عوامی خدمات، غریب پروری اور سیکولر مزاجی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ملائم سنگھ یادو سادگی انکساری اور غریب پروری کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے انٹیگرل یونیورسٹی کے طلبا و طالبا اور اساتذہ کو ملائم سنگھ یادو کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں سے واقف کراتے ہوئے واضح کیا کہ ملائم سنگھ جیسے لیڈر صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں وہ مثبت سیاست میں یقین رکھتے تھے یہی سبب ہے کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمات کی نذر کردی ایک محب وطن اور بہترین رہنما کی حیثیت سے آئین و دستور کی بھی مکمل پاسداری کی اور سماج واد کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے لوگوں کے مسائل حل کرنے اور ان کے دل جیتنے کا کام بھی کیا، آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن انکی زندگی کے روشن اسباق اور فکر و خیالات ہمیشہ ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے، یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت کے احکامات کے مطابق انٹیگرل یونیورسٹی میں بھی تعزیتی اجلاس وتعزیتی نشست کے انعقاد کو یقینی بنایا گیا اور آنجہانی ملائم سنگھ یادو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی آتما کی شانتی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

October 17, 2022

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : OCTOBER 17, 2022, 16:15 IST
MADHYA PRADESH, INDIA

سرسید احمد خاں نے جس تعلیم کی شمع علی گڑھ میں روشن کی وہ صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں پھیلی ہے

سرسید احمد خاں کے یومِ پیدائش کے موقع پر آج پوری دنیا میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جارہا ہے ان کی خدمات کا اعتراف کیا جارہا ہے۔ مصلح معاشرہ اور معمارِ قوم سرسید احمد خاں کثیر الجہات شخصیت کے مالک تھے۔ سرسید احمد خاں نے جس تعلیم کی شمع علی گڑھ میں روشن کی تھی۔ اس کی روشنی آج صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور انسانی اذہان کو منور کر رہی ہے۔ سرسید کا کہنا تھا کہ تعلیم سستی اور آسان ہو اور ہر کسی کو تعلیم آسانی سے مل سکے۔ سرسید احمد خاں مصلح قوم اور اردو ادب کے عظیم محسن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مفکر و مبلغ بھی تھے سرسید کی سیاسی، سماجی اور مذہبی، تہذیبی اور تعلیمی کوششوں کے نتیجے میں نئے افق روشن ہوئے، تعلیم کے آج لکھنؤ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں بھی ان کی عظیم شخصیت کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اس موقع پر معروف ماہر تعلیم، دانشور، ثانیٔ سرسید پروفیسر سید وسیم اختر نے واضح کیا کہ سرسید نے اپنے افکار و نظریات، اپنی علمیت، اپنی فراست، محنت و لگن، عزم و ہمت اور شخصی جاذبیت اور مشاہدات و تجربات سے ہندوستانیوں بلخصوص اقلیتوں اور دیگر پسماندہ لوگوں کو نئے تعلیمی افکار و نظریات عطا کئے برسوں سے گمرہی و لاعلمی کی زندگی گزار رہے مسلمانوں کی سوچ کی دھارا کو نیا موڑ نیا راستہ دیا اور اس طرح مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار کر انھیں حقیقت سے روشناس کرانے انھیں جدید تعلیم سے واقف کرانے کے لیے عملی کوششیں کیں، انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر، ثانیِ سرسید پروفیسر سید وسیم اختر یہ بھی کہتے ہیں کہ سرسید احمد خاں کی لافانی خدمات آج بھی مشعلِ ہدایت ہیں۔

ساتھ اردو شعر و ادب کو بھی ایک نئی جہت ملی، نثر کو ایک کبھی نہ مٹنے والا اسلوب عطا ہوا۔

انھوں نے سماج کے ان بنیادی مسائل کو اپنا مقصد حیات بنایا جن کو حل کئے بغیر ملک کے باشندوں کا مستقبل روشن نہیں ہو سکتا تھا یہی وجہ ہے کہ ان کے بعد نہ جانے کتنی تحریکیں آئیں اور گئیں لیکن ایک طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود بھی سرسید کی تحریک پرانی نہیں ہوئی بلکہ آج اس صدی میں

بھی اس سے استفادہ کیا جارہا ہے۔ سرسید کی بے لوث خدمات سے ان کے افکار و نظریات سے جہاں ایک طرف مسلمان طبقہ مستفید ہو رہا تھا، ان کی زندگی میں ایک نیا آفتاب طلوع ہو رہا تھا، سرسید کی خدمات کا اعتراف اور حمایت کرنے والوں کا ایک بڑا حلقہ تھا تو دوسری طرف یہ بھی سچ ہے کہ ان کی شخصیت متنازعہ فیہ بھی رہی مذہبی عقائد کے نقطۂ نظر سے علمائے وقت نے انھیں کافر و ملحد کی صف میں کھڑا کیا تو دوسری طرف روشن خیال طبقے نے انھیں ''مجتہد العصر'' اور ''امام زمانہ'' کے نام سے یاد کیا۔

سرسید کے تعلیمی افکار کو جہاں دقیانوسی طبقے نے انھیں اسلام کش اور انگریزوں کا ہمنوا قرار دیا تو دوسری طرف ماہرین علم و فن اور دانشوروں نے انھیں زمانہ شناس، دور اندیش کے خطاب سے نوازا۔ سیاسی میدان میں جہاں انھیں ابن الوقت کہا تو دوسری طرف سیاسی دانشوران نے ان کی ذہانت و متانت ان کی دور بینی کے سبب انھیں مصلح قوم کے نام سے یاد کیا۔ ان تمام باتوں کے باوجود اہل علم و نقد و نظر حتیٰ کہ ان کے مخالفین بھی فکری و نظریاتی اختلاف کے باوجود اس بات پر متفق نظر آتے ہے کہ سرسید احمد خاں کی شخصیت ایک سماجی، سیاسی، تمدنی، ثقافتی اور تہذیبی ادارے اور انجمن جیسی ہے جس نے مسلمانوں کی زندگی اور ان کی زندگی سے متعلق مختلف گوشوں کے رخ موڑنے، اس میں نئے امکانات روشن کرنے، زمانے کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے میں اپنی ذات سے بلند تر ہو کر سوچنے اور مسلسل کوششیں کرتے رہنے کی طرح ڈالی۔ آج مسلمانوں کی علم پر مبنی جو ترقی پسندانہ سوچ ہے ان میں جو بھی جدید تبدیلیاں، جو فکر و تحریک نظر آرہی ہے اس کی بنیاد برسوں پہلے سرسید احمد خاں نے ہی رکھی تھی، سرسید نے جو بیج برسوں پہلے بویا تھا آج تناور درخت کے مانند ہم سب کے سامنے ہے۔

سرسید کو بہت پہلے ہی یہ احساس ہو گیا تھا کہ اگر مسلمان نہیں سنبھلے اور وقت کے ساتھ آگے نہیں بڑھے تو ان کو تباہ و برباد ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا، سرسید کی تعلیمی خدمات کے ساتھ ساتھ ان کی ادبی خدمات بھی قابل تقلید ہیں جدید اردو نثر کے بانی سرسید احمد خاں کا نثری اسلوب انتہائی منفرد، مفید، خطیبانہ، ناصحانہ، مفکرانہ، مبلغانہ سلیس اور سادہ ہے، ان سے پہلے عام طور پر مسجع، مقفیٰ، رنگین، پر تصنع اور پر تکلف نثر لکھنے کا رواج تھا اور ایسے ہی مرصع رقم کو باکمال انشاپرداز سمجھا جاتا تھا، مگر سرسید نے سب سے قطع نظر ایک نئی راہ نکالی اور ایک نئے انداز کے نثر کی بنیاد ڈالی جس کو نہ صرف پسند کیا گیا بلکہ اس کی تقلید میں سیکڑوں قلم کار آگے آگئے۔

اس عظیم مفکر و معلم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ثانیٔ سرسید پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء کو یہ ہدایت و تلقین کی کہ انہیں مقاصد و منزل کی جستجو میں ہمیشہ آگے بڑھتے رہنا ہے، بے جا تنقید کرنے والے حاسدین اور منافقین کو نظر انداز کرتے ہوئے تعلیم کے ایسے چراغ روشن کرنے ہیں جن کی روشنی سے اپنا گھر معاشرہ اور ملک سبھی منور ہو جائیں اور تمام دنیا کے امن پسند لوگوں کے دل و دماغ بھی روشن ہو جائیں۔ جنہیں اب گردش افلاک پیدا کر نہیں سکتی، کچھ ایسی ہستیاں بھی دفن ہیں گورِ غریباں میں۔

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : OCTOBER 20, 2022, 20:51 IST
UTTAR PRADESH | LUCKNOW | KANPUR

اقلیتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے مسائل اور ان کا حل، جانئے کیا کہتے ہیں پروفیسر وسیم اختر

ملک کی سب سے بڑی اقلیت اور تعلیمی لحاظ سے پسماندہ دیگر طبقات کی زندگی مشکلات و مسائل کا ایک ایسا مجموعہ ہے جسکا باقاعدہ کوئی حل کسی کے پاس نہیں، لیکن اگر تدبر اور دانشمندی کے ساتھ مثبت اور مسلسل کوششیں کی جائیں تو نتائج خوش آئند ہو سکتے ہیں۔

لکھنو : ملک و ریاست کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور مذہبی وسیاسی نظام اور اس نظام کے نشیب و فراز پر نظر رکھنے والے دانشور و تجزیہ نگار اور مبصرین یوں تو وقتاً فوقتاً اپنے اپنے طور پر جائزے پیش کرتے رہے ہیں اور وہ تمام منظر نامے واضح بھی ہوتے رہے ہیں، جو مختلف اسباب و مصلحت کے سبب منظرِ عام پر نہیں آپاتے ہیں۔ کہا تو یہی جاتا ہے کہ تعلیمی، سماجی، اقتصادی معاشی اور مذہبی محاذوں پر اقلیتیں روبہ زوال ہیں اور بظاہر انقلابی طور پر ان کی بحالی اور فلاح کی کوئی صورت بھی نظر نہیں آرہی ہے، لیکن اہم سوال یہ ہے کہ ان حالات سے کیسے باہر آیا جائے اور ایسی کون سے تدابیر کی جائیں جن کے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں کو اوپر اٹھا کر ملک وسماج کا منظر نامہ بہتری کے لئے تبدیل کیا جا سکے۔

اپنی ساری عمر غریبوں، کمزوروں اور تعلیمی اعتبار سے پسماندہ لوگوں کی خدمات کے لئے وقف کر دینے والے معروف دانشور، ماہر تعلیم اور انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ تمام مسائل کا حل صرف اور صرف حصولِ تعلیم میں پوشیدہ ہے، اگر آنے والی نسل تعلیم کے لیے سنجیدہ ہو کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو جائے گی تو زندگی کے دوسرے مسائل کا حل بھی ممکن ہو سکے گا، اس لئے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ اگر تعلیم کے چراغ ہر گھر میں روشن کر دئے جائیں تو صرف مسلمانوں کی ہی نہیں بلکہ ملک کی سبھی اقلیتوں کی تعلیمی پسماندگی دور ہو سکتی ہے اور ان کے سماجی اور معاشی حالات بھی بہتر ہو سکتے ہیں اور اس کے ذریعے مذہبی منافرت اور تشدد کا ازالہ بھی ممکن ہو سکے گا کیونکہ تعلیم ہی ایک ایسا آلہءِ کار ہے جس کے ذریعے زندگی کے تمام شعبوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ملکی اور عالمی سطح پر بھی استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے۔

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : OCTOBER 20, 2022, 20:51 IST
UTTAR PRADESH | LUCKNOW | KANPUR

پروفیسر سید وسیم اختر یہ اشارہ بھی دیتے ہیں کہ حصول تعلیم کا مقصد صرف کاغذی ڈگریاں حاصل کرنا نہ ہو بلکہ تعلیم معیاری بھی ہو اور وقت کے تقاضوں کے مطابق بھی ہو جو انسان کو زندگی کا سلیقہ اور شعور سکھا کر مستقبل کو محفوظ و مستحکم کر سکے۔ واضح رہے کہ ان ہی مقاصد کے حصول اور تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لیے پروفیسر سید وسیم اختر عمر کے اس مرحلے میں بھی شب و روز کام کر کے نئی نسل کے لئے باعثِ ترغیب بن گئے ہیں، انٹیگرل یونیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے مطابق یہ مسابقت اور پروفیشنلزم کا دور ہے اس لئے اس عہد میں تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے جدید تقاضوں کے پیش نظر جدید طریقہ کار اپنانے کی ضرورت ہے موجودہ عہد میں ایسے نظام تعلیم پر عمل کرنا لازمی ہے، جس کے ذریعے ہمارے طلبہ وطالبات پوری دنیا کے سامنے اپنے کردار اور معیار کی بنیاد پر سر اٹھا کر بات کر سکیں۔

بلاشبہ سب سے بڑی اقلیت کے سامنے سب سے زیادہ مسائل ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ مایوس ہو کر بیٹھا جائے اور زندگی کی جنگ ہار دی جائے۔ اگر سنجیدہ تجزیہ کیا جائے تو گزشتہ نصف صدی میں ملک کی سب سے بڑی اقلیت کا سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے لیکن اس کے لئے کسی کو ذمہدار ٹھہرانا غلط ہے اپنا محاسبہ کرنے اور اس روشنی میں سنجیدہ عمل کرنے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر ندیم اختر کہتے ہیں کہ صرف دوسرے لوگوں اور سرکاروں پر الزام تراشی کرنے اور بیان بازی کرنے سے کچھ نہیں ہو گا، اپنی ناکامی، تساہلی اور عدم توجہی اور ناکامی کا ٹھیکرا دوسرے لوگوں کے سر پھوڑنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے، ہمیں ایسی کوششیں کرنی ہوں گی جن سے ہم اپنے اور اپنے ملک کے مستقبل کو سنوار سکیں۔ اپنی ریاست اپنے ملک کو سلجھے ہوئے ذہنوں کے ایسے مہذب اور تعلیم یافتہ نوجوان دے سکیں، جو اپنے ساتھ ساتھ اپنے ملک کی ترقی و بہبود کے لئے بھی سنجیدہ ہوں۔

یہ بھی ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ جب بھی تعلیم کے حوالے سے بات کی جاتی ہے تو لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ موجودہ دور میں صرف تعلیم کے حصول سے نہیں بلکہ معیاری تعلیم حاصل کرنے سے مسئلے حل ہو سکیں گے۔ سیکڑوں، ہزاروں غیر معیاری مدارس و مکتب کھولنے سے بہتر ہے کہ کم درسگاہیں ہوں، لیکن معیاری ہوں۔

یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ زندگی گزارنے اور ترقی کی نئی منازل طے کرنے کے لئے پروفیشنل ایجوکیشن یعنی پیشہ ورانہ تعلیم کی بھی بڑی اہمیت ہے، اس طرف بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ لوگ اداروں اور حکومتوں پر الزام لگانے کی بجائے حکومت کی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور خود ایسی کوششیں کریں، جن کے ذریعہ ملک و معاشرے کو بہتری کے لئے تبدیل کیا جا سکے۔ یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ ہر شخص نہ سرسید ہو سکتا ہے اور نہ سید وسیم اختر بن سکتا ہے۔ تاہم اگر سب لوگ اپنی اپنی ذمہ داریاں سمجھتے ہوئے اپنے فرائض، دیانت داری اور ایمانداری سے ادا کریں تو اقلیتوں کے ساتھ ساتھ سبھی لوگوں کے بیشتر مسائل حل ہو جائیں گے۔

October 21, 2022

www.avadhnama.com LUCKNOW روزنامہ

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14• RNI No. UPURD/2001/6110

اودھ نامہ

avadhnama

PAGE-8

تمام مسائل کا حل حصولِ تعلیم میں ہے: پروفیسر سید وسیم اختر

'تعلیمی لحاظ سے پسماندہ لوگوں کے مسائل اور ان کا حل' پر مذاکرہ

لکھنؤ۔ ملک و ریاست کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور مذہبی و سیاسی نظام اور اس نظام کے نشیب و فراز پر نظر رکھنے والے دانشور و تجزیہ نگار اور مبصرین یوں تو وقتاً فوقتاً اپنے اپنے طور پر جائزے پیش کرتے رہے ہیں اور وہ تمام منظر نامے واضح بھی ہوتے رہے ہیں جو مختلف اسباب و مصلحت کے سبب منظرِ عام پر نہیں آپاتے ہیں۔ ماہر تعلیم اور انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ تمام مسائل کا حل صرف اور صرف حصولِ تعلیم میں پوشیدہ ہے، اگر آنے والی نسل تعلیم کے لیے سنجیدہ ہو کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو جائے گی تو زندگی کے دوسرے مسائل کا حل بھی ممکن ہو سکے گا اس لئے یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ اگر تعلیم کے چراغ ہر گھر میں روشن کر دئے جائیں تو صرف مسلمانوں کی ہی نہیں بلکہ ملک کی سبھی اقلیتوں کی تعلیمی پسماندگی دور ہو سکتی ہے۔ پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے مطابق یہ مسابقت اور پروفیشنلزم کا دور ہے اس لئے اس عہد میں تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے جدید تقاضوں کے پیش نظر جدید طریقہ کار اپنانے کی ضرورت ہے موجودہ عہد میں ایسے نظام تعلیم پر عمل کرنا لازمی ہے جس کے ذریعے ہمارے طلبا و طالبات پوری دنیا کے سامنے اپنے کردار اور معیار کی بنیاد پر سر اٹھا کر بات کر سکیں بلاشبہ سب سے بڑی اقلیت کے سامنے سب سے زیادہ مسائل ہیں لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ مایوس ہو کر بیٹھا جائے اور زندگی کی جنگ ہار دی جائے۔ لوگ اداروں اور حکومتوں پر الزام لگانے کے بجائے حکومت کی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور خود ایسی کوششیں کریں جن کے ذریعے ملک و معاشرے کو بہتری کے لئے تبدیل کیا جا سکے۔ یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ ہر شخص نہ سر سید ہو سکتا ہے اور نہ سید وسیم اختر بن سکتا ہے تاہم اگر سب لوگ اپنی اپنی ذمہ داریاں سمجھتے ہوئے اپنے فرائض دیانت داری اور ایمانداری سے ادا کریں تو اقلیتوں کے ساتھ ساتھ سبھی لوگوں کے بیشتر مسائل حل ہو جائیں گے۔

हिन्दी दैनिक
अवधनामा
www.avadhnama.com

तमाम मसाइल का हल हसूल-ए-तालीम में है: प्रो. सय्यद वसीम अख़्तर

अवधनामा संवाददाता

तालीमी लिहाज़ से पसमांदा लोगों के मसाइल व उनका हल पर मुज़ाकरा

लखनऊ। मलिक-ओ-रियासत के तालीमी, मआशी, समाजी और मज़हबी-ओ-सयासी निज़ाम और इस निज़ाम के नशेब-ओ-फ़राज़ पर नज़र रखने वाले दानिश्वर-ओ-तजज़िया निगार और मुबस्सिरीन यूं तो वक़तन फ़वक़तन अपने अपने तौर पर जायज़े पेश करते रहे हैं और वो तमाम मंज़र नामे वाज़िह भी होते रहे हैं जो मुख़्तलिफ़ अस्बाब-ओ-मस्लिहत के सबब मंज़र-ए-आम पर नहीं आ पाते हैं।माहिर-ए-तालीम और इंटेगर्ल यूनीवर्सिटी के बानी-ओ-चांसलर प्रोफ़ैसर सय्यद वसीम अख़्तर कहते हैं कि तमाम मसाइल का हल सिर्फ और सिर्फ हसूल-ए-तालीम में पोशीदा है ,अगर आने वाली नसल तालीम के लिए संजीदा हो कर अपने पैरों पर खड़ी हो जाएगी तो ज़िंदगी के दूसरे मसाइल का हल भी मुम्किन हो सकेगा इस लिए ये समझ लेना ज़रूरी है कि अगर तालीम के चिराग़ हर घर में रोशन करदिए जाएं तो सिर्फ मुस्लमानों की ही नहीं बल्कि मलिक की सभी अक़ल्लीयतों की तालीमी पसमांदगी दूर हो सकती है।, पिरो चांसलर डाक्टर नदीम अख़तर के मुताबिक़ ये मुसाबक़त और प्रोफ़ेशनलिज़म का दौर है इस लिए इस अह्द में तालीमी मयार को बुलंद करने के लिए जदीद तक़ाज़ों के पेश-ए-नज़र जदीद तरीक़ा-ए-कार अपनाने की ज़रूरत है मौजूदा अह्द में ऐसे निज़ाम तालीम पर अमल करना लाज़िमी है जिसके ज़रीये हमारे तलबा-ओ-तालिबात पूरी दुनिया के सामने अपने किरदार और मयार की बुनियाद पर सर उठाकर बात कर सकें बिलाशुबा सबसे बड़ी अक़ल्लीयत के सामने सबसे ज़्यादा मसाइल हैं लेकिन इस का मतलब ये हरगिज़ नहीं है कि मायूस हो कर बैठा जाये और ज़िंदगी की जंग हार दी जाये। लोग इदारों और हुकूमतों पर इल्ज़ाम लगाने के बजाय हुकूमत की फ़लाही स्कीमों से फ़ायदा उठाएं और ख़ुद ऐसी कोशिशें करें जिनके ज़रीये मुल्क-ओ-मुआशरे को बेहतरी के लिए तबदील किया जा सके। ये एक नाक़ाबिल फ़रामोश हक़ीक़त है कि हर शख़्स ना सर सय्यद हो सकता है और ना सय्यद वसीम अख़तर बन सकता है ताहम अगर सब लोग अपनी अपनी ज़िम्मेदारियां समझते हुए अपने फ़राइज़ दियानतदारी और ईमानदारी से अदा करें तो अक़ल्लीयतों के साथ साथ सभी लोगों के बेशतर मसाइल हल होजाएंगे।

October 29, 2022

اقلیتوں کے اقتصادی سماجی و تعلیمی مسائل اوران کا حل

ہمارے ملک میں بسنے والی اقلیتوں کے تعلق سے جو کچھ کہا اور کیا جارہا ہے اس میں ایک واضح فرق دیکھا جاسکتا ہے ایک حساس طبقہ اس خیال کی ترجمانی کرتا ہے کہ اقلیتوں کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے جتنی سنجیدگی سے کام کئے گئے کاش اتنی ہی سنجیدگی سے مسائل حل کرنے کے لئے بھی کوششیں کی جاتیں۔

NEWS18 URDU

LAST UPDATED : OCTOBER 29, 2022, 09:02 IST

LUCKNOW, INDIA

SHARE THIS:

طارق قمر

گزرتے وقت کے ساتھ اقلیتی طبقے کے اقتصادی، معاشی، تعلیمی اور سماجی مسائل پیچیدہ ہوتے جارہے ہیں اور افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ ان کو حل کرنے کی سنجیدہ کوششیں کسی بھی سطح پر نہیں کی جارہی ہیں یہی وجہ ہے کہ زبوں حالی غریبی اور پسماندگی اقلیتوں بالخصوص ملک کی سب سے بڑی اقلیت کا مقدر بن چکی ہے، کمیٹیاں بھی بنائی گئیں، کمیشن بھی تشکیل دئے گئے اور تحقیق کے بعد اقلیتوں کی صحیح تصویریں بھی مع اعداد و شمار پیش کی گئیں لیکن صورت حال جوں کی توں رہی ,معروف دانشور ماہر تعلیم انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر جب ماضی کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ اظہار ضروری ہو جاتا ہے کہ آج سے تقریباً اسی ۸۰ برس پہلے مولانا ابو لکلام آزاد نے کہا تھا کہ "مسلمانوں کا اصل مسئلہ تعلیم سے عام دوری ہے" سرسید کی علی گڑھ تعلیمی تحریک شروع ہوئے ڈیڑھ سو برس ہوگئے لیکن مسلمانوں میں تعلیم کا فیصد آج بھی توقع کے مطابق نہیں بلکہ بہت کم ہے سب سے بڑی اقلیت کا بڑا طبقہ تعلیمی فقدان کے سبب غربت کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہے۔

ان اسباب پر غور کرنے کی ضرورت ہے جن کی وجہ سے سب سے بڑی اقلیت سب سے زیادہ ناخواندہ اور پسماندہ ہو کر رہ گئی پروفیسر وسیم اختر یہ بھی کہتے ہیں کہ مرکزی اور ریاستی سرکاریں لوگوں کو خواندہ بنانے کیلئے جو مختلف اسکیمیں چلا رہی ہیں ان کا فائدہ مسلمانوں کو اس لئے نہیں پہونچ رہا کہ وہ اپنی روزی روٹی کے مسائل میں گھرے ہوئے ہیں,لاعلمی کے سبب ان اسکیموں کا فائدہ نہیں اٹھا پاتے ہیں۔ ریاستی اور مرکزی حکومتیں تعلیمی ترقی کو بہتر اور یقینی بنانے کے لئے منظم حکمت عملی وضع کرتی ہیں, اسکیمیں چلاتی ہیں لیکن اقلیت کا بڑا طبقہ اپنی بدحالی اور لاعلمی کے سبب ان سے فیضیاب نہیں ہو پاتا محروم رہ جاتا ہے لہذا سبھی اقلیتوں کی خواندگی پر عموماً اور مسلمانوں کی خواندگی پر خصوصاً توجہ دینے کی ضرورت ہے,اسی طرح خواندگی کی قومی تحریک میں ملک کی مقبول عام زبان اردو کو جوڑنا بھی ضروری ہے تاکہ ایک بڑی لسانی اقلیت کو اس کا جمہوری اور دستوری حق مل سکے۔

News18 URDU
03-10-2022

عدم تشدد کے نظریے کی پاسداری ہی باپو کو صحیح خراج عقیدت اور خراج تحسین

Gandhi Jayanti 2022: داس کرم چند گاندھی نے اپنے اہنسا یعنی عدم تشدد کے اصولوں سے ملک کی آزادی اور تعمیر و ترقی کی جو کہانی لکھی ہے وہ رہتی دنیا تک قائم رہے گی۔

عدم تشدد کے نظریے کی پاسداری ہی باپو کو صحیح خراج عقیدت اورُ خراج تحسین ہے۔ اگر آج ہم گاندھی جی کے اصولوں اور نظریات مکمل پاسداری کریں تو ہمارا ملک جنت بن جائے گا۔ اتفاق واتحاد کی ایک ایسی فضا پروان چڑھے گی جو ہمارے لئے باعث افتخار اور پوری دنیا کے لئے باعثِ تقلید ہو گی۔ انٹیگرل یونیورسٹی میں مہاتما گاندھی کے یوم پیدایش کی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقریبات کا سلسلہ یکم اکتوبر سے ہی شروع ہو گیا اس مبارک موقع پر بابائے قوم، عدم تشدد کے نظریے کے بانی، اہنسا کے پجاری موہن داس کرم چند گاندھی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔۔

مہاتما گاندھی کی یم پیدائش کی مناسبت سے یونیورسٹی کے کئی شعبوں میں مختلف پروگرام منعقد کئے گئے جس میں پوسٹر میکنگ کمپٹیشن۔ تقریری مقابلہ اور گاندھی جی کی شخصیت اور کارناموں کو اجاگر کرنے والی فلم کی پیش کش اہم ہیں، اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی

کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا کہ انسانی تاریخ کے اوراق جن عظیم شخصیات کی گراں قدر خدمات سے منور ہیں ان میں ایک نہایت روشن اور اہم نام موہن داس کرم چند گاندھی یعنی بابائے قوم کا ہے۔

مہاتما گاندھی کی باتیں: ایسے جیو جیسے کہ کل آپ کو مرنا ہے اور سیکھو ایسے کہ آپ کو ہمیشہ زندہ رہنا ہے

گاندھی جی کی زندگی ہم لوگوں کے لئے نمونہ عمل ہے قابل تقلید ہے پرفیسر سید وسیم اختر کے مطابق گاندھی جی نے عدم تشدد کے ذریعے ہمیں آزادی کی جو نعمت عطا کی اس کی دوسری کوئی مثال اناسنی تاریخ میں نہیں، وہ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ باپو اہنسا کے پجاری تھے، انسانیت کے علمبردار تھے اور قومی یکجہتی اور بھائی چارے کی جیتی جاگتی مثال تھے ان کو دیکھ کر پہلا تاثر ایک بے سروسامان درویش کا قائم ہوتا ہے اور جب ہم ان کی حیات وخدمات کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کے یہاں جامع اور مربوط نظام زندگی کے شواہد ملتے ہیں۔۔۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے خطاب کے دوران یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبا کو گاندھی جی کی تعلیمات اور ان کے کردار سے استفادہ کرنے کی تلقین کی۔

اس اہم موقع پر ینیورسٹی کے پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی روشن الفاظ میں باپو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ مہاتما گاندھی نے ملک کی آزادی میں جو کردار ادا کیا وہ تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ ہمیشہ زندہ اور تابندہ رہے گا۔۔۔ اس موقع پر انہوں نے سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے واضح کیا کہ دو اکتوبر ہی لال بہادر شاستری جی کا بھی یوم پیدائش ہے لہٰذا ہم ان کی غیر معمولی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ پروگرام کے آخر میں ان طلبا وطالبات کو بھی انعامات واعزاز سے نوازہ کیا جنھوں نے باپو کی حیات اور کارناموں پر مشتمل بہترین پروگرام پیش کئے۔ ضح رہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں گاندھی جی کے ہوم پیدائش سے متعلقہ پروگراموں کا سلسلہ گزشتہ شام یعنی یکم اکتوبر سے ہی شروع ہوگیا تھا اور آج تو سبھی شعبوں کی جانب سے باپو کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کا عہد لیا گیا۔

CENTRAL LIBRARY NEWS CLIPPING SERVICE I.U, LUCKNOW

October 11, 2022

www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 - RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

عظیم رہنما ملائم سنگھ یادو کی رحلت سیاست کے ایک زرّیں عہد کا خاتمہ

انٹیگرل یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی میٹنگ میں کیا گیا ملائم سنگھ یادو کی خدمات کا اعتراف

لکھنؤ، سماج وادی پارٹی کے بانی و سرپرست اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اور ملک کے سابق وزیر دفاع کی رحلت صرف ریاست اتر پردیش کا ہی نہیں بلکہ پورے ملک کا نا قابل تلافی نقصان ہے ان خیالات کا اظہار معروف ماہر تعلیم، دانشور اور انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے تعزیتی نشست میں کیا، یونیورسٹی میں منعقدہ تعزیتی نشست میں چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت سمیت اہم عہدیداروں دانشوروں اور اساتذہ نے شرکت کر اپنے رنج و غم کا اظہار کیا، پروفیسر وسیم اختر کے مطابق ملائم سنگھ یادو سبھی کے محبوب لیڈر تھے اسی لئے ہمارے وزیر اعظم جناب نریندر مودی، وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ، نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھ اور دیگر تمام اہم لیڈروں کی جانب سے آج ان کی خدمات کا اعتراف بھی کیا جا رہا ہے اور پورے ملک میں تعزیت بھی پیش کی جا رہی ہے ساتھ ہی ان سے عقیدت رکھنے والے لوگ انہیں خراج عقیدت بھی پیش کر رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ہم جناب اکھلیش یادو اور تمام اہل خانہ کے غم میں شریک ہوتے ہوئے آنجہانی ملائم سنگھ یادو کی آتما کی شانتی اور سکون کے لئے دعا گو ہیں۔

www.avadhnama.com LUCKNOW
avadhnama

मुलायम सिंह के निधन पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में शोकसभा का आयोजन

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। सपा संरक्षक मुलायम सिंह यादव के निधन के दुखद अवसर पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में एक शोकसभा आयोजित की गयी इस अवसर पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रोफेसर सैयद वसीम अख्तर ने कहा कि श्री मुलायम सिंह यादव के देहांत से सियासत के एक सुनहरे युग का अन्त होगाया है।शिक्षक रहे मुलायम सिंह यादव ने लंबी सियासी पारी खेली। वह तीन बार यूपी के मुख्यमंत्री रहे। केंद्र में रक्षा मंत्री भी रहे। उन्हें बेहद साहसिक सियासी फैसलों के लिए भी जाना जाता है। प्रोफेसर वसीम अखतर मानते हैं कि मुलायम सिंह यादव के व्यक्तित्व की सब से बड़ी कला ये थी कि वो समाज के हर धर्म हर तबक़े के लोगों को साथ लेकर चलना चाहते थे , उनके जज़्बात की क़द्र करते थे और ऐसी सियासत में यक़ीन रखते थे जिससे जानता देश और प्रदेश का भला हो सके। मुलायम सिंह यादव ने कभी अपने उसूलों और आदर्शों से समझौता नहीं किया और समाजवादी पार्टी को एक मज़बूत आधार प्रदान किया यही कारण है कि आज पूरा देश उनके सोग में डूबा हुआ है, हमारे देश के प्रधान मंत्री श्री नरेंद्र मोदी, उत्तर प्रदेश के मुख्यमंत्री श्री योगी आदित्य नाथ, और उप मुख्यमंत्री समेत सभी नेताओं ने उन्हें श्रद्धांजली पेश की है और उनकी सेवाओं का ज़िक्र अच्छे शब्दों में किया है, हम इस दुखद अवसर पर श्री अखिलेश यादव और यादव परिवार के समस्त लोगों के दुख में शरीक होते हुए स्वर्गीय नेता जी की आत्मा की शांति के लिये दुआ करते हैं। इस शोक सभा में संस्थापक और चांसलर प्रोफेसर सैयद वसीम अखतर, प्रोचांसलर डॉ नदीम अख़तर और वाइस चांसलर प्रोफ़ेसर जावेद मुसर्रत समेत कई अहम लोगों ने शिरकत की। श्री मुलायम सिंह यादव पिछले काफी समय से बीमार चल रहे थे। उन्होंने गुरुग्राम के मेदांता अस्पताल में आखिरी सांस ली।

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : NOVEMBER 01, 2022, 18:42 IST
LUCKNOW, INDIA

November 1, 2022

کاروباری فروغ کے باب میں تعلیمی اداروں کا کردار

انٹیگرل یونیورسٹی سی آئیب ای ڈی کے ڈائریکٹر عدنان اختر کہتے ہیں کہ تعلیم کے ذریعے نئی نسل کو اس لائق بنانے کی کوششیں کرنی لازمی ہیں جن سے وہ خود بھی بر سر روزگار ہو سکیں اور دوسرے لوگوں کو بھی روزگار فراہم کر سکیں۔

لکھنئو میں واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں سینٹر فار انکیوبیشن اینڈ انٹر پرینیور شپ ڈولپمنٹ کے تحت ایک خصوصی مذاکرے کا انعقاد عمل میں آیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی اور اتر پر دیش الیکٹرانک کارپوریشن لمیٹڈ کے باہمی اشتراک سے سینٹرل ہال میں منعقدہ اس مذاکرے میں سڈبی سمیت کئی اہم اداروں، تنظیموں اور بنکوں سے جڑے لوگوں نے شرکت کی اس خصوصی مذاکرے میں ڈائرکٹر، جناب عدنان اختر، انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، حکومت اتر پر دیش الیکٹرانک ڈپارٹمنٹ کے اسپیشل سکرٹری جناب اکشے ترپاٹھی، جناب منیش سنہا اور سچن ساہنی سمیت اہم لوگوں نے اظہارِ خیال کیا ابتدائی مرحلے میں جناب عدنان اختر نے نہایت روشن اور خوبصورت انداز میں اس اجلاس کی اہمیت و افادیت کو واضح کیا۔ سڈبی کے معتبر مقرر کی حیثیت سے منیش سنہا نے واضح کیا کہ سڈبی نے مختلف تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر جس انداز کی کوششیں کی ہیں اور جو مالی تعاون دیا ہے اس سے اہم اور مثبت تبدیلیاں ہوئی ہیں اور کاروباری دنیا کے لوگوں نے انقلابی بلندیاں حاصل کی ہیں آج دنیا کو ہر میدان میں غیر معمولی صلاحیت رکھنے والے ذہنوں کی ضرورت ہے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی واضح کیا کئی سڈبی نے ابھی تک کن کن میدانوں اور کن کن اہم اداروں، حکومتوں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے۔

سڈبی کے کام کرنے کا طریقہ کیا ہے اور کن بنیادوں پر ترقی کی منازل طے کی کا سکتی ہیں۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اپنی دانشورانہ اور معلوماتی تقریر میں جن نکات کو واضح کیا وہ بھی خاصے اہم اور معنی خیز تھے پروفیسر جاوید مسرت کے مطابق انٹیگرل یونیورسٹی بانی و

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : NOVEMBER 01, 2022, 18:42 IST
LUCKNOW, INDIA

November 1, 2022

چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر صاحب کی سربراہی اور قیادت میں مختلف میدانوں اور شعبوں میں نئی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور نئے اذہان ورجحان کو سامنے لانے کے لئے خصوصی تدبیریں کررہی ہے اور اس انداز کے پروگراموں میں اس لیے یقین رکھتی ہے کہ ان سے نئے لوگوں کو مواقع بھی ملتے ہیں، نئے گوشے اور منظر نامے بھی آشکار ہوتے ہیں اور ایک ایساماحول اور ایسی فضا بھی تیار ہوتی ہے جس میں لوگ علم کو بنیاد بنا کر اپنے کاروبار کو بھی فروغ دے سکتے ہیں اور نئی نسل کے لئے روزگار کے مواقع بھی فراہم کرسکتے ہیں یہ ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز میں ایک مستحکم اور خصوصی حکمت عملی وضع کرنے کی ضروت ہوتی ہے اور اگر اسے صحیح خطوط پر وضع کر لیا جاتا ہے تو کامیابی یقینی ہو جاتی ہے کسی بھی کاروبار کی کامیابی کے لیے ابتدائی مراحل میں جن خاص نکات کی نشاندہی کی گئی انکی بھی اپنی خاص اہمیت ہے، کن چیزوں کو ملحوظ رکھنا ہے کن سے صرف نظر کرنا ہے یا کن نکات پر فوقیت سے کام کرنے کی ضرورت ہے یہ بھی بہت اہم ہے۔

یوں تو اس انداز کی تقریبات کے انعقاد کا بنیادی مقصد لوگوں کی بڑی تعداد کو انٹر پرینیور بننے کیلیئے متاثر کرنا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس انداز کا انعقاد انتظامی، تکنیکی، مالیاتی اور مارکیٹنگ کی مہارتیں پیدا کرنا شخصی خصوصیات کو فروغ دینا کاروباری رکھ رکھائو اور اقدار کو فروغ دینا اور اصلاحات کرنا سائنسی طریقوں کا اطلاق کرتے ہوئے متوقع انٹر پرینیورز کی نشاندہی کرن۔ وضع قطع کے مطابق روّیہ اپنانا اور ترغیبی نقطہ نگاہ سے تربیت دینا فرد کے مقاصد اور اسے تسلیم کرنے کے عمل کو مضبوط کرنا۔ مقامی مصنوعات کی قابل قدر سمجھ بوجھ اور ان مصنوعات کے انتخاب اور پروجیکٹ رپورٹس کی تیاری میں مدد کرناواضح رہے کہ اس کنکلیو میں انٹیگرل یونیورسٹی کے سیکڑوں طلباوطالبات کے ساتھ ساتھ مختلف شعبوں کے اساتذہ،ماہرین تعلیم اور اقتصادیات، سماجیات، معاشیات اور سماجیات کا گہرا شعور رکھنے والے لوگوں نے بھی شرکت کی، مختلف مقامات اور محکموں کے نمائندہ مہمانوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول اور یہاں کی علمی فضا کی بھی خوب خوب تعریف کی۔ یونیورسٹی کی جانب سے مہمانوں کو اعزازی و یادگاری نشانات بھی پیش کئے گئے، ایسو سی ایٹ پروفیسر اسماء فاروق نے نظامت کے فرائض بہ حسن وخوبی انجام دیتے ہوئے کنکلیو کی کامیابی میں نمایاں کردار ادا کیا۔

November 4, 2022

e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-16

معاشرے کی مکمل ترقی کی کلید حصول تعلیم میں ہے، پروفیسر سید وسیم اختر

انٹیگرل یونیورسٹی میں تیسویں فاونڈیشن ڈے کا انعقاد

لکھنؤ، کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں ۳۰واں فاونڈیشن ڈے عظیم الشان پیمانے پر منایا گیا۔۔یوم تاسیس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جب ۔یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے ماضی کے اوراق پلٹے تو انٹیگرل یونیورسٹی کی سنہری تاریخ ماضی سے نکل کر حال میں سانس لینے لگی۔اور وہ زمانہ یاد آگیا جب انہوں نے تیس برس قبل ایک علم کا پودا لگایا تھا جو آج انٹیگرل یونیورسٹی کی شکل میں سایہ دار شجر بن کر ہمارے سامنے ہے اس موقع پر پروفیسر سید وسیم اختر نے واضح طور پر کہا کہ اس یونیورسٹی کی تعمیر وتشکیل میں حضرت مولانا سعید الرحمن اعظمی نے جتنی قربانیاں پیش کی ہیں جو غیر معمولی تعاون دیا ہے اسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا پروفیسر سید وسیم اختر کی شعوری اور دانشورانہ تقریر سن کر لوگوں کی آنکھیں نم ہوگئیں۔اس موقع پر ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر عورا وسیم نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی بنانے کا ایک ایسا خواب دیکھا تھا جس نے انہیں تمام زندگی سونے نہیں دیا اور انہوں نے اپنی ساری زندگی علم کی روشنی پھیلانے اور پسماندہ، سماج کے دبے کچلے غریب لوگوں کو تعلیم یافتہ بنانے میں صرف کردی محترمہ عذرا وسیم نے اپنے خطاب کے دوران بہترین اشعار بھی پیش کئے ۔انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر جناب ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی نہایت خوشا سلوبی سے اپنے افکار وخیالات پیش کئے انہوں نے کہا کہ محترم بانی وچانسلر نے اس ادارے کی پرورش ایک بچے کی طرح کی ہے ایک ایسا بچہ جسکے ماں اور باپ وہ خود ہی ہیں انکے جذبوں اور خیلات سے روشنی لے کر ہم سب لوگ اسے مزید بہتر بنانے اور آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں گے ڈاکٹر ندیم اختر کی علمی وادبی تقریر سے اساتذہ اور طلبا کے ساتھ ساتھ دانشوران کرام بھی بہت متاثر ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اپنے خطاب میں پروفیسر سید وسیم اختر کو موجودہ عہد کا سرسید قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں پروفیسر وسیم اختر نے یہ دانشگاہ بنا کر اسے وقار ومعیار عطا کرکے اپنا کام کردیا ہے اب ہماری اور آپ کی ذمہداری ہے کہ انکے خاکوں او منصوبوں کو کیسے استحکام عطا کریں یوم تاسیس کے مبارک موقع پر تہذیبی اور ثقافتی پروگرام کے تحت شام انٹیگرل کے عنوان سے اہم پروگرام بھی پیش کئے گئے جسمیں شام غزل کے تحت معروف گلوکار کمال خان نے بہترین غزلیں پیش کیں اور ساتھ ہی یونیورسٹی کے طلبا وطالبات نے بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا پروگرام کے آخر میں یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی نے مہمانوں اور موجود سامعین وناظرین کا شکریہ ادا کیا نظامت کے فرائض ڈاکٹر عارف صاحب نے بہ حسن وخوبی انجام دیے

November 4, 2022

वर्ष 15 | अंक 127 | पृष्ठ : 12+6+16=34 मूल्य : सात रुपये
लखनऊ | शुक्रवार, 4 नवंबर 2022
कार्तिक शुक्ल-एकादशी
अमर उजाला

PAGE MyCity-5

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में मनाया स्थापना दिवस

लखनऊ। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का स्थापना दिवस बृहस्पतिवार को धूमधाम से मनाया गया। इसमें यूनिवर्सिटी के संस्थापक और चांसलर प्रो. सैयद वसीम अख्तर, प्रो चांसलर डॉ. सैयद नदीम अख्तर ने कहा कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में समाज के हर तबके के लोगों को शिक्षा के अवसर मिल रहे हैं। इस अवसर पर विद्यार्थियों ने सांस्कृतिक प्रस्तुतियां भी दी। कार्यक्रम में वाइस चांसलर प्रो. जावेद मुसर्रत, रजिस्ट्रार प्रो. हारिस सिद्दीक़ी, डॉ. एचएम आरिफ आदि मौजूद रहे। (माई सिटी रिपोर्टर)

November 4, 2022

हिन्दी दैनिक
अवधनामा
www.avadhnama.com
PAGE-3

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में धूमधाम से मनाया गया तीसवां स्थापना दिवस

अवधनामा ब्यूरो

लखनऊ। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का स्थापना दिवस विश्वविद्यालय परिसर में धूमधाम से मनाया गया। गरिमापूर्ण समारोह में स्कूल के गौरवशाली इतिहास और स्वर्णिम भविष्य के सपने की भव्य झलक देखने को मिली।

इस अवसर पर समारोह के सफल आयोजन के लिए बधाई देते हुए यूनिवर्सिटी के संस्थापक और चांसलर प्रो सैयद वसीम अख्तर ने कहा कि हम ने शिक्षा और इल्म का जो पौधा लगाया था वो आज सयादार पेड़ बन चुका है और इस पेड़ की छाँव में समाज के सभी धर्मों, समुदायों,और वर्गों के लोग शिक्षा हासिल कर रहे है। उन्होंने ये भी कहा कि इस यूनिवर्सिटी की तामीर ओ तश्कील में हज़रत मौलाना

> यूनिवर्सिटी के संस्थापक और चांसलर प्रो सैयद वसीम अख़्तर ने कहा कि हम ने शिक्षा और इल्म का जो पौधा लगाया था वो आज सयादार पेड़ बन चुका है और इस पेड़ की छाँव में समाज के सभी धर्मों, समुदायों,और वर्गों के लोग शिक्षा हासिल कर रहे हैं।

सईदुर्रहमान आज़मी ने जो कुर्बानियाँ पेश की हैं उनका जितना भी शुक्रिया अदा किया जाय कम है ये उनका ऐसा कारनामा है जो हमेशा याद किया जाता रहेगा। इस अवसर पर चांसलर साहब की पत्नी श्रीमती अज़रा वसीम ने भी अपने विचार व्यक्त करते हुए कहा कि प्रो सैयद वसीम अख्तर ने यूनिवर्सिटी बनाने का एक ऐसा ख़्वाब देखा था जिसने उन्हें कभी

सोने ही नहीं दिया , उनका बड़ा कारनामा ये भी है कि वो उम्र के इस पड़ाव पर भी रात दिन समाज के दबेकुचले और बदहाल लोगों की तालीमी तरक्क़ी के लिये काम कर रहे हैं इस लिये उनका व्यक्तित्व भी सर सय्यद अहमद ख़ाँ की तरह हजारों लोगों के लिये मिसाल बन चुका है।

इस अवसर पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के प्रोचांसलर डॉ सैयद नदीम अख्तर ने भी अपने विचार व्यक्त करते हुए कहा की इंटीग्रल यूनिवर्सिटी अपने संस्थापक की क़यादत में समाज के हर तबके के लोगों को शिक्षा के अवसर प्रदान करने के साथ साथ उन्हें ऐसी शिक्षा के लिये भी प्रेरित करती रहेगी जिससे हमारे देश प्रदेश की तरक़्क़ी सुनिश्चित हो सके।

इस मौके पर यूनिवर्सिटी के वाइसचांसलर प्रो जावेद मुसर्रत ने भी संस्थापक ओ चांसलर की कुर्बानियों का ज़िक्र करते हुए कहा कि आज पूरे शिक्षा जगत में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का नाम इसी लिये इज़्ज़त से लिया जाता है क्योंकि प्रो वसीम अख़्तर ने यहाँ ऐसा तालीमी माहौल बना दिया है जिसमें सब धर्मों के लोगों को शिक्षित होने के समान अवसर मिल रहे हैं और हम उम्मीद करते है कि उनकी सरपरस्ती में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी सिर्फ देश के ही नहीं बल्कि दुनिया के मुख्य विश्वविद्यालयों में गिनी जाएगी।

इस अवसर पर सांस्कृतिक प्रोग्रामों का आयोजन भी किया गया,स्कूल के स्टूडेंट्स और जाने माने कलाकारों ने खूबसूरत प्रोग्राम पेश करके अपने शानदार प्रदर्शन से हजारों श्रोताओं को मंत्रमुग्ध कर दिया।

प्रोग्राम के आखिर में यूनिवर्सिटी के रजिस्ट्रार प्रोफ़ेसर हारिस सिद्दीकी ने मौजूद लोगों का शुक्रिया अदा किया। प्रोग्राम का संचालन डॉ एच एम आरिफ़ ने खूबसूरत अन्दाज में किया।

November 5, 2022

नवभारत टाइम्स

PAGE-10

डीम्ड यूनिवर्सिटी में एंट्रेंस से होंगे एडमिशन, फीस भी मनमानी नहीं

Bhupender.Sharma
@timesgroup.com

■नई दिल्ली : देश की डीम्ड यूनिवर्सिटीज में पढ़ने वाले छात्र-छात्राओं के लिए अच्छी खबर है। विश्वविद्यालय अनुदान आयोग (यूजीसी) ने यूजीसी (डीम्ड टू बी यूनिवर्सिटी) रेगुलेशंस 2022 का नया मसौदा तैयार किया है। इसके मुताबिक, डीम्ड यूनिवर्सिटी का प्रशासनिक ढांचा केंद्रीय विश्वविद्यालयों की तरह ही होगा। छात्रों के लिए दाखिला प्रक्रिया से लेकर फीस आदि के नियम आसान बनेंगे और सिस्टम में पारदर्शिता होगी।

नए नियमों के बारे में यूजीसी के चेयरमैन प्रो. एम. जगदीश कुमार का कहना है कि जिस तरह से केंद्रीय विश्वविद्यालयों में नए-नए कोर्सेज, रोजगार को बढ़ावा देने वाली शिक्षा, रिसर्च को लेकर नए-नए प्रयोग किए जा रहे हैं, उसी तरह से डीम्ड यूनिवर्सिटी को भी प्रोत्साहित किया जाएगा। सरकारी और प्राइवेट सभी शिक्षा संस्थानों को यूजीसी के नियम न मानने पर कड़ी कार्रवाई जरूर होगी। यूजीसी ने नए नियमों में स्पष्ट कर दिया है कि सभी डीम्ड यूनिवर्सिटी में एंट्रेंस टेस्ट की मैरिट के आधार पर ही दाखिले होंगे। एंट्रेंस टेस्ट चाहे सरकारी टेस्टिंग एजेंसी करवाए या फिर डीम्ड यूनिवर्सिटी करवाए, दाखिला एंट्रेंस की मैरिट के आधार पर ही होगा। यानी दाखिले में किसी भी तरह की मनमानी नहीं चलेगी। दाखिला शुरू होने से कम से कम 60 दिन पहले प्रॉस्पेक्टस वेबसाइट पर जारी करना होगा और प्रॉस्पेक्टस में हर कोर्स, सीट, फीस, योग्यता, चयन प्रक्रिया की जानकारी दी जाएगी। मंजूर किया गया फीस स्ट्रक्चर ही लागू होगा। डीम्ड यूनिवर्सिटी का दर्जा पाने के लिए किसी भी संस्थान को राष्ट्रीय संस्थागत रैंकिंग फ्रेमवर्क और नैशनल असेसमेंट ऐंड एक्रीडेशन काउंसिल (नैक) रैंकिंग में अच्छा करना होगा।

नियमों का मसौदा तैयार, नया दर्जा पाने के लिए नैक रैंकिंग सुधारनी होगी

मूल्यांकन प्रक्रिया में सुधार करेगी समिति

■एनबीटी ब्यूरो, नई दिल्ली : केंद्रीय शिक्षा मंत्रालय ने यूनिवर्सिटी, कॉलेजों समेत उच्च शिक्षा संस्थानों में मूल्यांकन की प्रक्रिया में सुधार के लिए उच्च स्तरीय समिति बनाई है। इस समिति की अध्यक्षता आईआईटी कानपुर के संचालक बोर्ड और आईआईटी परिषद के अध्यक्ष डॉ. के राधाकृष्णन करेंगे। नई राष्ट्रीय शिक्षा नीति 2020 के अनुरूप मूल्यांकन की व्यवस्था को मजबूत बनाने और नैशनल एक्रेडिशन बोर्ड का खाका तैयार करना है। मंत्रालय का कहना है कि एक्रेडिशन से किसी संस्थान को अपनी कमजोरी और मजबूती को समझने में मदद मिलती है।

November 5, 2022

दैनिक जागरण

CENTRAL LIBRARY

PAGE-10

उच्च शिक्षण संस्थानों के मूल्यांकन की कसी जाएगी कसौटी

नई दिल्ली, प्रेट्र: शिक्षा मंत्रालय ने उच्च शिक्षण संस्थानों की मान्यता एवं उनके मूल्यांकन की कसौटी को कसने की तैयारी की है। इसके लिए उच्च-स्तरीय पैनल गठित किया गया है। पैनल की अध्यक्षता आइआइटी कानपुर के बोर्ड आफ गवर्नर्स के चेयरपर्सन डा. के. राधाकृष्णन करेंगे। वह आंइआइटी काउंसिल की स्टैंडिंग कमेटी के भी चेयरपर्सन हैं।

मंत्रालय के एक वरिष्ठ अधिकारी ने बताया कि कमेटी मूल्यांकन एवं मान्यता की प्रक्रिया को मजबूत करने तथा राष्ट्रीय मान्यता परिषद की स्थापना का रोडमैप तैयार करने पर राय देगी। राष्ट्रीय शिक्षा नीति, 2020 में एनएसी के गठन की बात कही गई है। अधिकारी ने कहा कि मान्यता की प्रक्रिया उच्च शिक्षण संस्थानों की गुणवत्ता में अहम भूमिका निभाती है। इससे संस्थानों को अपनी कमजोरी और ताकत को जानने का मौका मिलता है। यही नहीं, मान्यता के स्तर से छात्रों, कर्मियों व अन्य को किसी उच्च शिक्षण संस्थान में शिक्षा की गुणवत्ता को लेकर भरोसेमंद जानकारी भी मिलती है। पैनल के अन्य सदस्यों में असम के महापुरुष श्रीमंत शंकरदेव विश्वविद्यालय के कुलपति मृदुल हजारिका, आइआइएम लखनऊ के प्रोफेसर भारत भास्कर व शिक्षा मंत्रालय के उच्च शिक्षा विभाग के संयुक्त सचिव शामिल होंगे।

November 5, 2022

PAGE-10

THE HINDU

UGC relaxes eligibility norms for institutions to get 'deemed' status

Jagriti Chandra
NEW DELHI

The draft UGC regulations create a new category of institutions known as "Distinct Institution"

Higher education institutions which focus on addressing strategic needs of the country, preserving Indian cultural heritage or languages will qualify to receive the 'Deemed to be University' status without the need to comply with eligibility norms such as infrastructure and student-teacher ratio laid down for other institutions.

The University Grants Commission on Friday invited stakeholder comments on its draft UGC (Institutions Deemed to be Universities) Regulations, 2022 which will replace the 2019 regulations. In a public notice, it said comments could be submitted by November 18.

The draft regulations create a new category of institutions, known as "Distinct Institution". These are institutions with "focus on teaching and/or research in unique discipline (s) and/or addressing the strategic needs of the country or engaged in the preservation of Indian cultural heritage or preservation of environment or dedicated to skill development or dedicated to sports or languages or any other discipline(s)."

These institutions will be exempted from eligibility criteria laid down for other higher education institutions to receive "Deemed to be University" status. These include valid accreditation by National Assessment and Accreditation Council with at least 3.01 CGPA for three consecutive cycles, or ranking among top 50 or top 100 given by the National Institute Ranking Framework. Neither will they be required to comply with the requirement of a teacher-student ratio of 1:20, or the need to possess academic and physical infrastructure prescribed by the UGC.

This category of institutions will replace the category known as *de novo* which was for sponsoring bodies with a "proven track record in education" for setting up a new institution "devoted to study and research in unique and emerging areas of knowledge not being pursued by existing institutions."

November 5, 2022

दैनिक जागरण

PAGE-III

फार्मेसी डिप्लोमा की नौ हजार सीटें बढ़ीं

जितेंद्र उपाध्याय • लखनऊ

150 नए फार्मेसी संस्थानों को फार्मेसी काउंसिलिंग आफ इंडिया की ओर से मिली मान्यता, प्रवेश के लिए अब 30 नवंबर हुई अंतिम तिथि

यदि आप पालीटेक्निक काउंसिलिंग में हिस्सा ले रहे हैं और आपका प्रवेश अभी तक सीटें भरने के कारण नहीं हो सका है तो आपके लिए अच्छी खबर है। फार्मेसी काउंसिल आफ इंडिया की ओर से लखनऊ समेत प्रदेश में 150 नई संस्थानों को मान्यता दी गई है। इससे नौ हजार सीटें बढ़ जाएंगी। इसी के साथ ही काउंसिलिंग की अंतिम तिथि भी 30 नवंबर कर दी गई है। नौवें व अंतिम चरण की काउंसिलिंग 31 अक्टूबर को समाप्त होने के बाद फार्मेसी मान्यता मिलने से काउंसिलिंग की तिथि बढ़ाई गई है।

फार्मेसी काउंसिल आफ इंडिया को प्रदेश में करीब 200 भी संस्थानों ने फार्मेसी मान्यता के लिए आवेदन किया था। मान्यता को लेकर प्राविधिक शिक्षा परिषद की ओर से संस्थानों को एनओसी दी जाती है। अब तक 150 नई संस्थानों को मान्यता के साथ ही एनओसी प्रदान की गई है। यह संस्थान को 60 सीटें आवंटित की गई हैं। ऐसे में नौ हजार और सीटें बढ़ जाएंगी। नई सीटें बढ़ने से कुल सीटों की संख्या 46 हजार से बढ़कर 55 हजार हो जाएगी। इससे विद्यार्थियों को अधिक अवसर मिलेगा।

मानमानी फीस रोकने की चुनौती: फार्मेसी संस्थानों में मनमाने प्रवेश को लेकर अभी से सवाल उठने लगे हैं। संयुक्त प्रवेश परीक्षा परिषद ने मनमानी फीस लेने वालों की मान्यता रद करने की चेतावनी भी दी है।

फार्मेसी की सीटें बढ़ने से अभ्यर्थियों को प्रवेश का अधिक अवसर मिलेगा। काउंसिलिंग के दौरान वेबसाइट पर संस्थाओं की सूची अपलोड कर दी गई है। 30 नवंबर तक प्रवेश होंगे और एक दिसंबर से नया सत्र शुरू होगा। हालांकि पहले प्रवेश पा चुके विद्यार्थियों की पढ़ाई शुरू हो गई है।

राम रतन, कार्यवाहक सचिव, संयुक्त प्रवेश परीक्षा परिषद

फार्मास्युटिकल पर ग्लोबल कान्फ्रेंस आज

डा. एपीजे अब्दुल कलाम प्राविधिक विश्वविद्यालय की ओर से शनिवार को कोरोना महामारी के बाद आए परिवर्तन एवं जीवन के लिए फार्मास्यूटिकल विज्ञान की महती भूमिका पर अंतरराष्ट्रीय सम्मेलन हो रहा है। इसमें देश-विदेश से फार्माविद शामिल होंगे। सम्मेलन में फार्मा विज्ञान, नए शोध व उनके विभिन्न आयामों पर चर्चा होगी। कान्फ्रेंस में मुख्य अतिथि प्राविधिक शिक्षा मंत्री आशीष पटेल और विशिष्ट अतिथि प्रमुख सचिव प्राविधिक शिक्षा सुभाष चंद्र शर्मा व प्रेसिडेंट फार्मेसी काउंसिल आफ इंडिया डा. मोंटू कुमार एम पटेल रहेंगे। अध्यक्षता कुलपति प्रो. प्रदीप कुमार मिश्र करेंगे। एकेटीयू के प्रवक्ता डा. पवन त्रिपाठी ने बताया कि आधुनिक प्रगतिशील भारत में हमने व संपूर्ण विश्व ने भी कोरोना महामारी के दौरान यह माना कि स्वास्थ्य रक्षा, सुरक्षा, सावधानी व जीवन रक्षक दवाओं के नित नए प्रयोगों व शोधों में भारत के फार्मास्युटिकल कंपनियों, शिक्षण एवं शोधशालाओं का प्रशंसनीय योगदान रहा है। कार्यक्रम के दूसरे चरण में तकनीकी सत्र होगा। इसमें विशेषज्ञों द्वारा शोध छात्रों, शिक्षकों के शोधों का मूल्यांकन भी होगा। अंतिम चरण में पैनल डिस्कशन होंगे।

November 5, 2022

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में धूमधाम से मनाया गया तीसवाँ स्थापना दिवस

प्रेस विज्ञप्ति 3 नवम्बर 2022 , लखनऊ

टीपूटाइम्स

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का स्थापना दिवस विश्वविद्यालय परिसर में धूमधाम से मनाया गया। गरिमापूर्ण समारोह में स्कूल के गौरवशाली इतिहास और स्वर्णिम भविष्य के सपने की भव्य झलक देखने को मिली। इस अवसर पर समारोह के सफल आयोजन के लिए बधाई देते हुए यूनिवर्सिटी के संस्थापक और चांसलर प्रो सैयद वसीम अख्तर ने कहा कि हम ने शिक्षा और इल्म का जो पौदा लगाया था वो आज सयादार पेड़ बन चुका है और इस पेड़ की छाँव में समाज के सभी धर्मों, समुदायों,और वर्गों के लोग शिक्षा हासिल कर रहे हैं। उन्होंने ये भी कहा कि इस यूनिवर्सिटी की तामीर ओ तश्कील में हजरत मौलाना सईदुर्रहमान आजमी ने जो कुर्बानियाँ पेश की हैं उनका जितना भी शुक्रिया अदा किया जाय कम है ये उनका ऐसा कारनामा है जो हमेशा याद किया जाता रहेगा। इस अवसर पर चांसलर साहब की पत्नी श्रीमती अजरा वसीम ने भी अपने विचार व्यक्त करते हुए कहा कि प्रो सैयद वसीम अख्तर ने यूनिवर्सिटी बनाने का एक ऐसा ख्वाब देखा था जिसने उन्हें कभी सोने ही नहीं दिया , उनका बड़ा कारनामा ये भी है कि वो उम्र के इस पड़ाव पर भी रात दिन समाज के दबेकुचले और बदहाल लोगों की तालीमी तरक्की के लिये काम कर रहे हैं इस लिये उनका व्यक्तित्व भी सर सय्यद अहमद खाँ की तरह हजारों लोगों के लिये मिसाल बन चुका है। इस अवसर पर इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के प्रोचांसलर डॉ सैयद नदीम अख्तर ने भी अपने विचार व्यक्त करते हुए कहा की इंटीग्रल यूनिवर्सिटी अपने संस्थापक की कयादत में समाज के हर तबके के लोगों को शिक्षा के अवसर प्रदान करने के साथ साथ उन्हें ऐसी शिक्षा के लिये भी प्रेरित करती रहेगी जिससे हमारे देश प्रदेश की तरक्की सुनिश्चित हो सके। इस मौके पर यूनिवर्सिटी के वाइसचांसलर प्रो जावेद मुसर्रत ने भी संस्थापक ओ चांसलर की कुर्बानियों का जिक्र करते हुए कहा कि आज पूरे शिक्षा जगत में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी का नाम इसी लिये इज्जत से लिया जाता है क्योंकि प्रो वसीम अख्तर ने यहाँ ऐसा तालीमी माहौल बना दिया है जिसमें सब धर्मों के लोगों को शिक्षित होने के समान अवसर मिल रहे हैं और हम उम्मीद करते हैं कि उनकी सरपरस्ती में इंटीग्रल यूनिवर्सिटी सिर्फ देश के ही नहीं बल्कि दुनिया के मुख्य विश्वविद्यालयों में गिनी जाएगी। इस अवसर पर सांस्कृतिक प्रोग्रामों का आयोजन भी किया गया,स्कूल के स्टूडेंट्स और जाने माने कलाकारों ने खूबसूरत प्रोग्राम पेश करके अपने शानदार प्रदर्शन से हजारों श्रोताओं को मंत्रमुग्ध कर दिया। प्रोग्राम के आखरि में यूनिवर्सिटी के रजिस्ट्रार प्रोफेसर हारिस सिद्दीकी ने मौजूद लोगों का शुक्रिया अदा किया प्रोग्राम का संचालन डॉ एच एम आरिफ ने खूबसूरत अन्दाज में किया।

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : NOVEMBER 05, 2022, 15:53 IST
LUCKNOW, INDIA

تعلیم کے ساتھ نئی نسل کی تربیت بھی ضروری، یومِ تاسیس پر انٹیگرل یونیورسٹی میں تقریبات کا اہتمام

انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی شخصیت کے پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے عذرا وسیم نے کہا کہ پروفیسر وسیم اختر طلبا وطالبات کی تعلیم کے ساتھ ان کی تربیت کے لیے بھی نہایت سنجیدہ رہے ہیں۔

طارق قمر

لکھنئو: کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی میں ۳۰واں فاؤنڈیشن ڈے عظیم الشان پیمانے پر منایا گیا۔ یومِ تاسیس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جب یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر نے ماضی کے اوراق پلٹے تو انٹیگرل یونیورسٹی کی سنہری تاریخ ماضی سے نکل کر حال میں سانس لینے لگی اور وہ زمانہ یاد آگیا جب انہوں نے تیس برس قبل ایک علم کا پودا لگایا تھا جو آج انٹیگرل یونیورسٹی کی شکل میں سایہ دار شجر بن کر ہمارے سامنے ہے۔ اس موقع پر پروفیسر سید وسیم اختر نے واضح طور پر کہا کہ اس یونیورسٹی کی تعمیر و تشکیل میں حضرت مولانا سعید الرحمٰن اعظمی نے جتنی قربانیاں پیش کی ہیں اور جو غیر معمولی تعاون دیا ہے اسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ پروفیسر سید وسیم اختر کی شعوری اور دانشورانہ تقریر سن کر لوگوں کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

واضح رہے کہ بانی وچانسلر کا شمار آج تعلیمی خدمات انجام دینے والے ملک کے اہم لوگوں میں کیا جاتا ہے انہیں ثانیِ سر سید کے لقب سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر عذرا وسیم نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ پروفیسر سید وسیم اختر نے یونیورسٹی بنانے کا ایک ایسا خواب دیکھا تھا جس نے انہیں تمام زندگی سونے نہیں دیا اور انہوں نے اپنی ساری زندگی علم کی روشنی پھیلانے اور پسماندہ، سماج کے دبے کچلے غریب لوگوں کو تعلیم یافتہ بنانے میں صرف کر دی۔ عذرا وسیم نے اپنے خطاب کے دوران بہترین اشعار بھی پیش کئے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پروفیسر سید وسیم اختر نے جتنی توجہ نئی نسل کی تعلیم پر دی اتنا ہی دھیان طلبا و طالبات کی تربیت پر بھی دیا کیوں کہ انہیں ہمہ وقت یہ احساس رہا کہ -ڈگریاں نہیں کرتیں فیصلہ فراست کا تربیت بتاتی ہے خاندان کیسا ہے۔

انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر جناب ڈاکٹر ندیم اختر نے بھی نہایت خوش اسلوبی سے اپنے افکار و خیالات پیش کئے انہوں نے کہا کہ محترم بانی وچانسلر نے اس ادارے کی پرورش ایک بچے کی طرح کی ہے ایک ایسا بچہ جسکے ماں اور باپ وہ خود ہی ہیں ان کے جذبوں اور خیلات سے روشنی لے کر ہم سب لوگ اسے مزید بہتر بنانے اور آگے بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں گے ڈاکٹر ندیم اختر کی علمی وادبی تقریر سے اساتذہ اور طلبا کے ساتھ ساتھ دانشوران کرام بھی بہت متاثر ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے اپنے خطاب میں پروفیسر سید وسیم اختر کو موجودہ عہد کا سر سید قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں پروفیسر وسیم اختر نے یہ دانشگاہ بنا کر اسے وقار و معیار عطا کر کے اپنا کام کر دیا ہے اب ہماری اور آپ کی ذمہ داری ہے کہ ان کے خاکوں او منصوبوں کو کیسے استحکام عطا کریں۔

یوم تاسیس کے مبارک موقع پر تہذیبی اور ثقافتی پروگرام کے تحت شامِ انٹیگرل کے عنوان سے اہم پروگرام بھی پیش کئے گئے جس میں شامِ غزل کے تحت معروف گلوکار کمال خان نے بہترین غزلیں پیش کیں اور ساتھ ہی یونیورسٹی کے طلبا و طالبات نے بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، اس موقع پر بہترین کارکردگی کے لیے کچھ اساتذہ کو اعزاز و ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ پروگرام کے آخر میں یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی نے حرف تشکر پیش کرتے ہوئے لوگوں کو یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی یوم تاسیس کی تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر ایچ ایم عارف صاحب نے بہ حسن و خوبی انجام دئے۔

November 13, 2022

Page-02.

The Sunday EXPRESS

LUCKNOW, LATE CITY
NOVEMBER 13, 2022
20 PAGES, ₹6.00

DAILY FROM: AHMEDABAD, CHANDIGARH, DELHI, JAIPUR, KOLKATA, LUCKNOW, MUMBAI, NAGPUR, PUNE, VADODARA

WWW.INDIANEXPRESS.COM

PAGE-2

Integral University organizes "Startup Conclave 2022"

Centre For Incubation And Entrepreneurship Development, Integral University in association with Uttar Pradesh Startup Policy organized Startup Conclave 2022 1st November 2022 in the Central Auditorium of the University. The Startup Conclave was divided into three parts Inaugural session, Business Idea Pitching Competition and Faceoff with Investors. The program was attended by students, Dean, Director,faculty members, participants and startups incubates with CIED. The students from various eminent institution like IIT Kanpur, Babu Banarsi Das University, Integral University ,APJ Abdul Kalam University, Khawaja Moinuddin Language University participated with full enthusiasm. The event was managed by Dr. Asma Farooque Incubation Manager and Team CIED.

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

ایک صدی میں افسانہ میں بہت سے تجربے ہوئے ہیں: ابن کنول

ڈاکٹر شمیم نکہت میموریل لکچر و ایوارڈ تقریب

لکھنؤ(پریس ریلیز)
پروفیسر شمیم نکہت میموریل فکشن ایوارڈ کمیٹی کے تحت آل انڈیا کیفی اعظمی میں پروفیسر سید وسیم اختر چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی کی صدارت میں ایک تقریب بعنوان 'ڈاکٹر شمیم نکہت اردو فکشن ایوارڈ' اور 'شمیم نکہت میموریل لکچر' منعقد کی گئی جس میں ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ-2022 سے صدیق عالم کو نوازا گیا جبکہ وقار مہدی رضوی صحافت و سماجی خدمت ایوارڈ صحافی جیلانی خان اور عارف نقوی (جرمنی) کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایورڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر 'ہم عصر اردو افسانہ' کے موضوع پر مشہور فکشن ناقد اور افسانہ نگار پروفیسر ابن کنول (دہلی یونیورسٹی) نے چھٹا شمیم نکہت میموریل لکچر دیتے ہوئے کہا کہ اکیسویں صدی کچھ ادیب ایسے تھے کہ جنھوں نے عمر کے آخری دور میں یا ادھیڑ عمر میں یا عہد جوانی میں ناول بھی لکھے اور افسانے بھی لکھے لیکن ان ناولوں میں ماضی پرستی سے اپنا دامن نہیں بچایا جا سکا اور عہد ماضی کے قصیدے ہی سنائے گئے۔ انھوں نے معاصر خواتین ناول نگاروں کا ذکر کرتے ہوئے ذکیہ مشہدی، صادقہ نواب سحر، اور شائستہ فاخری کا خاص طور سے ذکر کیا۔ پروفیسر ابن کنول نے کہا کہ گزشتہ ایک صدی میں افسانہ میں بہت سے تجربے ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے پروفیسر شارب ردولوی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ اور شمیم نکہت میموریل لکچر نے ایک تاریخ بنائی ہے۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے کہا شکریہ ادا کیا کہ منتظمین نے مجھ کو اس اہم اور یادگاری تقریب میں شریک ہونے کا موقع فراہم کیا۔ مہمان ذی وقار ڈاکٹر عمار رضوی نے کہا کہ تاریخ لکھنا آسان ہے لیکن تاریخ بنانا مشکل کام ہے۔ شارب ردولوی نے ڈاکٹر شمیم نکہت اردو فکشن ایوارڈ شروع کر کے تاریخ بنائی ہے۔ پروفیسر خان احمد فاروق (کانپور) نے پروفیسر شمیم نکہت کی شفقتوں اور محبتوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنے شاگردوں میں بھی کسی قسم کی کبھی کوئی تفریق نہیں کی اور ان کی محبت کا یہ عالم تھا کہ ہر شخص یہی سمجھتا کہ وہ اسے سب سے زیادہ چاہتی ہیں۔ ڈاکٹر ریشماں پروین نے تینوں اعزاز یافتگان کا تعارف کرایا۔ نظامت پروفیسر عباس رضا نیر نے کی۔ اس موقع پر ایوارڈ یافتگان نے اپنے تاثرات میں شعاع فاطمہ ایجوکیشنل ٹرسٹ و سوسائٹی کا شکریہ ادا کیا۔ طلباء و طالبات کے افسانہ نویسی مقابلہ میں اول آنے والی الفت فاطمہ نے اپنا افسانہ پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شارب ردولوی نے کلمات تشکر ادا کئے۔ پروگرام میں پروفیسر صابرہ حبیب، تقدیس رضوی، نذر مہدی، انامیکا شریواستو، نجم الدین احمد فاروقی، ڈاکٹر عشرت ناہید، ڈاکٹر پروین شجاعت، ڈاکٹر ہما یعقوب، ڈاکٹر شفیق حسین شفق، نجمہ نورانی، عافیہ حمید، شفق فاطمہ، پرویز ملک زادہ، ڈاکٹر یاسر جمال، ڈاکٹر ثروت تقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر اسلم مرتضی، عاصم رضا، عاصم کاکوروی، ڈاکٹر ماریہ، شبانہ عباسی وغیرہ خاص طور سے موجود تھے۔

PAGE-3

روزنامہ آگ

URDU DAILY AAG LUCKNOW

آل انڈیا کیفی اعظمی اکادمی میں ڈاکٹر شمیم نکہت ایوارڈ اور شمیم نکہت میموریل لکچر کا انعقاد

عارف نقوی لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے سرفراز

صدیق عالم ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ اور جیلانی خان کو وقار رضوی صحافتی ایوارڈ

لکھنؤ۔ پروفیسر شمیم نکہت میموریل فکشن ایوارڈ کمیٹی کے زیر اہتمام آل انڈیا کیفی اعظمی میں پروفیسر سید وسیم اختر، چانسلر انٹگرل یونیورسٹی کی صدارت میں ایک باوقار ادبی تقریب بہ عنوان ''ڈاکٹر شمیم نکہت اردو فکشن ایوارڈ'' اور ''شمیم نکہت میموریل لکچر'' منعقد کی گئی جس میں امسال ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ 2022 سے معروف فکشن نگار صدیق عالم کو نوازا گیا۔ جبکہ وقار مہدی رضوی صحافت و سماجی خدمت ایوارڈ روزنامہ انقلاب لکھنؤ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر جیلانی خان کو دیا گیا اور عارف نقوی (جرمنی) کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایورڈ سے سرفراز کئے گئے۔

اس موقع پر "ہم عصر اردو افسانہ" کے موضوع پر مشہور فکشن ناقد اور افسانہ نگار پروفیسر ابن کنول (دہلی یونیورسٹی) نے چھٹا شمیم نکہت میموریل لکچر دیتے ہوئے کہا کہ اکیسویں صدی میں کچھ ادیب ایسے تھے کہ جنھوں نے عمر کے آخری دور میں یا ادھیڑ عمر میں یا عہد جوانی میں بناول بھی لکھے اور افسانے بھی لکھے۔ پروفیسر محمد حسن جیسے بزرگ ناقد نے "غم دل" اور شمس الرحمن فاروقی نے "کئی چند تھے سر آسماں" اور اور انیس اشفاق نے "خواب سراب" جیسے ناول لکھے لیکن ان ناولوں میں ماضی پرستی سے اپنا دامن نہیں بچایا جا سکا اور عہد ماضی کے قصیدے ہی سنائے گئے یعنی "پدرم سلطان بود" انھوں نے کہا کہ ان کے ناول سوانحی ناول ہیں، ان میں نئے لکھنے والوں کی طرح اپنے عہد کے مسائل کا عکس نہیں تھا۔ جب ساجدہ زیدی نے "مٹی کے حرم" لکھا تو وہ بھی تقسیم کے کرب سے باہر نہیں نکل سکیں۔ اور یہی صورت حال زاہدہ زیدی کے ناول "انقلاب کا ایک دن" میں بھی نظر آتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ عمر رسیدہ ناول نگار بہت کم اپنی روش سے ہٹے، نہ ان کے موضوعات میں کوئی خاص تبدیلی ہوئی اور نہ ان کے اسلوب اور تکنیک میں۔ انھوں نے معاصر خواتین ناول نگاروں کا ذکر کرتے ہوئے ذکیہ مشہدی، صادقہ نواب سحر، اور شائستہ فاخری کا خاص طور سے ذکر کیا۔ پروفیسر ابن کنول نے پوری صدی کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ ایک صدی میں افسانہ میں بہت سے تجربے ہوئے ہیں فارم کے اعتبار سے بھی اور زبان کے لحاظ سے بھی، لیکن کامیاب افسانے وہی ہیں جن میں افسانویت کو اہمیت دی گئی، اور افسانہ کی شہ رگ افسانویت ہی ہے۔ بعض افسانہ نگاروں نے علامتی اور استعاراتی اظہار کے باوجود افسانویت کو مجروح نہیں ہونے دیا۔ انھوں نے واضح کیا کہ بیانیہ کا مطلب یہ نہیں کہ سپاٹ نثر میں کہانی بیان کر دی جائے۔ بلکہ بیانہ میں شعر حسن نظر آتا ہے، افسانے میں بھی اشاروں اور کنایوں میں بات کی جاتی ہے۔ سپاٹ بیان اور بے جا طوالت افسانہ کے بنیادی جز و وحدت تاثر کے ابھرنے میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں اور مرکزی خیال مجروح ہوتا ہے۔

اس سے پہلے پروفیسر شارب ردولوی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ڈاکٹر شمیم نکہت فکشن ایوارڈ اور شمیم نکہت میموریل لکچر نے ایک تاریخ بنائی ہے۔ انھوں ے فردا فردا مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ سب ان کے ایک چھوٹی سی درخواست پر تشریف لے آئے۔ انھوں نے تقریب کے صدر پروفیسر سید وسیم اختر کے بارے میں کہا کہ انھوں نے لکھنؤ میں بھی علی گڑھ طرز کی یونیورسٹی قائم کر کے وہ کارنامہ انجام دیا ہے کہ تاریخ جس کی ہمیشہ گواہ رہے گی۔ پروفیسر سید وسیم اختر نے اس موقع پر نہایت مختصر خطاب میں افسانہ کے لئے وحدت تاثر کو لازمی عنصر قرار دیا۔

اس موقع پر مہمان ذی وقار ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے مخصوص انداز میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ لکھنا آسان ہے لیکن تاریخ بنانا مشکل کام ہے۔ شارب ردولوی نے ڈاکٹر شمیم نکہت اردو فکشن ایوارڈ شروع کر کے تاریخ بنائی ہے۔ پروفیسر خان احمد فاروق (کانپور) نے پروفیسر شمیم نکہت کی شفقتوں ور محبتوں کو یاد کیا۔ دوران نظامت پروفیسر عباس رضا نیر (صدر شعبہ اردو لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ) شمیم نکہت فکشن ایوارڈ کے اب تک کے سفر پر روشنی ڈالی اور اپنے مخصوص انداز نظامت سے مہمانوں اور سامعین کو باندھے رکھا۔ ڈاکٹر ریشماں پروین (صدر شعبہ اردو کھن کھن جی گرلس پی جی کالج، لکھنؤ) نے تینوں اعزاز یافتگان صدیق عالم، جیلانی خان اور عارف نقوی کے تعلق سے تعارفی خاکہ پیش کیا۔ اس موقع پر ایوارڈ یافتگان نے اپنے تاثرات میں شعاع فاطمہ ایجوکیشنل ٹرسٹ و سوسائٹی کا شکریہ ادا کیا اور اپنے تجربات مختصرا بیان کئے۔ طلبا و طالبات کے افسانہ نویسی مقابلہ میں اول آنے والی الفت فاطمہ نے اپنا افسانہ پیش کیا۔ آخر میں پروفیسر شارب ردولوی نے کلمات تشکر ادا کئے اور ایوارڈ کمیٹی کس طرح کام کرتی ہے اس پر بھی روشنی ڈلی۔ پروگرام میں پروفیسر صابرہ حبیب، تقدیس رضوی، نذر مہدی، انامیکا شریواستو، نجم الدین احمد فاروقی، ڈاکٹر عشرت ناہید، ڈاکٹر پروین شجاعت، ڈاکٹر ہما یعقوب، ڈاکٹر شفیق حسین شفق، نجمہ نورانی، عافیہ حمید، شفق فاطمہ، پرویز ملک زادہ، ڈاکٹر یاسر جمال، ڈاکٹر ثروت تقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر اسلم مرتضیٰ، عاصم رضا، عاصم کاکوروی، ڈاکٹر باریہ، شاہانہ عباسی اور نیو نیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ و طالبات بڑی تعداد میں موجود تھے۔

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : NOVEMBER 14, 2022, 16:18 IST
DELHI | UTTAR PRADESH

اخلاقی تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے یومِ اطفال کا انعقاد

انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر معروف ماہر تعلیم پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ اخلاقی تعلیم کی فراہمی کا سلسلہ ابتدائی درجات سے اعلیٰ تعلیم کے حصول تک جاری رہنا چاہئے۔

طارق قمر

جب ہم ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا یوم پیدائش بشکلِ یومِ اطفال مناتے ہیں تو سب سے پہلے تو اس عظیم شخصیت یعنی جواہر لال نہرو کا تصور ہمارے ذہن میں آتا ہے جس نے بچوں کو ملک کا مستقبل قرار دیتے ہوئے یہ کہا تھا کہ بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت اور نشو و نما کرنے کا عمل اور نظریہ یہ بتاتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے مستقبل کو سنوار رہے ہیں، انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ بچے ان پودوں کی طرح ہوتے ہیں جن کی مناسب و معقول نگہداشت اور تراش خراش سے یہ پودے سرسبز و شاداب پیڑوں یا اشجار میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور عدم توجہی سے یا تو سوکھ جاتے ہیں یا بے ہنگم و بے ترتیب ہو جاتے ہیں لہٰذا بچوں کی تعلیم و تربیت کی اہمیت کے پیش نظر ان کی مکمل نگرانی اور آبیاری ضروری ہے یومِ اطفال منانے کا مقصد بچوں میں تعلیم، صحت، اخلاق، حب الوطنی، انکساری، احساسِ ذمہداری اور ذہنی تربیت کے حوالے سے شعور و آگہی کو اجاگر کر کے انہیں بہترین شہری اور آدمی سے انسان بنانا ہے تا کہ ہمارے ملک کے بچے مستقبل میں معاشرے کے بہترین شہری بن کر خوبصورت ملک و معاشرے کی تعمیر و تشکیل کر سکیں۔

اسی لئے انظگر ل کے نیشنل اسکول سے یونیورسٹی تک سبھی اداروں اور شعبوں میں بچوں کو ان کے حقوق سے آگاہ کرانے اور مہ داریوں کا احساس کرانے کے لیے اخلاقی تعلیم پر مبنی خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ اور اسی مقصد کے لئے اس بار بھی خصوصی لیکچروں کا ہتمام کیا گیا، کسی بھی درسگاہ کے اساتذہ اپنے طلبا میں تحریک پیدا کرتے ہیں، وہ سوچیں کہ کس طرح بچے خود کو تعلیمی و سماجی لحاظ سے بہتر بناسکتے ہیں۔ اس دن تقریریں کی جاتی ہے، مختلف قسم کے مقابلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور بچوں میں انعامات تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ثقافتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ بچوں کی بہتری اور فلاح و بہبود کے عنوانات پر غور وفکر کیا جاتا ہے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت اور ایسے ہی عنوانات پر تقریریں ہوتی ہیں جن سے زندگی بہتر بن سکے، سچ ہے کہ بچے ہماری قوم کے عظیم سرمایہ ہیں، بچے ہمارے دیش کا مستقبل ہیں اس لیے ان کی کامیابی کے لئے ہمیں غور وفکر کرنی چاہئے، عام طور پر 'بچے' کی تعریف 18 برس سے کم عمر کے بچے کے طور پر کی جاتی ہے۔

بچوں کے حقوق انسانی حقوق ہیں۔ ان حقوق میں بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی حفاظت کے لئے خصوصی ضرورتوں کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ ان حقوق میں بچوں کے درمیان مساوات اور یکجہتی کو فروغ دینے کے عوامل بھی لازم وملزوم ہیں کئی ممالک بچوں کے حقوق کے حوالے سے موجود بین الاقوامی معاہدوں پر دستخط کئے ہوئے ہیں مگر خاطر خواہ عمل نہیں ہوتا۔ ملکی آئین میں قوانین ہونے کے باوجود ان پر عمل در آمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ معاشرہ بحیثیت مجموعی بچوں کے لئے انتہائی غیر محفوظ بن کر رہ گیا ہے۔ آئے روز بچوں پر جنسی تشدد اور ہراسانی، قتل کی خبریں، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی زینت بنتی رہتی ہیں اور یہ باور کرایا جاتا ہے کہ اعلیٰ حکام نے نوٹس لے لیا ہے اور جلد مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا لیکن ایک واقعے کی بازگشت کانوں سے نہیں جاتی کہ دوسرا واقعہ سر اٹھاتا ہے۔

بچوں پر تشدد کے کئی اقسام ہیں، جیسے گھریلو تشدد، جنسی تشدد، بچے کو مکمل طور پر نظر انداز کر دینا، آن لائن تشدد وغیرہ، پروفیسر سید وسیم اختر یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمارے ملک کے آئین ودستور نے بچوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کی بہتر پرورش کے لیے واضح احکامات دئے ہیں، مرکزی اور ریاستی حکومتیں بھی بچوں کو بہتر زندگی، عمدہ تعلیمی ماحول اور تحفظ فراہم کرنے کے لئے سنجیدہ ہیں لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے تعلیمی اداروں میں ایسا نظم قائم کریں جس سے آئین ودستور کی پاسداری کے ساتھ ساتھ بچوں کا مستقبل بھی روشن ہو سکے۔ یہی ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم کو صحیح خراج عقیدت بھی ہوگا اور ہمارے ملک کا مستقبل بھی سنور سکے گا۔۔

- **NEWS18 URDU**
- **LAST UPDATED : NOVEMBER 15, 2022, 18:25 IST**
- **LUCKNOW, INDIA**

تعلیمی اداروں میں اورئنٹیشن پروگراموں کی اہمیت وافادیت

شعبہ ءِطب (میڈیکل) کے ڈائرکٹر محمد فوزان اختر کے nbsp&; مطابق کسی بھی دانشگاہ اور شعبے میں داخلہ لینے والے نئے طلباوطالبات کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ پہلے وہ وہاں کے ماحول، فضااور دیگر امور سے پوری طرح واقف ہو جائیں

شعبہ ءِطب (میڈیکل) کے ڈائرکٹر محمد فوزان اختر کےnbsp&; مطابق کسی بھی دانشگاہ اور شعبے میں داخلہ لینے والے نئے طلباوطالبات کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ پہلے وہ وہاں کے ماحول، فضااور دیگر امور سے پوری طرح واقف ہو جائیں۔

- طارق قمر

انٹیگرل یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس رواں سال ۲۳-۲۰۲۲ کے طلبا کے لئے اورئنٹیشن پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا یونیورسٹی کے سینٹرل آڈیٹوریم میں ،انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس انڈ ریسرچ کی جانب سے منظم کئے گئے اس اہم اور معلوماتی پروگرام میں طلباوطالبات کو میڈیکل شعبہ اور فیکلٹی کے نظام تعلیم وتدریس، نصاب کے تقاضوں اور دیگر ضروری امور سے واقف کرایا گیا اس موقع پر ایکزیکیوٹو ڈائرکٹر جناب سید محمد فوزان اختر نے کہا کہ نئے طلبا وطالبات کے لئے کسی بھی دانشگاہ، ادارے، شعبے اور وہاں کے نظام وماحول سے واقفیت ضروری ہوتی ہے تا کہ نئے آنے والے اسٹوڈنٹس اس یونیورسٹی اور بالخصوص متعلقہ شعبے کی بنیادی چیزوں، اپنے سینئر ساتھیوں، اساتذہ اور بنیادی اندرااسٹرکچر کو سمجھ کر ماحول اور حالات کے مطابق اس سانچے میں خود کو

ڈھالنے کے لئے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں اور نئی فضاو نئے ماحول کے تحت بہتر طور پر تعلیم حاصل کر سکیں۔

میڈیکل شعبے کو نئی سمت ور فتار عطا کرنے کی کوششوں میں شب و روز مصروف رہنے والے سید فوزان اختر نے یہ بھی کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کا میڈیکل شعبہ آج پورے ملک میں اس لئے منفرد و ممتاز شناخت رکھتا ہے کیونکہ یہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلباو طالبات کو وہ تمام سہولیات فراہم کرائی جاتی ہیں جو ان کے خوابوں کو پورا کر کے خوبصورت مستقبل کی تعمیر کے لئے ضروری ہیں، ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئندہ بھی ہماری کوشش یہی رہے گی کہ ہم طلباو طالبات کو وہ تمام جدید سہولیات فراہم کریں جن سے وہ یہاں سے فارغ ہونے کہ بعد اپنا، اپنے ملک اور یونیورسٹی کا نام روشن کر سکیں۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مشیر پروفیسر عقیل احمد نے واضح کیا کہ محترم پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی اور جناب محمد فوزان اختر کی قیادت میں انٹیگرل یومیورسٹی کا میڈیکل شعبہ نئی بلندیا حاصل کر رہا ہے۔

کوشش یہ کی جارہی ہے کہ یہاں آنے والے طلباو طالبات اپنے سنہرے مستقبل کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ایسے جذبے لے کر یہاں سے جائیں جن کی بنیاد پر وہ ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے بہترین شہری اور معالج بن کر خدمت خلق کر سکیں، اپنے اپنے معاشرے اور ملک کے کام آسکیں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کی جانب لوگوں کے بڑھتے رجحان کا بنیادی سبب یہ ہے کہ یہاں کے تعلیمی ماحول اور فضا کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیمانے کی سہولیات کی فراہمی ہندوستان اور بیرونی ممالک کے طلبا کو انٹیگرل یونیورسٹی کی طرف راغب کر رہی ہے۔ اور ہمیں قوی یقین ہے کہ مستقبل میں یہ سلسلہ مزید دراز ہو گا، شعبے کی ڈین پروفیسر آبھاچندرا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ شعبے کے تمام اساتذہ اور سبھی منسلکہ لوگ یہ عہد کر چکے ہیں کہ ہم سب مل کر اس شعبے کو مثالی ڈپارٹمنٹ بنائیں گے۔

اس میں دورائے نہیں کہ مستقبل پر مبنی بڑے خواب دیکھنے اور انہیں پورا کرنے کے لئے یہ دانشگاہ ایک بہتر ماحول فراہم کرتی ہے صرف اساتذہ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے طلبہ کو اپنی سنجیدہ اور بہترین کوششیں کرنے کی ضرورت ہے ہمیں یقین ہے کہ شعبہ کے اساتذہ طلباو طالبات کو مطلوبہ بصیرت اور علم فراہم کریں گے اور کلاس روم اور سرگرمیوں پر مبنی تدریس کے ذریعے ترسیلی صلاحیت، مزاج اور موضوع کی تربیت کے ساتھ ان کی صلاحیت اور مہارت کو فروغ دیں گے۔ طلباو طالبات کو مختلف امور کی واقفیت کرانے کے مقصد سے منعقد کئے گئے اس پروگارم میں پروفیسر عبد الرحمٰن نے بھی معنی خیز اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر طلباو طالبات کو بھی سوالات کرنے کا موقع فراہم کیا گیا جس سے وہ اپنی کسی بھی تشویش کو دور کر سکیں، حرف تشکر پروفیسر منور عالم خالد کے ذریعے ادا کیا گیا پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ کیا گیا۔

November 16, 2022

www.avadhnama.com
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8

انٹیگرل یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس کے طلبا کیلئے اورینٹیشن پروگرام

لکھنو۔کرسی روڈ واقع انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل آڈیٹوریم میں ایم بی بی ایس(فاونڈیشن کورس) کے طلبا وطالبات کے لئے اورینٹیشن پروگرام منعقد کیا گیا ،انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس انڈ ریسرچ کی جانب سے منظم کئے گئے اس اہم پروگرام میں طلبا و طالبات کومیڈیکل شعبہ اور فیکلٹی کے نظام تعلیم وتدریس،نصاب اور کورس کے تقاضوں اور دیگر ضروری امور سے واقف کرایا گیا اس موقع پر ایکزیکیوٹو ڈائرکٹر سید محمد فوزان اختر نے کہا کہ نئے طلبا وطالبات کے لئے کسی بھی دانشگاہ، ادارے شعبے اور وہاں کے ل طام وماحول سے واقفیت ضروری ہوتی ہے تا کہ نئے آنے والے اسٹوڈنٹس وہاں کی بنیادی چیزوں کو سمجھ کر ماحول اور حالات کے مطابق بہتر طور پر تعلیم حاصل کرسکیں سید فوزان اختر نے یہ بھی کہا کہ انٹیگرل یومیورسٹی کا میڈیکل شعبہ آج اس لئے منفرد وممتاز شناخت رکھتا ہے کیونکہ یہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا وطالبات کو وہ تمام سہولیات فراہم کرائی جاتی ہیں جوان کے خوابوں کو پورا کر کے خوبصورت مستقبل کی تعمیر کے لئے ضروری ہہں۔۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مشیر پروفیسر عقیل احمد نے واضح کیا کہ محترم پروفیسر وسیم اختر کی سرپرستی اور محمد فوزان اختر کی قیادت میں انٹیگرل یونیورسٹی کا میڈیکل شعبہ نئی بلندیا حاصل کرر ہاہے اس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ بہترین تعلیمی ماحول اور فضا کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیمانے کی سہولیات کی فراہمی یندوستان اور بیرونی مما لک کے طلبا کو انٹیگرل یونیورسٹی کی طرف راغب کررہی ہے۔شعبے کی ڈین پروفیسر آبھا چندرا نے اپنے خیالات کااظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ مستقبل پر مبنی بڑے خواب دیکھنے اور انہیں پورا کرنے کے لئے یہ دانشگاہ ایک بہتر ماحول فراہم کرتی ہے صرف طلبہ کو اپنی بہترین کوششیں کرنے کی ضرورت ہے شعبہ کے اساتذہ طلبہ کو مطلوبہ بصیرت فراہم کریں گے اور کلاس روم اور سرگرمیوں پر مبنی تدریس کے ذریعے ترسیلی صلاحیت، مزاج اور موضوع کی تربیت کے ساتھ ان کے علم اور مہارت کو فروغ دیں گے۔

- NEWS18 URDU
- LAST UPDATED : NOVEMBER 20, 2022, 15:07 IST
- LUCKNOW, INDIA

کسی بھی ملک کی ترقی اور اس کے معیار و وقار کا سب سے بہتر پیمانہ اس ملک کا تعلیمی نظام ہوتا ہے

کسی بھی ملک کی ترقی اور اس کے معیار و وقار کا سب سے بہتر پیمانہ اس ملک کا تعلیمی نظام اور اس نظام سے مستفید ہونے والی نئی نسل ہوا کرتی ہے۔

- طارق قمر

جب ہم تعلیمی ترقی کے تناظر میں اپنے ملک کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ایسی بہت سی شخصیات ہمارے سامنے جلوہ فگن ہو جاتی ہیں جن کی قربانیوں اور تعلیمی خدمات کی وجہ سے ہی ہمارے ملک نے پوری دنیا کے نقشے پر اعتبار و وقار قائم کیا۔ یوں تو ایسے بہت سے اہم نام ہیں جن کی تعلیمی خدمات کے حوالے سے دفتر رقم کئے جاسکتے ہیں جن میں سے چند کا ذکر ہم آج کے اس فیچر میں کر رہے ہیں۔ امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد کی شخصیت مختلف کمالات و حسنات کا منبع، جدا گانہ خصائل و اوصاف کا مخزن اور بہت سے علوم و فنون کا مصدر و مرکز تھی، وہ ایک طرف اگر علم و فضل، دین و افکار، فلسفہ و حکمت، شعر و نغمہ اور تصنیف و تالیف میں فرد فرید تھے تو دوسری طرف خطابت، صحافت اور سیاست میں یکتائے زمانہ تھے، جن کے انداز خطابت پر فن خطابت خود نازاں، جن کی صحافت نے "الہلال" اور "البلاغ" جیسے عظیم ادبی اخبارت کی اشاعت کے ذریعے اردو صحافت کو ایک نئی سمت عطاء کی اور سیاسی تدبر ایسا کہ پنڈت نہرو اور مہاتما گاندھی جیسے بڑے سیاسی رہنماؤں نے بھی انھیں اپنا مشیر کار تسلیم کیا اور مختلف ملی و سماجی موقعوں پر ان کی سیاسی بصیرت سے مستفید بھی ہوتے رہے۔

ماہر تعلیم رابندر ناتھ ٹیگور کی تحریروں کا بنیادی مقصد سماج کی تعمیر نو اور سیاسی بیداری تھا۔ بعد ازاں ٹیگور نے اپنی تحریروں میں اس وقت کے تعلیمی نظام پر تنقیدیں کرنا شروع کیں۔ ٹیگور نے نثر کے علاوہ نظم کو بھی اپنے خیالات کی ترجمانی کا ذریعہ بنایا۔ یہاں تک کہ ایک معروف شاعر اور نثر نگار کے طور پر بہت

جلد معروف ہوگئے۔ مغلیہ حکومت کا خاتمہ اور برطانوی حکومت کا قیام دونوں کے عروج وزوال کے مابین1857 کا قیامت خیز منظر نامہ ملک وملت کیلئے تباہ کن ثابت ہوا اس وقت اہل ہند اس درجہ منتشر ہو چکے تھے کہ دوبارہ پنپنے کی امید دور دور تک نظر نہیں آرہی تھی۔ اس کشمکش کی گھڑی میں دو مسیحائے وقت میدان عمل میں آئے اور جاں بلب سفینہ ملت کو طوفانِ جہالت وافلاس سے باہر نکالا، ان دور اندیش ہستیوں نے قوم کے زخموں پر مرہم کاری کی اور مسلمانوں کی احساس کمتری ختم کی اور بے جان قوم میں نئی روح پھونکی۔

قوم کی پستی اور بدحالی پر سرسید احمد خان نے بہت آنسو بہائے اور کہامیں اس وقت ہر گز نہیں سمجھتا تھا کہ قوم پھر پنپے گی اور کچھ عزت پائے گی اور جو حال اس وقت قوم کا تھاوہ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا تھا۔ چند روز اسی خیال اور اسی غم میں رہایقین کیجئے کہ اس غم نے مجھے نڈھا کر دیااور میرے بال سفید کر دیئے۔ سرسید اور علی گڈھ کی تحریک کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی گزشتہ ڈیڑھ سو سال کی فکری، علمی، سماجی، مذہبی، سیاسی اور ادبی تاریخ کا شاید ہی کوئی ایسا گوشہ ہو جس پر سرسید اور علی گڑھ تحریک بلاواسطہ یابالواسطہ اپنے اثرات نہ چھوڑے ہوں، سرسید اور ان کے رفقاء کے لیے مدرستہ العلوم ایک تعلیمی درس گاہ، نئے فکری رجحانات کی ایک علامت، احیاءِ ملی کی ایک تحریک کا نام تھا۔ یہاں " آدم گری" بھی ہوتی تھی اور تعمیر ملت کا سامان بھی مہیا کیا جاتا تھا۔ یہاں وقت کے اشاروں کو سمجھنا بھی سکھایا جاتا تھااور اس کے دھاروں کو موڑنے کی صلاحیت بھی پیدا کی جاتی تھی۔ سرسید کی بلند حوصلگی، عزم راسخ خلوص نیت اور جہد مسلسل نے اس مشکل اور متنوع کام کو ایک تحریک کی شکل دے دی تھی۔ زمانے کے پیچ وخم کے ساتھ تحریک کے خدوخال بھی بدلتے رہے لیکن سرسید کے افکار کی معنویت ہر دور کے لیے بڑھتی ہی رہی اور ان کی یہ آواز برابر فضاؤں میں گونجتی رہی جب ہم موجودہ عہد پر نظر ڈالتے ہیں تو تعلیمی خدمات کے حوالے سے ہمارے سامنے ایک نہایت روشن نام انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر محترم پروفیسر سید وسیم اختر کا بھی آتا ہے جنہوں نے اپنی ساری زندگی سماج کے دبے کچلے لوگوں کی تعلیمی بہبود اور ان کی فلاح کے لئے وقف کر کے ایک ایسی مشعل روشن کی جو پورے ملک قوم اور ملت کے لئے وجہءِ افتخار بن گئی۔

اہل علم ودانش نے تو یہاں تک کہا کہ ملک وملت کو سید وسیم اختر کی شکل میں ایک اور سرسید مل گیا، بلاشبہ سرسید احمد خاں، ابولکلام آزاد، شبلی نعمانی، ربندرناتھ ٹیگور، سوامی رادھاکرشنن کی طرح پروفیسر وسیم اختر کی خدمات کو بھی چند صفحوں یاابواب میں نہیں بیان کیا جاسکتا ان لوگوں کی خدمات اور قربانیوں کا داستانیں تاریخ کا حصہ بن رہی ہیں اور بن رہی ہیں۔

- NEWS18 URDU
- LAST UPDATED : NOVEMBER 20, 2022, 15:07 IST
- LUCKNOW, INDIA

کسی بھی ملک کی ترقی اور اس کے معیار و وقار کا سب سے بہتر پیمانہ اس ملک کا تعلیمی نظام ہوتا ہے

کسی بھی ملک کی ترقی اور اس کے معیار و وقار کا سب سے بہتر پیمانہ اس ملک کا تعلیمی نظام اور اس نظام سے مستفید ہونے والی نئی نسل ہوا کرتی ہے۔

- طارق قمر

جب ہم تعلیمی ترقی کے تناظر میں اپنے ملک کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ایسی بہت سی شخصیات ہمارے سامنے جلوہ فگن ہو جاتی ہیں جن کی قربانیوں اور تعلیمی خدمات کی وجہ سے ہی ہمارے ملک نے پوری دنیا کے نقشے پر اعتبار و وقار قائم کیا۔ یوں تو ایسے بہت سے اہم نام ہیں جن کی تعلیمی خدمات کے حوالے سے دفتر رقم کئے جاسکتے ہیں جن میں سے چند کا ذکر ہم آج کے اس فیچر میں کر رہے ہیں۔ امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد کی شخصیت مختلف کمالات و حسنات کا منبع، جدا گانہ خصائل و اوصاف کا مخزن اور بہت سے علوم و فنون کا مصدر و مرکز تھی، وہ ایک طرف اگر علم و فضل، دین و افکار، فلسفہ و حکمت، شعر و نغمہ اور تصنیف و تالیف میں فرد فرید تھے تو دوسری طرف خطابت، صحافت اور سیاست میں یکتائے زمانہ تھے، جن کے انداز خطابت پر فن خطابت خود نازاں، جن کی صحافت نے "الہلال" اور "البلاغ" جیسے عظیم ادبی اخبارت کی اشاعت کے ذریعے اردو صحافت کو ایک نئی سمت عطاء کی اور سیاسی تدبر ایسا کہ پنڈت نہرو اور مہاتما گاندھی جیسے بڑے سیاسی رہنماؤں نے بھی انھیں اپنا مشیر کار تسلیم کیا اور مختلف ملی و سماجی موقعوں پر ان کی سیاسی بصیرت سے مستفید بھی ہوتے رہے۔

ماہر تعلیم رابندر ناتھ ٹیگور کی تحریروں کا بنیادی مقصد سماج کی تعمیر نو اور سیاسی بیداری تھا۔ بعد ازاں ٹیگور نے اپنی تحریروں میں اس وقت کے تعلیمی نظام پر تنقیدیں کرنا شروع کیں۔ ٹیگور نے نثر کے علاوہ نظم کو بھی اپنے خیالات کی ترجمانی کا ذریعہ بنایا۔ یہاں تک کہ ایک معروف شاعر اور نثر نگار کے طور پر بہت

جلد معروف ہو گئے۔ مغلیہ حکومت کا خاتمہ اور برطانوی حکومت کا قیام دونوں کے عروج وزوال کے مابین 1857 کا قیامت خیز منظر نامہ ملک و ملت کیلئے تباہ کن ثابت ہوا اس وقت اہل ہند اس درجہ منتشر ہو چکے تھے کہ دوبارہ پنپنے کی امید دور دور تک نظر نہیں آرہی تھی۔ اس کشمکش کی گھڑی میں دو مسیحائے وقت میدان عمل میں آئے اور جاں بلب سفینہ ملت کو طوفانِ جہالت وافلاس سے باہر نکالا، ان دور اندیش ہستیوں نے قوم کے زخموں پر مرہم کاری کی اور مسلمانوں کی احساس کمتری ختم کی اور بے جان قوم میں نئی روح پھونکی۔

قوم کی پستی اور بدحالی پر سر سید احمد خان نے بہت آنسو بہائے اور کہا میں اس وقت ہر گز نہیں سمجھتا تھا کہ قوم پھر پنپے گی اور کچھ عزت پائے گی اور جو حال اس وقت قوم کا تھا وہ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا تھا۔ چند روز اسی خیال اور اسی غم میں رہا یقین کیجئے کہ اس غم نے مجھے نڈھا کر دیا اور میرے بال سفید کر دیئے۔ سر سید اور علی گڈھ کی تحریک کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی گزشتہ ڈیڑھ سو سال کی فکری، علمی، سماجی، مذہبی، سیاسی اور ادبی تاریخ کا شاید ہی کوئی ایسا گوشہ ہو جس پر سر سید اور علی گڑھ تحریک بلاواسطہ یا بالواسطہ اپنے اثرات نہ چھوڑے ہوں، سر سید اور ان کے رفقاء کے لیے مدرسۃ العلوم ایک تعلیمی درس گاہ، نئے فکری رجحانات کی ایک علامت، احیاء ملی کی ایک تحریک کا نام تھا۔ یہاں "آدم گری" بھی ہوتی تھی اور تعمیر ملت کا سامان بھی مہیا کیا جاتا تھا۔ یہاں وقت کے اشاروں کو سمجھنا بھی سکھایا جاتا تھا اور اس کے دھاروں کو موڑنے کی صلاحیت بھی پیدا کی جاتی تھی۔ سر سید کی بلند حوصلگی، عزم راسخ خلوص نیت اور جہد مسلسل نے اس مشکل اور متنوع کام کو ایک تحریک کی شکل دے دی تھی۔ زمانے کے پیچ وخم کے ساتھ تحریک کے خد وخال بھی بدلتے رہے لیکن سر سید کے افکار کی معنویت ہر دور کے لیے بڑھتی ہی رہی اور ان کی یہ آواز برابر فضاؤں میں گونجتی رہی جب ہم موجودہ عہد پر نظر ڈالتے ہیں تو تعلیمی خدمات کے حوالے سے ہمارے سامنے ایک نہایت روشن نام انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر محترم پروفیسر سید وسیم اختر کا بھی آتا ہے جنہوں نے اپنی ساری زندگی سماج کے دبے کچلے لوگوں کی تعلیمی بہبود اور ان کی فلاح کے لئے وقف کر کے ایک ایسی مشعل روشن کی جو پورے ملک قوم اور ملت کے لئے وجہ ءِافتخار بن گئی۔

اہل علم ودانش نے تو یہاں تک کہا کہ ملک وملت کو سید وسیم اختر کی شکل میں ایک اور سر سید مل گیا، بلاشبہ سر سید احمد خاں، ابو لکلام آزاد، شبلی نعمانی، ربندر ناتھ ٹیگور، سوامی رادھا کرشنن کی طرح پروفیسر وسیم اختر کی خدمات کو بھی چند صفحوں یا ابواب میں نہیں بیان کیا جاسکتا ان لوگوں کی خدمات اور قربانیوں کا داستانیں تاریخ کا حصہ بن رہی ہیں اور بن رہی ہیں۔

- **NEWS18 URDU**
- **LAST UPDATED : NOVEMBER 24, 2022, 23:51 IST**
- **LUCKNOW, INDIA**

انٹیگرل یونیورسٹی میں انڈو۔ ازبیک میٹ اور بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد، مقررین کا اظہارِ خیال

دوروزہ کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں ملک وبیرون ملک کی ممتاز شخصیات کی شرکت

ازبیکستان، تاشقند کے خصوصی وفد کی نمائندگی کر رہے مہمان سربراہوں، پروفیسر نارتوجی اور پروفیسر بوتر عثمانو نے بھی اس مشترکہ کانفرنس کی اہمیت اور افادیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کی اس پیش رفت سے نہ صرف ہندوستان وازبیکستان کے رشتے مزید مستحکم ہوں گے بلکہ تعلیم و تحقیق کے میدان میں بھی نئی راہیں کھلیں گی۔

طارق قمر

انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل ایڈیٹوریم میں ڈپارٹمنٹ آف بایوٹیکنالوجی اور تاشقند کیمیکل ٹیکنالوجیکل انسٹی ٹیوٹ کے باہمی اشتراک سے اہم کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس دوروزہ کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں ملک وبیرونِ ملک کی ممتاز شخصیات نے، خوردنی اشیا کی پیداوار، تحفظ، مطالبات اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر بڑھتی ضرورتوں کے حوالوں اور موضوع کی مناسبت سے معنی خیز اظہار کیا۔

انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی میں منعقدہ اس کانفرنس میں ڈاکٹر شنڈی واسودیوپّا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، ازبیکستان، تاشقند کے خصوصی وفد کی نمائندگی کر رہے مہمان سربراہوں، پروفیسر نارتوجی اور پروفیسر بوتر عثمانو نے بھی اس مشترکہ کانفرنس کی اہمیت اور افادیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کی اس پیش رفت سے نہ صرف ہندوستان وازبیکستان کے رشتے مزید مستحکم ہوں گے بلکہ تعلیم و تحقیق کے میدان میں بھی نئی راہیں کھلیں گی۔

اس موقع پر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے صلاح کار و مشیر جناب جی این سنگھ نے بھی اپنی تقریر میں کہا کہ اس انداز کی کانفرنسز سے طلبا و طالبات کو تو نئی روشنی ملتی ہی ہے ساتھ ہی موضوع کی مناسبت سے وضع کی جانے والی مستقبل کی حکمت عملی اور لائحہ عمل میں بھی مدد ملتی ہے، انٹیگرل یونیورسٹی نے ایک ایسے موضوع کا انتخاب کیا ہے جس کی اس وقت شدید ضرورت ہے انہوں نے مزید کہا کہ خوردنی اشیا کے تحفظ اور پیداوار بڑھانے کے باب میں وزیر اعظم نریندر مودی جی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی خود بہت کام کر رہے ہیں۔

اس اہم کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں پروفیسر اشونی پاریک، ڈاکٹر شری دیوی انا پورنا سنگھ، انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے بھی اپنی بصیرت افروز تقریروں کے ذریعے موضوع کا حق ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید وسیم اختر نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ علمی اور تحقیقی میدانوں میں طلبا و طالبات کو آگے بڑھانے اور انہیں ملک و انسانیت کی خدمت کے لئے تیار کرنے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے انہوں نے طلبا و طالبات کی حوصلہ افزائی کے پیش نظر ایک شعر بھی پڑھا۔
میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

انہوں نے باہر سے تشریف لائے مہمانوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں اعزازات اور یادگاری نشانات بھی پیش کئے۔ ڈپارٹمنٹ آف بایو انجینئرنگ کی سربراہ ڈاکٹر الوینہ فاروقی نے استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی نے یونیورسٹی کا تعارف پیش کیا جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر صبا صدیقی نے انجام دئے، واضح رہے کہ یہ دو روزہ کانفرنس کل بھی جاری رہے گی جسمیں مباحثوں، مقالوں اور دیگر علمی و تحقیقی پروگراموں کے ساتھ آخر میں کلچر پروگرام بھی پیش کئے جائیں گے۔

November 25, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں انڈو-ازبیک میٹ اور بین الاقوامی کانفرنس

ملک و بیرون ملک کے دانشوروں، ماہرین اور محققین کی شرکت

لکھنؤ (پریس ریلیز)

انٹیگرل یونیورسٹی کے سنٹرل آڈیٹوریم میں ڈپارٹمنٹ آف بایوٹکنالوجی اور تاشقند کیمیکل ٹکنالوجیکل انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس 2 روزہ کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں ملک و بیرون ملک کی ممتاز شخصیات نے خوردنی اشیاء کی پیداوار، تحفظ، مطالبات اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر بڑھتی ضرورتوں کے حوالوں اور موضوع کی مناسبت سے معنی خیز اظہار خیال کیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی میں منعقد کانفرنس میں ڈاکٹر شنڈی واسودیوپا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ازبیکستان، تاشقند کے خصوصی وفد کی نمائندگی کررہے مہمان سربراہوں پروفیسر نارتوجی اور پروفیسر بوترعثمانو و نے بھی اس مشترکہ کانفرنس کی اہمیت وافادیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کی اس پیش رفت سے نہ صرف ہندوستان و ازبیکستان کے رشتے مزید مستحکم ہوں گے بلکہ تعلیم وتحقیق کے میدان میں بھی نئی راہیں کھلیں گی۔ اس موقع پر اترپردیش کے وزیراعلی کے صلاحکار و مشیر جی این سنگھ نے بھی اپنی تقریر میں کہا کہ اس انداز کی کانفرنسوں سے طلباء وطالبات کو تو نئی روشنی ملتی ہی ہے، ساتھ ہی موضوع کی مناسبت سے وضع کی جانے والی مستقبل کی حکمت عملی اور لائحہ عمل میں بھی مدد ملتی ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی نے ایک ایسے موضوع کا انتخاب کیا ہے جس کی شدید ضرورت ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ خوردنی اشیاء کے تحفظ اور پیداوار بڑھانے کے باب میں وزیراعظم نریندر مودی اور اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ خود بہت کام کررہے ہیں۔ کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں پروفیسر اشونی پاریک، ڈاکٹر شری دیوی انپورنا سنگھ، انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے بھی اپنی تقریروں کے ذریعہ موضوع کا حق ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید وسیم اختر نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ علمی و تحقیقی میدانوں میں طلباء وطالبات کو آگے بڑھانے اور انھیں ملک و انسانیت کی خدمت کیلئے تیار کرنے کیلئے وہ ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے۔ انھوں نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انھیں اعزازات اور یادگاری نشانات بھی پیش کئے۔ ڈپارٹمنٹ آف بایوانجینئرنگ کی سربراہ ڈاکٹر الوینہ فاروقی نے استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی نے یونیورسٹی کا تعارف پیش کیا جبکہ نظامت ڈاکٹر صبا صدیقی نے کی۔

November 25, 2022

WEBSITE : www.sahafat.in
باخبر، باثر، حقیقتوں کا پیامبر
روزنامہ
صحافت
لکھنؤ
SAHAFAT URDU DAILY, LUCKNOW
PUBLISHED FROM LUCKNOW, DELHI, MUMBAI & DEHRADUN

PAGE-3

انٹیگرل یونیورسٹی میں انڈو......ازبیک میٹ اور بین الاقوامی کانفرنس منعقد

ٹرینڈز اینڈ انوویشن ان فوڈ ٹیکنالوجی کے موضوع پر منعقد ہوئی کانفرنس

لکھنؤ : انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل ایڈیٹوریم میں ڈپارٹمنٹ آف بایوٹیکنالوجی اور تاشقند کیمیکل ٹیکنالوجیکل انسٹی ٹیوٹ کے باہمی اشتراک سے اہم کانفرنس منعقد کی گء

اس دوروزہ کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں ملک وبیرونِ ملک کی ممتاز شخصیات نے، خوردنی اشیا کی پیداوار، تحفظ، مطالبات اور وقت کے تقاضوں کے پیش نظر بڑھتی ضرورتوں کے حوالوں اور موضوع کی مناسبت سے معنی خیز اظہار کیا۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی سرپرستی میں منعقدہ اس کانفرنس میں ڈاکٹر شنڈی واسودیوپا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، ازبیکستان، تاشقند کے خصوصی وفد کی نمائندگی کررہے مہمان سربراہوں، پروفیسر نارتوجی اور پروفیسر بوترعثمانو نے بھی اس مشترکہ کانفرنس کی اہمیت اور افادیت پر اظہار خیال کرتے ہوئےکہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کی اس پیش رفت سے نہ صرف ہندوستان وازبیکستان کے رشتے مزید مستحکم ہوں گے بلکہ تعلیم وتحقیق کے میدان میں بھی نئی راہیں کھلیں گی، اس موقع پر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے صلاح کار ومشیر جناب جی این سنگھ نے بھی اپنی تقریر میں کہا کہ اس انداز کی کانفرنسز سے طلبا وطالبات کو تو نئی روشنی ملتی ہی ہے ساتھ ہی موضوع کی مناسبت سے وضع کی جانے والی مستقبل کی حکمت عملی اور لائحہ عمل میں بھی مدد ملتی ہے، انٹیگرل یونیورسٹی نے ایک ایسے موضوع کا انتخاب کیا ہے جس کی شدید ضرورت ہے انہوں نے مزید کہا کہ خوردنی اشیا کے تحفظ اور پیداوار بڑھانے کے باب میں وزیر اعظم نریندر مودی جی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی خود بہت کام کررہے ہیں۔ اس اہم کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں پروفیسر اشونی پاریک، ڈاکٹر شری دیوی اناپورنا سنگھ، انٹیگرل یونیورسٹی کے پرو چانسلر ندیم اختر اور وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت نے بھی اپنی بصیرت افروز تقریروں کے ذریعے موضوع کا حق ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر سید وسیم اختر نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ علمی اور تحقیقی میدانوں میں طلبا وطالبات کو آگے بڑھانے اور انہیں ملک وانسانیت کی خدمت کے لئے تیار کرنے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

انہوں نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں اعزازات اور یادگاری نشانات بھی پیش کیے۔ ڈپارٹمنٹ آف بایوانجینئرنگ کی سربراہ ڈاکٹر الوینہ فاروقی نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی نے یونیورسٹی کا تعارف پیش کیا جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر صبا صدیقی نے انجام دیے، واضح رہے کہ یہ دوروزہ کانفرنس کل بھی جاری رہے گی جس میں مباحثوں، مقالوں اور دیگر علمی و تحقیقی پروگراموں کے ساتھ آخر میں کلچر پروگرام بھی پیش کیے جائیں گے۔

November 25, 2022

हिन्दी दैनिक
सिग्मा न्यूज़
खबरें आप तक
यूपीएचआईएन/2013/51449
www.thesigmanews.com
शुक्रवार 25 नवंबर 2022
पृष्ठ : 08
आमंत्रण मूल्य 2.00 रुपया
PAGE-2

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में दो दिवसीय अंतरराष्ट्रीय काफ्रेंस का आयोजन

देश विदेश के वैज्ञानिक शोधकर्ता दार्शनिक और अहम संस्थाओं के प्रमुख शिक्षाविद हुए सम्मिलित

लखनऊ(सिग्मा न्यूज)। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के डिपार्टमेंट ऑफ़ बायो इंजीनियरिंग और ताशक़न्द केमिकल टेक्नोलॉजिकल इंस्टिट्यूट के संयुक्त प्रयास से अहम विषय पर दो दिवसीय अंतर्राष्ट्रीय कांफ्रेंस का शुभारंभ आज 24 नवंबर को इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के सेंट्रल ऑडिटोरियम में किया गया इस महत्वपूर्ण कांफ्रेंस में देश विदेश के प्रमुख वक्ताओं ने अपने विचार प्रकट किये। इस अवसर पर कृषि, कृषि भूमि खाने की चीज़ों का संरक्षण, माँग के अनुसार पैदावार में बढ़ोत्तरियों , सुकड़ती और निरंतर कम होती कृषि भूमि एवं अन्य कई महत्वपूर्ण बिंदुओं पर विचार विमर्श किया गया, उज़्बेकिस्तान, ताशकन्द से आये प्रतिनिधि मंडल के प्रमुख लोगो ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के इस क़दम की सराहना करते हुए कहा कि इस तरह की कॉन्फ़्रेन्सों से उज़्बेकिस्तान और भारत के रिश्ते और अधिक मज़बूत होंगे साथ ही शिक्षा और शोध के छेत्र में भी नये आयाम और रास्ते सामने आयेंगे। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रोफेसर सैयद वसीम अख़्तर की अध्यक्षता में आयोजित हुई इस कॉन्फ़्रेंस में हङ्खज्ञश्चरू हरियाणा के वाइस चांसलर डॉ शिंदी वासुदेवप्पा ने मुख्य अतिथि के रूप में शिरकत की उन्होंने अपने विचार रखते हुए कहा कि कृषि एक प्राथमिक क्रिया है, जिसमें फसलों, फलों, सब्जियों तथा फूलों को उगाया जाता है उनका संरक्षण किया जाता है कृषि के प्रकार भौगोलिक दशाओं, उत्पाद की माँग, श्रम और प्रौद्योगिकी के स्तर के आधार पर अब नये तरीक़े खोजने की ज़रूरत है और इस ज़रूरत को महसूस करते हुए खाद्यान की पैदावार बढ़ाने और उसे अच्छी तरह रख कर ज़रूरतमंदों तक पहुँचाने के लिये पूरी दुनिया में काम होरहा है और हमें ख़ुशी है कि हमारा देश भी इसमें अहम भूमिका अदा कर रहा है । इस अवसर पर उत्तर प्रदेश के मुख्यमंत्री योगी आदित्यनाथ जी के सलाहकार जी एन सिंह ने कहा कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी की ये कॉन्फ़्रेंस कई हवालों से महत्वपूर्ण है, ख़ास बात ये है कि इस विषय पर हमारे देश के प्रधानमंत्री नरेंद्रमोदी जी और उत्तर प्रदेश के मुख्य मंत्री योगी आदित्यनाथ जी भी अहम प्रयास कररहे हैं और देश प्रदेश को तरक़्क़ी और ख़ुशहाली के रास्ते पर ले जा रहे हैं। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रो सय्यद वसीम

अख़्तर ने सभी मेहमानों का शुक्रिया अदा करते हुए कहा कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी अपने अतीत की तरह भविष्य में भी उन शोधकर्ताओं और शिक्षा से जुड़े सभी लोगों की ज़रूरते पूरी करेगी जो अपने देश प्रदेश के विकास और मानवता की भलाई के लिये काम कर रहे हैं। इस कॉन्फ़्रेंस में , ष्टस्ढ्ढक्रकी निदेशक डॉ देवीअन्नपूर्णा , इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के प्रो चांसलर डॉ नदीम अख़्तर , वाइस चांसलर प्रो जावेद मुसर्रत, रजिस्ट्रार, प्रो हारिस सिद्धीकी , कॉन्फ़्रेंस की कन्वेनर डॉ एल्विना फ़ारूक़ी एवं कई दूसरे वक्ताओं ने भी अपने विचार प्रस्तुत किये। संचालन डॉ सबा सिद्दीक़ी ने किया ।

CENTRAL LIBRARY

टीपूटाइम्स

26-11-2022

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में ‘उद्योग-अकादमिक संपर्क’ विषय पर वार्तालाप।

प्रेस विज्ञप्ति, 26 नवम्बर 2022

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में जारी इंडो–उज्बेक मीट और अंतरराष्ट्रीय कांफ्रेंस के दूसरे दिन आज 25 नवम्बर 2022 को एक अहम चंदमस कपेबनेपवद का आयोजन किया गया, इंडस्ट्री एकेडमिया के शीर्षक से आयोजित किये गये इस पेनल में देश विदेश के शिक्षाविदों, दार्शनिकों, शोधकर्ताओं और वैज्ञानिकों ने शिरकत की , सम्मिलित हुए लोगों ने कहा की उद्योग–अकादमिक संपर्क के बीच एक सतत संपर्क बहुत आवश्यक है। उद्योग और संस्थान के बीच संबंधों को मजबूत करने के लिए, ऐसी कोशिशों की सराहना करनी चाहिये जैसी कोशिशें इंटीग्रल यूनिवर्सिटी की जानिब से की जा रही हैं , इस अन्दाज की डिबेट्स छात्रों और संकाय सदस्यों दोनों के लिए एक उत्कृष्ट मंच प्रदान करती हैं । प्रोफेसर अशोक पांडेय, गीता वी चौधरी, दिनेश सी चौधरी,और प्रियंका सिंह समेत देश विदेश से आये शिक्षाविदों ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के शैक्षिक वातावरण, अनुशासन और शिक्षा की उत्कृष्टता को देख कर ये भी कहा कि यहाँ यूनिवर्सिटी के संस्थापक और चांसलर ने एक ऐसा दीप प्रज्वलित कर दिया है जिसकी रोशनी में आने वाली पीढ़ियाँ अपना तालीमी सफर जारी रख सकेंगी । इस डिबेट में सम्मिलित हुए शिक्षाविदों, प्रोफेसरों और शोधकर्ताओं ने जिन बिंदुओं पर चर्चा की उनमें ’ उद्योग के साथ बातचीत के सामान्य मार्गों का पता लगाना और उनकी पहचान करना ’ छात्रों द्वारा विभिन्न अनुसंधान गतिविधियों को बढ़ावा देना। ’ बातचीत के एक रूप के रूप में समझौता ज्ञापनों के माध्यम से विभिन्न क्षेत्रों के औद्योगिक और अनुसंधान संगठनों के साथ अभिसरण स्थापित करना। ’ प्रौद्योगिकियों पर रीयल टाइम एक्सपोजर प्रदान करने के लिए उद्योगध्कॉर्पोरेट द्वारा उत्कृष्टता केंद्र स्थापित करना ,खास रहे प्रोग्राम के आखरि में देश विदेश के मेहमानों और छात्रों को एवार्ड भी दिये गये ।

CENTRAL LIBRARY

टीपूटाइम्स

26-11-2022

इंटीग्रल युनिवर्सिटी में दो दिवसीय अंतरराष्ट्रीय कॉन्फ्रेंस का आयोजन।

टीपूटाइम्स टी के डिपार्टमेंट ऑफ बायो इंजीनियरिंग और ताशकन्द केमिकल टेक्नोलॉजिकल इंस्टिट्यूट के संयुक्त प्रयास से ,अहम विषय पर दो दिवसीय अंतर्राष्ट्रीय कांफ्रेंस का शुभारंभ आज 24 नवंबर को इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के सेंट्रल ऑडिटोरियम में किया गया इस महत्वपूर्ण कांफ्रेंस में देश विदेश के प्रमुख वक्ताओं ने अपने विचार प्रकट किये। इस अवसर पर कृषि, कृषि भूमि खाने की चीजों का संरक्षण, माँग के अनुसार पैदावार में बढ़ोत्तरियों , सुकड़ती और निरंतर कम होती कृषि भूमि एवं अन्य कई महत्वपूर्ण बिंदुओं पर विचार विमर्श किया गया, उजबेकिस्तान, ताशकन्द से आये प्रतिनिधि मंडल के प्रमुख लोगो ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के इस कदम की सराहना करते हुए कहा कि इस तरह की कॉन्फ्रेन्सों से उजबेकिस्तान और भारत के रिश्ते और अधिक मजबूत होंगे साथ ही शिक्षा और शोध के छेत्र में भी नये आयाम और रास्ते सामने आयेंगे। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रोफेसर सैयद वसीम अख्तर की अध्यक्षता में आयोजित हुई इस कॉन्फ्रेंस में छथ्ज्न्ड हरियाणा के वाइस चांसलर डॉ शिंदी वासुदेवप्पा ने मुख्य अतिथि के रूप में शिरकत की उन्होंने अपने विचार रखते हुए कहा कि कृषि एक प्राथमिक क्रिया है, जिसमें फसलों, फलों, सब्जियों तथा फूलों को उगाया जाता है उनका संरक्षण किया जाता है कृषि के प्रकार भौगोलिक दशाओं, उत्पाद की माँग, श्रम और प्रौद्योगिकी के स्तर के आधार पर अब नये तरीके खोजने की जरूरत है और इस जरूरत को महसूस करते हुए खाद्यान की पैदावार बढ़ाने और उसे अच्छी तरह रख कर जरूरतमंदों तक पहुँचाने के लिये पूरी दुनिया में काम होरहा है और हमें खुशी है कि हमारा देश भी इसमें अहम भूमिका अदा कर रहा है । इस अवसर पर उत्तर प्रदेश के मुख्यमंत्री श्री योगी आदित्यनाथ जी के सलाहकार श्री जी एन सिंह ने कहा कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी की ये कॉन्फ्रेंस कई हवालों से महत्वपूर्ण है, खास बात ये है कि इस विषय पर हमारे देश के प्रधानमंत्री श्री नरेंद्रमोदी जी और उत्तर प्रदेश के मुख्य मंत्री श्री योगी आदित्यनाथ जी भी अहम प्रयास कररहे हैं और देश प्रदेश को तरक्की और खुशहाली के रास्ते पर ले जा रहे हैं। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के संस्थापक एवं चांसलर प्रो सय्यद वसीम अखतर ने सभी मेहमानों का शुक्रिया अदा करते हुए कहा कि इंटीग्रल यूनिवर्सिटी अपने अतीत की तरह भविष्य में भी उन शोधकर्ताओं और शिक्षा से जुड़े सभी लोगों की जरूरते पूरी करेगी जो अपने देश प्रदेश के विकास और मानवता की भलाई के लिये काम कर रहे हैं। इस कॉन्फ्रेंस में , बैद्ट की निदेशक डॉ श्रीदेवीअन्नपूर्णा , इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के प्रो चांसलर श्री डॉ नदीम अख्तर , वाइस चांसलर प्रो जावेद मुसर्रत, रजिस्ट्रार, प्रो हारिस सिद्दीकी , कॉन्फ्रेंस की कन्वेनर डॉ एल्विना फारुकी एवं कई दूसरे वक्ताओं ने भी अपने विचार प्रस्तुत किये। संचालन डॉ सबा सिद्दीकी ने किया ।

हिन्दी दैनिक सिग्मा न्यूज़
खबरें आप तक
यूपीएचआईएन/2013/51449
www.thesigmanews.com
शनिवार 26 नवम्बर 2022 पृष्ठ : 08
आमंत्रण मूल्य 2.00 रुपया

PAGE-2

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में 'उद्योग-अकादमिक संपर्क' विषय पर वार्तालाप

लखनऊ (सिग्मा न्यूज)। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में जारी इंडो-उज्बेक मीट और उद्योग और संस्थान के बीच संबंधों को मजबूत करने के लिए, ऐसी कोशिशों की अनुशासन और शिक्षा की उत्कृष्टता को देख कर ये भी कहा कि यहाँ यूनिवर्सिटी के विभिन्न अनुसंधान गतिविधियों को बढ़ावा देना। बातचीत के एक रूप के रूप में

अंतरराष्ट्रीय कांफ्रेंस के दूसरे दिन आज 25 नवम्बर 2022 को एक अहम आयोजन किया गया, इंडस्ट्री एकेडमिया के शीर्षक से आयोजित किये गये इस पेनल में देश विदेश के शिक्षाविदों, दार्शनिकों, शोधकर्ताओं और वैज्ञानिकों ने शिरकत की , सम्मिलित हुए लोगों ने कहा की उद्योग-अकादमिक संपर्क के बीच एक सतत संपर्क बहुत आवश्यक है। सराहना करनी चाहिये जैसी कोशिशें इंटीग्रल यूनिवर्सिटी की जानिब से की जा रही हैं , इस अन्दाज़ की डिबेट्स छात्रों और संकाय सदस्यों दोनों के लिए एक उत्कृष्ट मंच प्रदान करती हैं । प्रोफ़ेसर अशोक पांडेय, गीता वी चौधरी, दिनेश सी चौधरी,और प्रियंका सिंह समेत देश विदेश से आये शिक्षाविदों ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के शैक्षिक वातावरण, संस्थापक और चांसलर ने एक ऐसा दीप प्रज्वलित कर दिया है जिसकी रोशनी में आने वाली पीढ़ियाँ अपना तालीमी सफ़र जारी रख सकेंगी । इस डिबेट में सम्मिलित हुए शिक्षाविदों, प्रोफ़ेसरों और शोधकर्ताओं ने जिन बिंदुओं पर चर्चा की उनमें उद्योग के साथ बातचीत के सामान्य मार्गों का पता लगाना और उनकी पहचान करना छात्रों द्वारा समझौता ज्ञापनों के माध्यम से विभिन्न क्षेत्रों के औद्योगिक और अनुसंधान संगठनों के साथ अभिसरण स्थापित करना। प्रौद्योगिकियों पर रीयल टाइम एक्सपोजर प्रदान करने के लिए उद्योग/कॉर्पोरेट द्वारा उत्कृष्टता केंद्र स्थापित करना ,ख़ास रहे प्रोग्राम के आखिर में देश विदेश के मेहमानों और छात्रों को एवार्ड भी दिये गये ।

November 26, 2022

WEBSITE : www.sahafat.in

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیامبر

روزنامہ لکھنؤ

صحافت

SAHAFAT URDU DAILY, LUCKNOW

FROM LUCKNOW, DELHI, MUMBAI & DEHRADUN

PAGE-2

انٹی گرل یونیورسٹی میں تعلیمی نظام اور صنعتی رابطے پر اہم مذاکرہ

بامقصد اور معنی خیز مباحثوں اور مذاکروں سے نکلتی ہیں نئی راہیں

لکھنؤ: انڈو - اُزبیک میٹ اور انٹرنیشنل کانفرنس کے دوسرے دن یعنی پچیس 25 نومبر کو بھی انٹیگرل یونیورسٹی میں کئی اہم پروگرام منعقد کئے گئے۔ فوڈ انجینئرنگ، اور پیکجنگ پر مشتمل پوسٹر نمائش کے ساتھ ساتھ ایک مذاکرہ بھی منظم کیا گیا، ڈپارٹمنٹ آف بایو انجینئرنگ کی جانب سے انڈسٹری۔ اکاڈمیہ کے عنوان سے منظم کئے گئے اس مذاکرے میں تعلیمی اور صنعتی میدانوں کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ تاشقند کیمیکل ٹیکنولوجی انسٹی ٹیوٹ ازبیکستان سے تشریف لائے پروفیسر نورتوجی خوجام شکورو، آئی۔ آئی۔ ٹی۔ آر، لکھنو کیسائنٹسٹ ڈاکٹر اشوک پانڈے، ڈاکٹر ڈنیش چند چودھری اور ڈاکٹر پرینکا سنگھ سمیت اہم لوگوں نے اس

مذاکرے میں شریک ہوکر تعلیم اور صنعت کے تعلق سے معنی خیز گفتگو کی۔ دوروزہ انٹرنیشنل کانفرنس کی الوداعی تقریب میں ملک وبیرون ملک کے مہمانوں کو اعزاز وایوارڈ سے بھی نوازہ گیا ساتھ ہی بہتر کارکردگی پیش کرنے والے طلباو طالبات کی حوصلہ افزائی کے پیش نظر انہیں بھی انعامات پیش کئے گئے اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت اور رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی سمیت خاصے لوگ شریک رہے ہندوستان کی مختلف ریاستوں اور ازبیکستان سے تشریف لائے مہمانوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کے تعلیمی نظام، تعلیمی معیار وماحول اور یہاں کی مہمان نوازی کے پس منظر میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر سید وسیم اختر نے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا ان کے ذریعے علم کی ایک ایسی مشعل روشن کردی گئی ہے جس کی روشنی میں آنے والی نسلیں اپنا تعلیمی سفر طے کرتی رہیں گی۔

NEWS18 URDU
LAST UPDATED : NOVEMBER 27, 2022, 11:53 IST
LUCKNOW, INDIA

زراعت کے جدید تقاضے، کسانوں کے مسائل اور ہماری ذمہ داریاں

ہمارے ملک میں دیگر شعبوں کے مقابلے میں ۵۸ فیصد سے زیادہ لوگوں کو روزی روٹی فراہم کرتی ہے، غیر یقینی موسم کے خطرات، بارش سے متاثر ہونے والے بڑے علاقے، کیڑوں اور دیگر فصلی بیماریوں کی وجہ سے زراعت کی پیداوار انتہائی غیر مستحکم نظر آتی ہے۔

طارق قمر

ہندوستان جیسے زراعتی فوقیت والے ملک میں کاشت کاری کے جدید تقاضے اپنائے جانے کی جو ضرورت ہے اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ہمارے ملک میں دیگر شعبوں کے مقابلے میں ۵۸ فیصد سے زیادہ لوگوں کو روزی روٹی فراہم کرتی ہے، غیر یقینی موسم کے خطرات، بارش سے متاثر ہونے والے بڑے علاقے، کیڑوں اور دیگر فصلی بیماریوں کی وجہ سے زراعت کی پیداوار انتہائی غیر مستحکم نظر آتی ہے لیکن اس ضمن میں کسانوں کو آگاہ کرنے انہیں کاشت کاری کی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے جو تحریکات چلائی جارہی ہیں اور جن اداروں کی جانب سے چلائی جارہی ہیں ان میں کرسی روڈ واقع لکھنؤ کی انٹیگرل یونیورسٹی کا نام بھی پیش پیش ہے انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سربراہوں، اساتذہ اور طلبا نے جو مشن جو تحریک شروع کی اس سے غیر معمولی نتائج بھی سامنے آرہے ہیں اور سرکاری منصوبوں اور

اسکیموں کے تئیں بھی لوگ بیدار ہو رہے ہیں۔

اس حوالے سے پروفیسر (انجینئر) سید عقیل صاحب کہتے ہیں کہ انٹیگرل یونیورسٹی کے مذکورہ شعبے کے لوگ قرب وجوار اور دور دراز کے گاؤں اور مضافات وقصبات میں جاکر کسانوں، کاشتکاروں اور زراعتی میدانوں سے جڑے لوگوں کو جو معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ وہ نہایت ہی مفید اور کارگر ثابت ہو رہی ہیں ساتھ ہی حکومت کی ان اسکیموں اور منصوبوں کی بھی تشہیر ہو رہی ہے جن کو آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت کسانوں کی فلاح وبہبود کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ جیتے گہیر اجوتے کھیت، پرے بیج، پھل تیتے دیت۔۔ یعنی کھیت کی جُتائی جتنی گہری کی جاتی ہے، بیج بونے پر پیداوار بھی اُتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ کہاوتیں، بھارت کی زراعت کے سیکڑوں سال پرانے تجربات کے بعد بنی ہیں۔ یہ بتاتی ہیں کہ بھارتیہ زراعت ہمیشہ سے کتنی سائنسی رہی ہے۔

پروفیسر فاریہ فاطمہ اور ڈاکٹر شپریا یادو نے نوی کوٹو انندی گاوں میں اپنے طلباو طالبات کے ساتھ پہنچ کر ایک بار پھر کسانوں سے رابطہ کرا نہیں ضروری معلومات فراہم کیں پروفیسر فاریہ کہتی ہیں کہ زراعت اور سائنس کے اس تال میل کا مسلسل بڑھتے رہنا، اگلی صدی کے بھارت کے لئے بہت ضروری ہے یہ وہ وقت ہے، جب ہمیں بیک ٹو بیسک اور مارچ فار فیوچر دونوں میں توازن قائم کرنا ہے۔ جب ہم بیک ٹو بیسک کہتے تب ہماری مراد روایتی زراعت کی اُس طاقت سے ہوتی ہے، جس میں آج کے زیادہ تر چیلنجوں سے جڑا تحفظاتی نظام ہے۔ روایتی طور سے ہم زراعت، ماہی گیری اور مویشی پروری ایک ساتھ کرتے آئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ساتھ ایک ہی کھیت میں، ایک وقت میں کئی فصلوں کو بھی اُگایا جانا بھی اہم ہے یعنی پہلے ہمارے ملک کی زراعت کثیر رُخی تھی، لیکن یہ رفتہ رفتہ یک رُخی ہوتی چلی گئی۔

الگ الگ حالات کی وجہ سے کسان ایک ہی فصل اُگانے لگا۔ اِس حالت کو بھی ہمیں مل کر بدلنا ہی ہو گا۔ آج جب موسمیاتی تبدیلی کی چنوتی بڑھ رہی ہے، تو ہمیں اپنے کاموں کی رفتار کو بھی بڑھانا ہو گا۔ امریکہ، برطانیہ، نیدرلینڈ، سی جی آئی اے آر، آسٹریلیا، جرمنی اور اقوام متحدہ کے بین الاقوامی ماہرین نے ایگرو ایکولوجی (زرعی ماحولیات) کے شعبے میں ہندوستان کی شاندار قیادت کا اعتراف کیا۔ ایگرو ایکولوجی وہ سائنس ہے جس میں پائیدار نتائج کے حصول کے لئے زرعی شعبے میں ایکولوجی کا استعمال کیا جاتا ہے، جو خشک سالی یا سیلاب اور جراثیم جیسے ماحولیاتی دھچکوں کے مقابلے میں زیادہ لچیلے پن کا مظاہرہ کرتی ہے۔ اس کے باوجود یہ نتیجہ خیز ہے اور کسانوں کے کسب معاش اور بالخصوص قدرتی زراعت کے عمل میں تعاون دیتی ہے، جو کہ ایگرو ایکولوجی کی ہی ایک شکل ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں جدید تعلیمی نظام کے ذریعے پڑھایا جارہا ہے کہ کس طرح اس میدان میں انقلاب برپا ہو سکتے ہیں۔ قدرتی زراعت مصنوعی کھادوں اور جراثیم کش ادویات کے استعمال سے اعتراض کرتی ہے اور زمین کے اندر مفید آرگینزم کے احیاء پر توجہ مرکوز کرتی ہے، جس سے زرخیزی اور پودوں کی اچھی غذائیت میں مدد ملتی ہے۔ ماہرین نے کہا کہ اچھی طرح سے پروان چڑھائے گئے پودوں کا نتیجہ اچھی طرح پروان چڑھائے گئے انسانوں کی شکل میں سامنے آتا ہے۔

News18Urdu
29-11-2022

اقلیتی زبوں حالی، اسباب اور مستقبل کی حکمتِ عملی

اپنے مسائل حل کرنے کے لئے اقلیتی طبقے کے لوگوں کو خود سنجیدہ اقدامات کرنے ہونگے۔ماضی کے خوابوں سے نکل کر عظمتِ رفتہ کی داستانوں سے باہر آکر حقیقت کو سمجھنا ہو گا

- طارق قمر

ریاست اتر پر دیش کے بدلتے سیاسی و سماجی حالات جو اشارے دے رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں بات جب اقلیتی طبقوں اور بالخصوص جب سب سے بڑی اقلیت کی ہو تو کہا تو یہی جاتا ہے کہ تعلیمی، سماجی، اقتصادی معاشی اور مذہبی محاذوں پر مسلمان روبہ زوال ہیں اور بظاہر انقلابی طور پر ان کی بحالی اور فلاح کی کوئی صورت بھی نظر نہیں آرہی ہے، لیکن اہم سوال یہ ہے کہ ان حالات سے کیسے باہر آیا جائے اور ایسی کون سے تدابیر کی جائیں جن کے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں کو اوپر اٹھا کر ملک و سماج کا منظر نامہ بہتری کے لئے تبدیل کیا جا سکے۔ ثانئِ سر سید کے لقب سے سر فراز اپنی پوری زندگی تعلیمی میدان میں صرف کر دینے والے معروف دانشور، ماہر تعلیم اور انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ اگر تعلیم کے چراغ ہر گھر میں روشن کر دئے جائیں ہر گھر کے بچے کو تعلیمی زیور سے آراستہ کر دیا جائے تو اقلیتوں کی صرف تعلیمی پسماندگی ہی دور نہیں ہو گی بلکہ ان کے سماجی اور معاشی حالات بھی بہتر ہو جائیں گے کیونکہ تعلیم ہی ایک ایسا آلہ ءِ کار ہے جس کے ذریعے زندگی کے تمام شعبوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ملکی اور عالمی سطح پر بھی استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ موجودہ عہد مسابقت کا دور ہے چیلنجز سے بھرا ہوا

عہد ہے اس لئے پروفیسر سید وسیم اختر یہ بھی کہتے ہیں کہ تعلیم صرف برائے حصول اسناد یا صرف کاغذی ڈگریاں حاصل کرنے والی نہ ہو بلکہ با مقصد اور معیاری ہو جو طلبا کو زندگی کا سلیقہ اور شعور سکھا کر ان مستقبل کو محفوظ و مستحکم کر سکے۔

یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے مطابق موجودہ عہد میں ایسے نظام تعلیم پر عمل کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے ہمارے طلبا و طالبات پوری دنیا کے سامنے اپنے کردار اور معیار کی بنیاد پر سر اٹھا کر بات کر سکیں ایک نظیر پیش کر سکیں، ہماری کوشش ہے کہ اس دانش گاہ کے فارغین اپنی لیاقت اور صلاحیت کی بنیاد پر ایسے کارنامے انجام دیں جس سے ہمارے ملک کا نام بھی روشن ہو سکے اور لوگ یہ بھی کہہ سکیں کہ انٹیگرل کے فارغین خواہ ان کا تعلق کسی بھی شعبے سے کیوں نہ ہو تعلیم کا اعلیٰ معیار بھی رکھتے ہیں اور مثالی کردار بھی رکھتے ہیں، یہ ایک حقیقت ہے کہ آج سب سے بڑی اقلیت کے سامنے سب سے زیادہ مسائل ہیں لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ مایوس ہو کر بیٹھا جائے اور زندگی کی جنگ ہار دی جائے۔

اگر سنجیدہ تجزیہ جائے تو گزشتہ نصف صدی میں ملک کی سب سے بڑی اقلیت کا سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے لیکن اس کے لئے کسی کو ذمہ دار ٹھہرانا غلط ہے اپنا محاسبہ کرنے اور اس روشنی میں سنجیدہ عمل کرنے کی ضرورت ہے پروفیسر سید وسیم اختر یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ صرف دوسرے لوگوں اور سرکاروں پر الزام تراشی کرنے، تنقیدیں کرنے اور بیان بازی کرنے سے کچھ نہیں ہو گا، اپنی خامی، تساہلی اور عدم توجہی اور ناکامی کی ٹھیکرے دوسرے لوگوں کے سر پھوڑنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے، ہمیں ایسی کوششیں کرنی ہوں گی جن سے ہم اپنے اور اپنے ملک کے مستقبل کو سنوار سکیں۔ یہ بھی ایک ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ جب جب بھی تعلیم کے حوالے سے بات کی جاتی ہے تو لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ موجودہ دور میں صرف تعلیم کے حصول سے نہیں بلکہ معیاری تعلیم حاصل کرنے سے مسئلے حل ہو سکیں گے۔

سیکڑوں ہزاروں غیر معیاری مدارس و مکتب کھولنے سے بہتر ہے کہ کم درسگاہیں ہوں لیکن معیاری ہوں۔ یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ زندگی گزارنے اور ترقی کی نئی منازل طے کرنے کے لئے پروفیشنل یعنی پیشہ ورانہ تعلیم کی بھی بڑی اہمیت ہے اس طرف بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، لوگ اداروں اور حکومتوں پر الزام لگانے کے بجائے حکومت کی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں اور خود ایسی کوششیں کریں جن کے ذریعے ملک و معاشرے کو بہتری کے لئے تبدیل کیا جاسکے، اپنے افکار کو مثبت طور پر تبدیل کرنے اور محبت و لگن کے ساتھ اپنے مقصد کی طرف بڑھنے سے ہی منزلوں کو حصول ممکن ہے۔

टीपूटाइम्स

इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में ट्रेनिंग प्रोग्राम का आयोजन।

07-12-2022

प्रेस विज्ञप्ति, 7 दिसंबर 2022

जीवन के किसी भी क्षेत्र और विभाग में शोध की बड़ी अहमियत होती है अगर विधियार्थियों में शोध के प्रति दिलचस्पी और उत्सुकता पैदा कर दी जाय तो उनके अपने भविष्य के साथ साथ प्रदेश और देश का भविष्य भी रोशन किया जा सकता है , ये विचार बुद्धिजीवियों ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में आयोजित प्रशिक्षण शिविर में व्यक्त किये गये । डिपार्टमेंट ऑफ बायोसाइंसेज की ओर से ।कअंदबमक डवसमबनसंत ठपवसवहल जमबीदपुनमे के शीर्षक से आयोजित इस सात दिवसीय ट्रेनिंग शिविर में शिक्षा जगत के अहम बुद्धिजीवियों, शोधकर्ताओं, वैज्ञानिकों एवं विद्यार्थियों ने बड़े पैमाने पर हिस्सा लिया। डिपार्टमेंट ऑफ बायोसाइंसेज की हेड डॉ सनूबर एस मीर ने इस वर्कशॉप की अहमियत और जरूरत पर अपने विचार रखते हुए वैज्–ैज्ज् की कार्यप्रणाली और प्रोग्रामों की प्रशंसा की साथ ही ये भी कहा के इस तरह के प्रोग्रामों और शिक्षा शिविरों से स्टूडेंट्स को बहुत कुछ नया करने के अवसर और प्रेरणा मिलती है।उनके लिये नये रास्ते खुलते हैं और उन्हें अपने मैदान के विशेषज्ञों से संवाद करने के अवसर प्राप्त होते हैं । इस कार्यक्रम के मुख्य अतिथि डॉ जयंतकृष्णा ने भी इस अहम ट्रेनिंग वर्कशॉप की आवश्यकता पर जोर देते हुए शोध के क्षेत्र में काम करने वाले लोगों के लिये इसे जरूरी बताया । प्रो संजय बत्रा और डॉ मनोज प्रसाद, समेत कई अहम लोगों ने भी इस प्रोग्राम के माध्यम से अपने तजरबे और जरूरी जानकारियाँ साँझा कीं। इस अवसर पर सभी माननीय मेहमानों ने इंटीग्रल यूनिवर्सिटी के डिपार्टमेंट ऑफ बायोसाइंसेज की प्रशंसा करते हुए कहा कि इस विश्वविद्यालय ने शोध करने वाले विद्यार्थियों के लिये जो इंफ्रास्ट्रक्चर तैयार किया है उसकी कोई दूसरी मिसाल नहीं। इंटीग्रल यूनिवर्सिटी की ओर से मेहमानों वक्ताओं और प्रशंसनीय काम करने वाले लोगों को यादगारी निशान भी पेश किये गये ।

December 8, 2022

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی، ممبئی، کولکاتا، لکھنؤ، گورکھپور، کانپور، پٹنہ، حیدرآباد اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

P-5

PAGE-5

انٹیگرل یونیورسٹی میں ریسرچ اسکالرس کیلئے تربیتی کیمپ

لکھنؤ (پریس ریلیز)
کسی بھی میدان میں تحقیق کی بڑی اہمیت ہوتی ہے اگر کسی ادارے کے طلبا و طالبات میں تحقیقی تجسس پیدا کر دیا جائے تو اس عمل سے نہ صرف نئے امکانات روشن ہوتے ہیں بلکہ نئی اور حیرت انگیز ایجادات بھی سامنے آتی ہیں اسی تناظر میں طلبا و طالبات کی تربیت کے لیے انٹیگرل یونیورسٹی میں ایک خصوصی تربیتی کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ ڈپارٹمنٹ آف بایو سائنسز کی جانب سے ایڈوانس مالیکیولر بایولوجی ٹیکنک کے عنوان سے منعقدہ ورکشاپ میں متعلقہ شعبے کے اہم محققوں، سائنسدانوں اور اساتذہ نے شرکت کی۔ سات روزہ ورکشاپ کی مختلف تقریبات میں ڈپارٹمنٹ آف بایو سائنسز کی سربراہ ڈاکٹر صنوبر ایس میر نے اپنے استقبالیہ خطبے میں ٹریننگ پروگرام کے انعقاد کے منظر و پس منظر کو واضح کرتے ہوئے اس کے اغراض و مقاصد اور اہمیت و افادیت کو بھی اجاگر کیا۔

ڈاکٹر صنوبر میر نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی کا بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر، پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر اور یونیورسٹی انتظامیہ کے دیگر لوگ اس شعبے کی ترقی کے لیے سنجیدہ ہیں اور یہاں طلبا و طالبات کو وہ جدید سہولیات و مراعات فراہم کی جا رہی ہیں جو دوسری دانشگاہوں اور اداروں کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔ آئی آئی آر سی کے ڈائرکٹر پروفیسر سید مصباح الحسن نے بھی تحقیقی ادارے کی اہمیت اور یہاں موجود انفرااسٹرکچر کے حوالے سے یہ واضح کیا کہ تحقیق میں دلچسپی رکھنے والے بچوں کے لئے یہاں جو بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں وہ واقعی قابل ستائش ہیں۔ تربیتی پروگرام کی افتتاحی تقریب میں مہمان اعزازی کی حیثیت سے شریک جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے پروفیسر محمد اکرم نے ڈی ایس ٹی، استوتی پروگرام کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے اس کے کئی روشن پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ سے لے کر ریسرچ اسکالرز تک کے لیے یہ پروگرام کس طرح معاون ہوتا ہے اور ماضی تا حال اس سے کیا فائدے پہنچتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دستیاب آلہء کار کس طرح نئے محققوں اور سائنسدانوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بایو سائنسز شعبے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ تحقیق کے میدان میں جو مقام و مرتبہ اس یونیورسٹی نے حاصل کیا ہے یہ قابل تحسین بھی ہے اور قابل فخر بھی۔ اس موقع پر پروفیسر سنجے بترا اور ڈاکٹر منوج نے بھی طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ اس انداز کے پروگراموں میں شریک ہونے سے طلباء و طالبات کو سوچنے اور سمجھنے کے نئے زاویے تو ملتے ہی ہیں ساتھ ہی اپنی صلاحیتیں نمایاں کرنے کے مواقع بھی حاصل ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر جینت کرشنا کہا کہ اگر تربیتی پروگرام اتنی سنجیدگی سے کئے جاتے ہیں تو ان کے خوشگوار نتائج برآمد ہوتے ہیں جن سے بچوں میں خود اعتمادی بھی پیدا ہوتی ہے۔ تربیتی پروگرام کے آخر میں انٹیگرل یونیورسٹی کی جانب سے مہمانوں کو یادگاری نشان بھی پیش کیے گئے اور انہیں اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ ڈاکٹر جہاں آرا خاتون نے مہمانوں، اساتذہ طلباء اور سبھی شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

- **NEWS18 URDU**
- **LAST UPDATED : DECEMBER 08, 2022, 16:05 IST**
- **LUCKNOW, INDIA**

خواتین کے حقوق، حکومت کا طرزِ عمل اور معاشرے کی ذمہ داریاں

صرف سرکاری و نیم سرکاری اداروں پر تنقید کرنے اور خود کو قسمت کے ہاتھوں پر جوڑ دینے سے حالات بہتر ہونے کے بجائے مزید خراب ہو جائیں گے۔

- طارق قمر

مردوں کی طرح عورتوں کے حقوق کی بازیابی کے لئے آوازیں تو بہت اٹھائی جاتی رہی ہیں اور ساتھ ہی اہل اقتدار کی جانب سے یہ دعوے بھی کئے جاتے رہے ہیں کہ موجودہ اقتدار و حالات میں خواتین بہتر اور اطمینان بخش زندگی گزار رہی ہیں اور متعدد موقعوں پر تعلیمِ نسواں کے حوالے سے بھی بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں، تحریکیں چلائی جاتی ہیں دعوے اور وعدے بھی کیے جاتے ہیں لیکن اہم سوال یہ ہے کہ کیا واقعی ہمارے معاشرے ہمارے ملک نے خواتین کے حقوق کی بازیابی اور ان کی ہمہ جہت ترقی کے حوالے سے وہ ہدف حاصل کر لیا ہے جس کے خواب ہمارے اکابرین اور آزادی کے مجاہدین نے دیکھے تھے ؟، کیا ہم واقعی ایسی تعلیمی فضا قائم کر پائے ہیں جس کی بنیاد پر یہ کہہ سکیں کہ اب تعلیمی اعتبار سے ہمارے ملک کی خواتین بھی کسی دوسرے ملک و معاشرے سے پیچھے نہیں ؟

یہ سوالات اہم ہیں اور اس کے اطمینان بخش جواب بہت کم لوگوں کے پاس ہیں اس حوالے سے بیشتر دعوے اور اعداد و شمار ہمیں کمزور اور کھوکھلے نظر آتے ہیں تاہم مایوس ہونے کی بھی ضرورت نہیں اگر ہم بات اقلیتی طبقے کی لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے کریں تو منظر نامہ خاصہ مختلف اور افسوس ناک نظر آتا ہے مگر مختلف محاذوں اور تعلیمی میدانوں میں کام کرنے والے سماجی کارکن، اساتذہ اور ماہرین تعلیم کہتے ہیں کہ منظر نامہ بہتری کے لئے تبدیل ہو رہا ہے اگر اس باب میں سنجیدہ کوششیں کی جائیں تو حالات صرف اطمینان بخش ہی نہیں بلکہ بہت مستحکم ہو سکتے ہیں۔

ماہرین تعلیم نے بھی اس پس منظر میں اپنے خیالات و نظریات کا اظہار کیا ہے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ جب بات تعلیمِ نسواں کی آتی ہے تو ہمیں زیادہ سنجیدگی سے غور و خوص کرنے کی ضرور ہوتی ہے، لڑکیوں کی نشو و نما اور پرورش بھی اتنی ہی سنجیدگی اور دیانت و متانت سے کی جانی چاہئے جتنی توجہ ہمارے معاشرے کے لوگ لڑکوں کی تعلیم پر دیتے ہیں صرف اتنا ہی نہیں بلکہ لڑکیوں کی تعلیم پر زیادہ اور خصوصی توجہ دینے کی اس لئے بھی ضرورت ہوتی ہے کہ ایک خاتون پر پورے گھر اور پوری نسل کو تربیت دینے کی ذمہداری ہوتی ہے ایک ماں اپنے بچوں کو اگر بہتر تربیت دیتی ہے تو بہتر معاشرہ تشکیل پاتا ہے لہٰذا لڑکیوں کی تعلیم کو فوقیت دی جانی چاہیے اور ان کو تمام تر تعلیمی حقوق فراہم کئے جانے چاہئیں، یہاں یہ بات بھی خاصی اہم ہے کہ پروفیسر سید وسیم اختر نے صرف زبانی طور پر لڑکیوں کی تعلیمی بہبود کی حمایت نہیں کی ہے بلکہ عملی طور پر بھی ابتدائی درجات سے اعلیٰ تعلیم کی فراہمی تک ایک ایسا نظم قائم کیا ہے جس کی بنیاد پر ان کے قول عمل میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

انٹرنیشنل اسکول سے انٹیگرل یونیورسٹی کے قیام تک ہر شعبے اور ہر ادارے میں خواتین کو بہتر اور مساوی موقعے فراہم کئے گئے ہیں، انٹیگرل یونیورسٹی میں درس و تدریس کے فرائض انجام دینے والی خواتین بھی یہ اعتراف کرتی ہیں کہ یونیورسٹی کے بانی وچانسلر نے اپنی زندگی کو ہی تعلیم۔ کے لئے وقف کر دیا ہے پروفیسر صنوبر میر اور پروفیسر الوینا فاروقی کہتی ہیں کہ اگر اقلیتی طبقے کے ذمہدار، صاحب ثروت اور باشعور لوگ تعلیمی باب میں ایسی ہی کوششیں کریں جیسی ہمارے عہد کے سر سید یعنی انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر نے کی ہیں تو ہر لڑکی تعلیمی زیور سے آراستہ ہو جائے گی، اس کا مستقبل روشن ہو جائے گا اور وہ عزت و وقار کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر سکے گی۔

ڈاکٹر سمیتا چترویدیٔ کہتی ہیں کہ چانسلر، اور پرو چانسلر کی ایجوکیشنل اپروچ موجودہ عہد کے تقاضوں اور ضرورتوں کے مطابق ہے، یہاں لڑکوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کو بھی حصول تعلیم کے میدان میں مکمل آزادی ہے اور اہم بات یہ ئے کہ یہ آزادی سنسکاروں اور آدرشوں کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اکبر الہٰ آبادی نے کہا تھا تعلیم عورتوں ک ضروری تو ہے مگر خاتونِ خانہ ہوں وہ سبھا کی پری نہ ہوں۔ یہ شعر قدیم زمانے میں بہت با معنی اور اہم بھی تھا اور ساتھ ہی قابل تقلید بھی لیکن جدید دور میں اس کے معنی تبدیل ہو گئے ہیں۔

آج دنیا کے ہر میدان ہر شعبے میں لڑکیاں آگے بڑھ رہی ہیں سپنے آپ کو ثابت کر کے اپنی جگہ متعین کر رہی ہیں سلجھے ہوئے ذہنوں کا یہی ماننا ہے کہ اپنی تہذیبی اقدار، سنسکار اور روشن روایتوں کے ساتھ تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنا کوئی گناہ نہیں بلکہ ایک بہترین عمل ہے، ایسا زندگی کا کون سا شعبہ ہے جہاں لڑکیاں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ نہیں کر رہی ہیں یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ سرکاری سطح پر خواتین کی فلاح و بہبود اور لڑکیوں کی تعلیم کے لئے چلائے جانے والی اسکیموں سے بھی لوگوں کو فیض اٹھانا چاہئے اقلیتی طبقے کی خواتین کا ایک بڑا مسئلہ علم کا نہ ہونا اور اس وجہ سے ان تک سرکاری اسکیموں ک فائدہ نہ پہنچنا بھی ہے اگر تشہیری مہموں کے ذریعے لوگوں بالخصوص سماج کے پسماندہ اور غریب لوگوں کو اپنے حقوق کے لئے بیدار کر دیا جائے تو تعلیمی حالات کے ساتھ ساتھ معاشی، سماجی اور مجموعی حالات بھی بہتر ہو جائیں گے

۔